اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

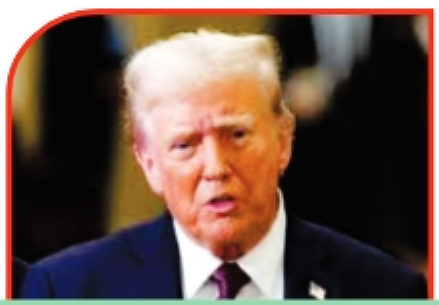

یوکرین روس کو اپنے بعض علاقے دینے کے لئے تیار رہے 8

جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا نے ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کیا 7

سڑک منصوبوں کی معیاری تکمیل کے لئے سخت نگرانی ناگزیر 2

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-245202, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 19 August 2025

ESTABLISHED IN 1985

19 اگست 2025، بمطابق 24 صفر 1447، منگلوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 195، صفحات 8، قیمت 3 روپے

دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر سے لڑنا ہندوستان کی ایک اور اہم ترجیح ہے، جے شنکر

چین - ہندوستان تعلقات کے فروغ کے لئے سرحدی علاقوں میں امن اور ہم آہنگی ضروری

بھارت کے دورے پر آئے چینی وزیر خارجہ کیساتھ دوطرفہ معاملات پر تبادلہ خیال

نئی دہلی/۱۸ اگست (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو کہا کہ ہندوستان اور چین اب مشکل مرحلے کے بعد دوطرفہ تعلقات کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور چین کے تعلقات میں پیشرفت کے لیے ضروری ہے کہ مل جل کر کام کرتے ہوئے سرحدی علاقوں میں امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے دونوں ممالک کو واضح اور تعمیری انداز اپنانا ہوگا اور باہمی احترام اور حساسیت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ جے شنکر دارالحکومت میں چین کے وزیر خارجہ وانگ یی کے ساتھ ایک میٹنگ میں اپنا ابتدائی کلمات دے رہے تھے جو ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ جے شنکر نے چین کے وزیر خارجہ سے گزشتہ ماہ اپنے دورہ چین کے دوران ان کے ساتھ اٹھائے گئے کچھ مخصوص خدشات کا بھی ذکر کیا جس میں سرحدی علاقوں میں کشیدگی میں کمی کا مسئلہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا، "آپ عالیشان، کل آپ ہمارے خصوصی نمائندے، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول کے ساتھ سرحد سے متعلق مسائل پر بات کریں گے۔ یہ بہت اہم ہے کیونکہ ہمارے تعلقات میں کسی بھی مثبت پیش رفت کی بنیاد (دونوں فریقوں کی) ایک ساتھ کام کرنے اور سرحدی علاقوں میں امن وسکون بر (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان روس یوکرین تنازعہ کے پرامن حل کی تمام کوششوں کا حامی ہے: مودی

وزیراعظم کی روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ٹیلی فون پر گفتگو

نئی دہلی/۱۸ اگست (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان نے روس-یوکرین تنازعہ کے پرامن حل پر مسلسل زور دیا ہے اور اس سمت میں کی جانے والی تمام کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ مسٹر نریندر مودی نے یہ بات پیر کے روز روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ٹیلی فون پر گفتگو کے بعد کہی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "میرے دوست، صدر پوتن کا مجھے فون کرنے اور الاسکا میں صدر ٹرمپ کے ساتھ اپنی حالیہ ملاقات کے بارے میں معلومات شیئر کرنے کے لیے بہت شکریہ۔ ہندوستان نے روس- یوکرین تنازعہ کے پرامن حل پر مسلسل زور دیا ہے اور اس سلسلے میں تمام کوششوں کی حمایت کی ہے۔ میں آنے والے دنوں میں مسلسل رابطے کا منتظر ہوں۔" وزیر اعظم کے دفتر نے کہا کہ صدر پوتن نے وزیر اعظم مودی سے فون پر بات کی ہے اور انہیں الاسکا میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں آگاہ کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے تنازعہ کے پرامن حل کے لیے ہندوستان کے مضبوط موقف کا ذکر کرتے ہوئے اس سلسلے میں تمام کوششوں کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کیا۔ دونوں (بقیہ ۶ پر)

بابر قادری قتل کیس میں میاں عبدالقیوم کیخلاف الزامات طے

معاملے میں چارج شیٹ پہلے ہی ریاستی تحقیقاتی ایجنسی نے داخل کی تھی

سرینگر/۱۸ اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایڈوکیٹ بابر قادری کے ہائی پروفائل قتل کیس میں این آئی اے ایکٹ کے تحت خصوصی نامزد عدالت نے کشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر ایڈوکیٹ میاں عبدالقیوم کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کی دفعہ 16، 18، اور 38 کے تحت باضابطہ طور پر الزامات طے کیے ہیں۔ اس معاملے میں چارج شیٹ پہلے ریاستی تحقیقاتی ایجنسی نے داخل کی تھی۔ ایڈووکیٹ بابر قادری، جو کشمیر بار ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم کے بارے میں اپنی تنقید کے لیے مشہور تھے کو 24 ستمبر 2020 کو زاہد پورہ، حول، سری نگر میں ان کی رہائش گاہ پر نامعلوم مسلح افراد نے قتل کر دیا عدالت سے واپس آنے کے فوراً بعد اسے گاہکوں کے بھیس میں حملہ آوروں نے (بقیہ ۶ پر)

منشیات کے معاملے میں ملوث ملازم کو برطرف کردیا گیا

عوامی مفاد کیخلاف کام کرنے کاالزام

سرینگر/۱۸ اگست/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کی حکومت نے ترال میں آبپاشی ڈویژن کے ایک ملازم کو منشیات سے متعلق معاملے میں ملوث پائے جانے کے بعد ملازمت سے برخاست کر دیا ہے۔ ایک سرکاری حکم نامے کے مطابق، ملازم، جس کی شناخت فاروق احمد نجار کے نام سے ہوئی، ایک منظم چوکیدار، کو آئین ہند کی دفعہ 311(2) کے تحت برطرف کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ فاروق احمد نجار پولیس اسٹیشن کاکاپورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8، 21 اور 29 کے تحت ایف آئی آر نمبر 43/2024 میں ملوث تھا۔ اس کے قبضے سے 6.5 گرام براؤن شوگر برآمد ہونے کے بعد اسے گرفتار کیا گیا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ نجار کو 26 نومبر 2024 کو معطل کیا گیا اور انکوائری شروع کی گئی۔ انکوائری افسر کی رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ نجار نہ صرف ایک سرکاری ملازم کی دیانتداری کو برقرار رکھنے میں ناکام رہا ہے بلکہ وہ "عوامی فلاح و بہبود کے لیے نقصان دہ سرگرمیوں میں بھی سرگرمی سے مصروف ہے۔" رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "منشیات کے غیر قانونی نیٹ ورک" میں اس کی شمولیت عوامی تحفظ کے لیے ایک اہم خطرہ ہے اور اس نے جرائم (بقیہ ۶ پر)

شدید بارشوں سے ندی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافہ، معمولات زندگی درہم برہم

جموں میں تعلیمی ادارے بند، سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمد ورفت بند

تمام اضلاع میں سول انتظامیہ کی جانب سے ایڈوائزری جاری، پولیس کی ہیلپ لائنیں قائم

راجوری کے کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال، نوجوان ڈوب کر لقمہ اجل، بچاؤ کاروائیاں جاری

سرینگر/۱۸ اگست/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں ٹنل کے آر پار یعنی جموں وکشمیر میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس کے نتیجے میں معمولات زندگی بیشتر علاقوں میں تھم سی گئی ہے۔ جموں میں محکمہ تعلیم اور انتظامیہ نے عملے اور بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے ایک دن کے لئے تعلیمی اداروں کو بند رکھا۔ اس دوران سرینگر جموں شاہراہ کے کئی مقامات پر پتھر گرآنے کے نتیجے (بقیہ ۶ پر)

ہند۔ پاک کی موجودہ صورتحال پر گہری نظر: امریکہ

دونوں فریقین کے درمیان جنگ بندی ختم بھی ہوسکتی ہے

واشنگٹن/۱۸ اگست (یو این آئی) امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ہماری پاکستان اور ہندوستان کے درمیان موجودہ صورتحال پر گہری نظر ہے دونوں فریقین کے درمیان جنگ بندی ختم بھی ہوسکتی ہے۔ امریکی نیوز چینل کے پروگرام میٹ دی پریس میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ واشنگٹن نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ دنیا کے دیگر خطوں میں جاری کشیدگی پر بھی مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ اس موقع پر روس یوکرین جنگ پر بات کرتے ہوئے انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری جنگ بندی پر بھی (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ سانحہ: بچاؤ اور امدادی آپریشن مسلسل پانچویں روز بھی جاری

مزید دو لاشیں برآمد، ہلاکتوں کی تعداد 67 تک پہنچی، متعدد اب بھی لاپتہ

نگرانی کیلئے ایل جی نے 8 آئی اے ایس، آئی پی ایس افسران کو تعینات کیا

جموں/۱۸ اگست (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے چسوتی گاؤں میں حالیہ بادل پھٹنے کے سانحہ کے پانچویں روز پیر کو ملبے سے مزید دو لاشیں برآمد کی گئیں، جس کے ساتھ ہی اس قدرتی آفت میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 67 ہوگئی ہے۔ افسران کے مطابق ایک لاش خاتون کی ہے جو کوندرا گاؤں کے قریب ایک گہری کھائی میں ملی، جبکہ دوسری لاش مقامی مندر کے (بقیہ ۶ پر)

ایمز اونتی پورہ میں ایم بی بی ایس کورسز اگلے سال جولائی سے شروع ہونے کی توقع

پیٹیشن کمیٹی نے ایمز اونتی پورہ کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ترجیحی پروجیکٹ کی بروقت تکمیل اور جلد شروع کرنے پر زور

سری نگر/ ۱۸ اگست / (انفو) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی پیٹیشن کمیٹی نے آج اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) اونتی پورہ کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے کی اور میٹنگ میں ارکان مشتاق گورو، سلمان ساگر، وحید الرحمان پرہ، میاں مہر علی اور ٹھاکر رندھیر سنگھ نے بھی (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں معصوم لڑکی کے بیہمانہ قتل کی تحقیقات میں اہم پیش رفت

پولیس کو اہم سراغ ملے، جلد مجرموں کو گرفتار کیاجائیگا، ذرائع

سرینگر/۱۸ اگست/ (نامہ نگار) گاندربل کے سیپورہ علاقے میں ایک نابالغ لڑکی کے دل دہلا دینے والے قتل کی تحقیقات آخری مرحلے میں پہنچ گئی ہے، پولس ذرائع نے اشارہ دیا ہے کہ عنقریب قتل کا یہ معمہ حل ہوجائیگا اطلاعات کے مطابق، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل، خلیل احمد پوسوال کی نگرانی میں خصوصی تحقیقاتی ٹیم نے اپنی تحقیقات تقریباً مکمل کر لی ہے اور امکان ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں کے اندر نتائج سامنے آئیں گے پولیس ذرائع نے تاہم اس ضمن میں مزید تفصیلات بتانے سے انکار کیا اور کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ میں ویلیج ڈیفنس گروپ کے رکن پر پولیس تشدد؛ کانسٹیبل معطل

سرینگر/ ۱۸ اگست (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈا میں ایک ویلیج ڈیفنس گروپ کے رکن بلبیر سنگھ کو پولیس اسٹیشن میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد متعلقہ حکام نے کانسٹیبل محمد ضیا کو فوری معطل کر دیا اور ڈی ایس پی آفیسر جلیل کے رویے کی تحقیقات کا حکم دیا۔ بتایا گیا ہے کہ بلبیر سنگھ نے 14 اگست کو اپنے گاؤں پرنوٹے، پرمنگر میں مشکوک سرگرمی دیکھنے کے بعد فضا میں دو گولیاں چلائیں۔ اگلے دن انہیں پولیس آؤٹ پوسٹ پر طلب کیا گیا اور وہاں انہیں خاص طور پر سلیکشن گریڈ کانسٹیبل محمد ضیا نے سختی سے مارا۔ ڈوڈا کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سندیپ (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیراعلیٰ نے ریلیف کیمپ، اسپتالوں کا دورہ کیا

کٹھوعہ کلاؤڈ برسٹ سے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی

کٹھوعہ/ ۱۸ اگست / (انفو) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے حالیہ کلاؤڈ برسٹ سے متاثرہ خاندانوں کیلئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے سڈکو گھاٹی انڈسٹریل اسٹیٹ کٹھوعہ میں قائم کردہ امدادی کیمپ کا دورہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بے گھر ہونے والے خاندانوں سے بات چیت کی، صبر کے ساتھ ان کے خدشات سنے اور انہیں حکومت کی مکمل مدد کی یقین دہانی کرائی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے امدادی کیمپ (بقیہ ۶ پر)

دہلی ہائی کورٹ نے انجینئر رشید کی پارلیمنٹ حاضری کے

اخراجات میں ترمیم کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کر لیا

سرینگر/۱۸ اگست (یو پی آئی) دہلی ہائی کورٹ نے پیر کو بارہ مولہ کے رکن پارلیمنٹ، عبدالرشید شیخ المعروف انجینئر رشید کی اس درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا کہ انہیں پارلیمنٹ سیشن میں شرکت کے لیے لگنے والے سفر اور سیکیورٹی کے اخراجات میں ترمیم دی جائے۔ انجینئر رشید کو کاسٹیڈی پیرول دیا گیا ہے تاکہ وہ پارلیمنٹ میں شرکت کرسکیں، تاہم اس کے ساتھ انہیں سفر، سیکیورٹی اور دیگر متعلقہ اخراجات کی ذمہ داری بھی عائد کی گئی تھی۔ اب وہ اس شرط میں ترمیم کے خواہاں ہیں۔ دہلی ہائی کورٹ کے دو رکنی بینچ جسٹس وویک چودھری اور انوپ جیرام بھمبھانی نے درخواست گزار، دہلی ریاست اور نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے وکلاء کی دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا۔ اس موقع پر دہلی ریاست کی جانب سے پیش ہونے والے ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر نتیش بہاری نے بتایا کہ پارول کے دوران 15 سیکیورٹی اہلکاروں کی ضرورت ہوگی (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں معمر شہری نے خود کو گولی مار کر خودکشی کرلی

سرینگر/۱۸ اگست/ (آفاق نیوز) راجوری ضلع کے کالاکوٹ علاقے میں ایک 70 سالہ شخص نے مبینہ طور پر 12 بور کی بندوق سے خود کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی شناخت پریتم داس کے طور پر کی گئی ہے، جو محلہ بلہ، گاؤں رینتھال کے دھرمسال تھانے کے تحت آتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ شخص نے دوپہر دو بجے کے قریب اپنی رہائش گاہ پر خود کو گولی مار کر شدید زخمی کر دیا۔ اسے اس کے اہل خانہ نے فوری طور پر ایس ڈی ایچ سندربنی لے جایا، لیکن راستے میں ہی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ نوٹس (بقیہ ۶ پر)

رشوت ستانی کیس میں گرداور مجرم قرار

عدالت نے تین سال سے قید کی اور جرمانے کی سزا سنائی

سرینگر/ ۱۸ اگست/ (کے این ایس) انسداد بدعنوانی کی ایک عدالت نے پیر کے روز کولگام کے سابق گرداور غلام حسن کمار کو 2008 کے رشوت ستانی کے ایک کیس میں تین سال سے زیادہ قید کی سزا سنائی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق غلام حسن کمار کو شوپیاں میں ایک شکایت کنندہ سے زرعی اراضی کی حد بندی کے لیے 2000 کی رشوت مانگنے اور قبول کرنے کا قصوروار پایا گیا۔ ایڈیشنل سیشن جج پلوامہ، جسٹس نور محمد میر نے ملزم کو جے اینڈ کے پریوینشن آف کرپشن ایکٹ کی دفعہ 5(2) کے ساتھ 5(1)(d) کے تحت سزا سنائی۔ جسٹس نور محمد میر نے 2006 اور رنبیر پینل کوڈ کی دفعہ 262۔ فیصلے میں 2008 کے ٹریپ آپریشن کو یاد کیا گیا، جہاں ایک ویجیلنس ٹیم نے کمار کو داغدار رقم قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا تھا۔ جب کہ دفاع نے مجرم کی عمر، صحت کے مسائل اور ماضی کے صاف ریکارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے نرمی کی استدعا کی، عدالت نے اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بدعنوانی "ایک مہلک مصیبت ہے جو ایک جمہوری سیاست اور قانون کی حکمرانی کی بنیاد پر حملہ کرتی ہے۔" یہ مقدمہ جون 2008 میں شوپیاں (بقیہ ۶ پر)

صدر جمہوریہ ہند سے قبائلی شخصیات کی ملاقات

کرناہ کے سابق پولیس افسر نے پہاڑیوں کے مسائل اجاگر کئے

سرینگر / ۱۸ اگست/ پیرزادہ سعید / صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو سے مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز قبائلی شخصیات کے ایک وفد نے راشٹرپتی بھون میں ملاقات کی۔ یہ وفد وزارتِ قبائلی امور کی جانب سے شروع کیے گئے آدی کرم یوگی ابھیان کے تحت دہلی آیا تھا۔ اس موقع پر صدر جمہوریہ نے کہا کہ قبائلی برادریوں کے بیش قیمت علم، ثقافتی ورثے اور قدرت سے جڑی طرز زندگی کو محفوظ رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قبائلی طبقے کو عزت و وقار کے ساتھ ملک کی ترقی کے سفر میں فعال شریک بنایا جانا (بقیہ ۶ پر)

تیز رفتاری سے گاڑی چلانے کے کیس کا فیصلہ

ڈرائیور مجرم قرار، ایک سال قید، 5 ہزار روپے جرمانہ عائد

سرینگر / ۱۸ اگست/ (ایجنسیز) اونتی پورہ کی معزز عدالت نے جوڈیشل مجسٹریٹ منیر احمد بھٹ کی صدارت میں پیر کے روز ایک ملزم محمد وسیم ڈار کو ایف آئی آر نمبر 65/2014 میں سیکشن 279، 337 اور 304-A کے تحت مجرم قرار دیا۔ مجرم کی ریش ڈرائیونگ کی وجہ سے دو سالہ نابالغ بچہ اور دو دیگر زخمی ہوئے تھے۔ ملزم کو دفعہ RPC 304-A کے تحت 5 ہزار روپے جرمانے کے ساتھ ایک سال قید، دفعہ RPC337 کے تحت 5 سو روپے جرمانے کے ساتھ تین ماہ قید اور دفعہ RPC 279 کے تحت ایک ہزار کے جرمانے کے ساتھ تین ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ عدالت نے ہدایت کی کہ تمام سزائیں ایک ساتھ چلیں۔ ایل ڈی اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر معشوق وانی نے عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ "این ایچ-44 پر بالخصوص ملحقہ علاقوں میں بڑھتے ہوئے حادثات کی روشنی میں اس قسم کی سزا وقت کی ضرورت ہے۔" فوری کیس میں پیشہ ورانہ تفتیش کے لیے اونتی پورہ پولیس کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا کہ اس سزا سے معاشرے کو ایک مضبوط پیغام جائے گا کہ جلدی اور لاپرواہی سے ڈرائیونگ کرنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جاوید رانا نے مینڈھر میں ریلیف اور بحالی کے اقدامات کا جائزہ لیا

فوری طور پر نقصانات کا مکمل اور جامع جائزہ لینے کا عمل شروع کرنے کی ہدایت

مینڈھر/۱۸ اگست/ (انفو) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ڈاک بنگلہ مینڈھر میں ایک میٹنگ طلب کی تاکہ ضلع پونچھ کے حالیہ لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں میں کیے جا رہے ریلیف اور بحالی اقدامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں سب ڈویژنل افسران اور متعلقہ محکموں کے سینئر (بقیہ ۶ پر)

حضرت سلطان العارفینؒ کے عرس پاک پر میرواعظ کا خراج عقیدت

شیخ حمزہ مخدومؒ نے ایک صالح معاشرہ کے قیام میں کلیدی اور بنیادی کردار ادا کیا ہے

سرینگر/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے خطہ کشمیر کے بلند پایہ ولی کامل، مجدد، مصلح اور روحانی پیشوا حضرت سلطان العارفین شیخ حمزہ مخدوم کشمیریؒ کے عرس پاک کے موقعہ پر حضرت کی گراں قدر دینی، تبلیغی اور اصلاحی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے حضرت موصوف کو وادی کشمیر کا ایک بلند پایہ ولی کامل، خدا رسیدہ درویش اور عظیم مصلح قرار دیا ہے۔ میرواعظ نے کہا کہ حضرت مخدوم کشمیریؒ نے پوری زندگی اسلامیان کشمیر کی ظاہری و باطنی اصلاح اور تزکیہ نفس میں صرف کرنے کے ساتھ ساتھ عقائد واعمال کی تصحیح کر کے ہمارے وطن میں ایک روحانی، تجدیدی اور عرفانی انقلاب برپا کر دیا جس کے اثرات آج بھی دیکھے اور محسوس کئے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت شیخ حمزہ کشمیریؒ نے اپنے مبارک دور میں اسلامی تعلیمات، انسانیت، شرافت، اخلاق، رواداری اور انسان دوستی و ہمدردی کے پیغام کو عام کرنے اور ایک صالح معاشرہ کے قیام میں کلیدی اور بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک طویل زمانہ گذر جانے کے باوجود حضرت مخدوم علیہ رحمہ کی خدمات جلیلہ اور روشن کارناموں کو ہرگز فراموش نہیں کیا جا سکا ہے اور اسکی اہمیت وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ روز بہ روز (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے زعفران بیلٹ کا دورہ کیا

اور کاشت کاروں کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا

پانپور/18/ اگست/ (انفو) وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے آج ضلع پلوامہ کے پانپور میں لیتھ پورہ، چندہارہ اور کھریو کے زعفران بیلٹ کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں زعفران کے کاشتکاروں سے بات چیت کی اور ان کی فلاح و بہبود کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ دورہ کشمیر کی مشہور زعفران صنعت کو محفوظ رکھنے اور فروغ دینے کے حکومتی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر برائے زراعت نے دورے کے دوران زعفران کے کاشت کاروں سے بات چیت کی اور ان کے مسائل بغور سُنا جن میں آبپاشی کے مسائل، (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں گیس سلنڈر دھماکے میں ایک غیر مقامی شدید زخمی، حالت نازک

سرینگر/ ۱۸ اگست/ جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے اونتی پورہ علاقے کے مرزا پورہ کچا کوٹ میں ایک 20 سالہ غیر مقامی نوجوان کوکنگ گیس سلنڈر دھماکے میں جھلس کر زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ زخمی کی شناخت وسیم احمد خان کے طور پر کی گئی ہے، جو میرٹھ، اتر پردیش کا رہائشی ہے، جو اس وقت مرزا پورہ کچا کوٹ میں عارضی طور رہائش پذیر ہے۔ اسے ابتدائی علاج کے لیے پہلے پی ایچ سی اونتی پورہ منتقل کیا گیا اور بعد ازاں تشویشناک حالت میں ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کیا گیا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

حضرت محبوب العالم شیخ حمزہ مخدومؒ کے عرس مبارک

پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کا پیغام

سرینگر/ ۱۸ اگست/ جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حضرت محبوب العالم شیخ حمزہ مخدومؒ کے عرس مبارک پر جموں وکشمیر کے لوگوں خصوصاً ریاست کے مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت محبوب العالمؒ کی تعلیم ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلطان العارفینؒ کو عظیم الشان مرتبہ عطا کیا اور اُنؒ کی تعلیم جو قرآن اور حدیث پر مبنی ہے، پوری عالم انسانیت کی بقا کیلئے مشعل راہ ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ حضرت شیخ حمزہؒ روحانی کمالات، طریقت، شریعت اور روحانیت کے امام تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ اس تاریخی اور قدیم درگاہ پر ہمیشہ دن رات عقیدت مندوں کا تانتہ بندھا رہتا ہے اور اللہ اس بابرکت درگاہ پر اپنے بندوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ بزرگان دین کی تعلیم پر ہمیں چلنے کی توفیق عطا کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ بزرگان دین کی درگاہیں اسلامی تہذیب وتمدن کی گہوارے رہی ہے اور اللہ تعالیٰ نیک بندوں کی دعائیں ان اولیاء کرام کی درگاہوں پر قبول کرتا ہے۔ پارٹی جنرل سکریٹری علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال اور ترجمان اعلیٰ تنویر صادق نے اپنے پیغام میں کہا کہ حضرت محبوب العالمؒ کا دل (بقیہ ۶ پر)

ناموافق موسمی صورتحال پھر ایک مرتبہ تعلیمی سرگرمیوں میں حائل

کشمیر وادی میں جامع ایڈوائزری اور ایس او پیز جاری

موسمی ایڈوائزری کے بعد جموں میں پیر کے روز تعلیمی ادارے بند

سری نگر/ ۱۸ اگست/ جے کے این ایس/ ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر نے خراب موسم کے دوران طلبہ اور عملے کی حفاظت کے لئے ایک جامع ایڈوائزری اور معیاری عملیاتی طریقہ کار جاری کئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کو جاری کردہ ایک سرکولر میں، اسکول ایجوکیشن کشمیر کے ڈائریکٹر نے بادل پھٹنے کے حالیہ واقعات پر روشنی ڈالی اور تمام چیف ایجوکیشن آفیسرز اور اداروں کے سربراہوں کو نئے حفاظتی اقدامات کو لاگو کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ایڈوائزری خاص طور پر کمزور علاقوں کے اسکولوں کے لیے سخت چوکسی پر مرکوز ہے۔ یہ حکم دیا گیا ہے کہ عملے کو شدید بارشوں، تیز سیلابوں اور بادلوں کے پھٹنے سے متعلق حفاظتی پروٹوکولز پر فعال طور پر تربیت دی جائے۔ ندیوں، ندیوں اور جھیلوں جیسے آبی ذخائر کے قریب واقع اسکولوں کے لئے اسکول سربراہان کو تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ان میں شامل ہیں: پانی کی سطح اور موسم کی پیشگوئی کی نگرانی کے لیے ایک مسلسل نظام قائم (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے بٹی دھر میں سنتھیٹک ہاکی ٹریک کی پیش رفت کا جائزہ لیا

مینڈھر/18 اگست/ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج مینڈھر کے علاقے بٹی دھر میں زیر تعمیر سنتھیٹک ہاکی ٹریک کا معائنہ کیا۔ یہ ایک اہم منصوبہ ہے جسے تقریباً 600 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ دورے کے دوران افسران نے وزیر موصوف کو جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اب تک تعمیراتی کام کا تقریباً 40 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ وزیر جل شکتی نے ترقیاتی کام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے باقی کام کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے کی ہدایت کی، تاہم اس بات پر زور دیا کہ معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ اُنہوں نے منصوبے کو مزید تقویت دیتے ہوئے سائٹ پر اضافی سپورٹنگ انفراسٹر (بقیہ ۶ پر)

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے سری نگر میں محکمہ تعمیراتِ عامہ کے آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر میں سڑکوں اور دیگر منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور

سری نگر/ ۱۸ اگست/ (انفو) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) نے آج اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں محکمہ تعمیراتِ عامہ (پی ڈبلیو ڈی) سے متعلق آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت پی اے سی کے چیئرمین شیام لال شرما نے کی اور میٹنگ میں ممبران مبارک گل، نذیر احمد خان (گریزی)، قیصر جمشید لون، جاوید حسن بیگ، سجاد شاہین اور مظفر (بقیہ ۶ پر)

جی ایس ٹی کے نئے نظام کے تحت کئی اشیاء سستی ہونگی

کاریں، موبائل فون، کمپیوٹر سستی، نئے نظام کا مقصد ڈھانچے کو آسان بنانا ہے

سرینگر//18 اگست/ ٹی ای این/ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) نظام ایک بڑی تبدیلی کے لیے تیار ہے، جسے وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ ہفتے اپنے یوم آزادی کے خطاب میں ''اگلی نسل'' کی اصلاحات کے طور پر بیان کیا تھا۔ اس اوور ہال کا مقصد ڈھانچے کو آسان بنا کر اور ٹیکس سلیب کی تعداد کو کم کر کے ضروری اشیاء کی قیمتوں کو کم کرنا ہے۔ تبدیلیوں کے ایک حصے کے طور پر، مسافر گاڑیوں اور دو پہیہ گاڑیوں پر ٹیکس بھی کم کیے جانے کی امید ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق، 5 فیصد اور 18 فیصد بریکٹ کے ساتھ دو درجے کا نظام تجویز کیا گیا ہے، جس میں فی الحال 12 فیصد اور 28 فیصد سلیب سے کم اشیاء کو ان زمروں میں دوبارہ درجہ بندی کرنے کا امکان ہے۔ خاص طور پر، ذرائع کے مطابق حکومت اس وقت 28 فیصد جی ایس ٹی کو متوجہ کرنے والی تمام اشیاء کے 90 فیصد پر ٹیکس کم کرنے اور ان مصنوعات کو 18 فیصد بریکٹ میں ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اسی طرح کے ایک بڑے حصے پر اب 12 فیصد ٹیکس لگایا گیا ہے جس پر کم ٹیکس یعنی صرف 5 فیصد کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حکومت نے کہا تھا کہ پانچ فیصد بریکٹ میں 'روز مرہ استعمال' کی اشیاء شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ تمباکو کی مصنوعات سمیت بعض اشیاء پر 40 فیصد کا خصوصی گناہ ٹیکس ہوگا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس فہرست میں صرف پانچ سے سات سامان ہوں گے۔ مجوزہ جی ایس ٹی اوور ہال (بقیہ ۶ پر)

کمشنر سٹیٹ ٹیکسز نے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کمپلیکس جموں میں

تزئین و آرائش شدہ کانفرنس ہال کا اِفتتاح کیا

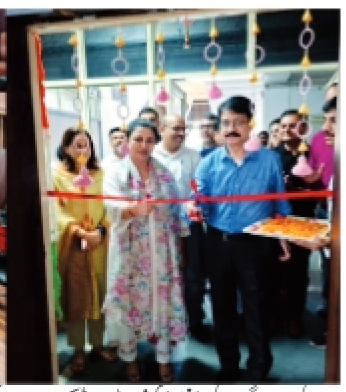

جموں/18/ اگست/ (انفو) کمشنر سٹیٹ ٹیکسز، جموں وکشمیر پی کے بٹ نے آج یہاں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کمپلیکس میں نئے تزئین و آرائش شدہ کانفرنس ہال کا افتتاح کیا۔ یہ جدید سہولیت اس مقصد کے لئے تیار کی گئی (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے اونتی پورہ میں موسم کی ایڈوائزری کے

بارے میں ہنگامی ہیلپ لائن نمبر قائم کئے

سرینگر/ 18 اگست/ (آفاق نیوز) موجودہ خراب موسمی حالات اور شدید بارش کی پیشین گوئیوں کے پیش نظر، اونتی پورہ میں جموں وکشمیر پولیس نے عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے اور کسی بھی پریشانی یا ہنگامی صورتحال کی صورت میں فوری مدد فراہم کرنے کے لیے ایک وقف ہنگامی ہیلپ لائن سروس قائم کی ہے۔ ہیلپ لائنیں 24x7 کام کرتی رہیں گی، اور شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ہنگامی حالات کے دوران درج ذیل رابطہ نمبروں کا استعمال کریں: ایس ایس پی اونتی پورہ: 9596266999، اے ایس پی اونتی پورہ 9797556566، ایس ڈی پی او اونتی پورہ: 9419780005، ایس ڈی پی او 76012 ا ڈی پی او پامپور 9419000181، ایس ایچ او اونتی پورہ 7051404011، ایس ایچ او پامپور 7051404012، ایس ایچ او ترال 7051404010، ایس ایچ او کھریو 7051404013، انچارج پولیس پوسٹ ریتی پورہ، 7051404014، پولیس پوسٹ ٹول پلازہ 7006918703، پی سی آر اونتی پورہ 7051404001 یا 01933247369 PCR کشمیر کو ڈیل 112 پر کال کریں۔ عام لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انتہائی احتیاط برتیں، خاص طور پر لینڈ سلائیڈنگ یا سیلاب زدہ علاقوں سے سفر کرتے ہوئے، اور شدید موسم کے دوران غیر (بقیہ ۶ پر)

اے ڈی جی نے کشتواڑ کے چسوتی گاؤں کا دورہ کیا،

جوانوں کی بہادری کو سراہا

جموں، 18 اگست (یو این آئی) سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، سدھیر کمار، نے پیر کے روز جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے کلاؤڈ برسٹ متاثرہ گاؤں چسوتی کا دورہ کیا۔ سدھیر کمار نے بتایا کہ اس قدرتی آفت میں تین 'سی آئی ایس ایف' کے اہلکار اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ ایک اہلکار اب بھی لاپتہ ہے۔ کل 61 افراد، جن میں تین سی آئی ایس ایف اہلکار بھی شامل ہیں، کی لاشیں بازیاب ہو چکی ہیں، جبکہ 100 سے زائد افراد کو ملبے سے نکال کر ہسپتال بھرتی کرایا گیا اور مزید 50 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ اے ڈی جی نے بتایا کہ ہماری فورس کے 25 اہلکار گاؤں میں تعینات تھے تاکہ ماشائل (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کیا، منشیات برآمد

سرینگر/ 18 اگست/ (آفاق نیوز) سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے شوپیاں میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ لکتی پورہ کے قریب میلہورا میں قائم ایک ناکہ پر پولیس پوسٹ واچی کی پولیس ٹیم نے ایک مشکوک (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ نے گاندربل میں معصوم بچی کے قتل پر اظہار افسوس کیا

واقعے کو خواتین اور بچوں کی کمزوری اور عدم تحفظ کی واضح علامت قرار دیا

سری نگر/ ۱۸ اگست/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے گاندربل میں ایک معصوم بچی کے اغوا کی ناکام کوشش کے دوران اس کے بہیمانہ قتل پر شدید صدمہ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قابل مذمت واقعے نے نہ صرف ایک کمسن بچی کی زندگی کا چراغ بجھا دیا بلکہ ایک خاندان کو غم والم میں مبتلا کر دیا اور پورے سماج کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے۔ انہوں نے اس واقعے کو خواتین اور بچوں کی کمزوری اور عدم تحفظ کی واضح علامت قرار دیا، جسے انتہائی تشویشناک قرار دیا۔ میرواعظ نے حکام پر زور دیا کہ فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے مجرموں کو گرفتار کر کے انہیں عبرتناک سزا دی جائے تاکہ یہ دوسروں کے لیے سبق اور باعث عبرت بنے اور عوام خصوصاً کمسن بچیوں کا اعتماد بحال ہو۔ انہوں نے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس ناقابل برداشت صدمے اور نقصان کے تحمل کی ہمت اور صبر عطا فرمائے۔ میرواعظ عمر فاروق نے واضح کیا کہ یہ پوری سوسائٹی کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ اداروں کے ساتھ مل کر خواتین اور بچوں کی جان وعزت کے تحفظ کو یقینی بنائیں اور اس طرح کے المناک واقعات کو رونما ہونے سے روکیں۔

گاندربل میں بس اور ٹرک کے مابین ٹکر

ڈرائیور سمیت چار طلباء زخمی

سرینگر/ ۱۸ اگست/ اے پی آئی/ وسطی ضلع گاندربل میں ہری پورہ کے مقام پر ڈی پی ایس اسکول میں زیر تعلیم طلاب کو سونہ مرگ پکنک پر لے جانے والی آر ٹی سی بس اور ایل پی جی سیلنڈر لے جانے والی ٹرک کے درمیان ٹکر سے ڈرائیور سمیت پانچ طلاب زخمی ہو گئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ہری پورہ گاندربل کے علاقے میں دہلی پبلک اسکول بڈگام میں زیر تعلیم طلاب کو پکنک (بقیہ ۶ پر)

پارس ہیلتھ سرینگر میں انتہائی پیچیدہ طریقہ کار سے برازیلی شہری کی زندگی بچائی گئی

سرینگر/ ۱۸ اگست/ ایک بیان کے مطابق پارس ہیلتھ سرینگر نے ایک پیچیدہ کارڈیک ری سنکرونائزیشن تھیراپی ڈیفبریلیٹر (CRT-D) امپلانٹ کے ذریعے دل کے جان لیوا دورے میں مبتلا ایک 30 سالہ برازیلی شہری کا کامیابی سے علاج کر کے جدید کارڈیالوجی میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر فیاض احمد راتھر (سینئر (بقیہ ۶ پر)

لیہہ میں فلم یونٹ کے 100 سے زائد کارکن فوڈ پوائزننگ کے باعث اسپتال پہنچ گئے

سرینگر/ ۱۸ اگست/ (یو پی آئی) لیہہ میں ایک فلم یونٹ کے 100 سے زائد کارکن فوڈ پوائزننگ کے باعث اسپتال منتقل ہو گئے، تاہم ان کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ مقامی حکام کے مطابق متاثرہ افراد کو کل رات ایس این ایم اسپتال لایا گیا، جہاں انہوں نے شدید پیٹ درد، سر درد اور قے کی شکایت کی۔ ان کارکنوں میں کوئی بھی مقامی نہیں تھا اور وہ (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں جنگلی سوروں کی بڑتی تعداد سے کسان پریشان

متعدد علاقوں میں فصلوں اور سبزیوں کو نقصان پہنچایا

سرینگر/ ۱۷ اگست/ (کے این ایس) وادی کشمیر میں گزشتہ چند سال سے جنگلی سوروں کی تعداد میں دن بدن اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور یہ سور اب کھیتوں میں موجود فصلوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ جبکہ لوگ اس بات کو لیکر سوال کرتے ہیں سور یہاں کیسے پہنچے ہیں جس کا جواب محکمے کے پاس بھی نہیں ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جنوبی کشمیر کے سیموہ، ترال اور مضافاتی علاقوں کے کسانوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے پہلی بار جنگلی سوروں کو جھنڈوں کی شکل میں دیکھا ہے، جو ان کی سال بھر کی کمائی کو پل بھر میں تباہ کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق، ''اب جب کہ فصلیں تیار ہو رہی ہیں، یہ جانور ان کی محنت پر پانی پھیر رہے (بقیہ ۶ پر)

حضرت سلطان العارفین شیخ حمزہ مخدومؒ کی دینی وروحانی خدمات تابندہ،

عرس شریف پر حقانی میموریل ٹرسٹ کے گلہائے عقیدت

سرینگر/ 18 اگست/ ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے خطہ کشمیر کے بلند پایہ ولی کامل اور روحانی پیشوا سلطان العارفین حضرت شیخ حمزہ مخدوم رحمتہ اللہ علیہ کے عرس پاک پر ان کی دینی اور روحانی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے کہا کہ حضرت شیخ حمزہ مخدوم رحمتہ اللہ نے اشاعت اسلام میں اہم کردار ادا کیا ہے انہوں نے مساجد کی تعمیر میں سعی بلیغ کی۔ انہوں نے توہمات اور بدعات کا قلع قمع کرنے (بقیہ ۶ پر)

قومی صارفین کمیشن میں صارفین کے معاملات کا 122 فیصد نپٹارا

10 ریاستیں 100 فیصد سے زیادہ شکایات کو حل کرتی ہیں/ رپورٹ

سرینگر// 18 اگست/ ٹی ای این/ نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹ ریڈریسل کمیشن (این سی ڈی آر سی) نے گزشتہ ماہ کے دوران صارفین کے معاملات میں 122 فیصد نمٹانے کی شرح حاصل کی ہے۔ اس کے علاوہ، مرکزی حکومت میں صارفین کے امور کے محکمے نے روشنی ڈالی کہ 10 ریاستوں نے بھی جولائی میں 100 فیصد سے زیادہ تصرف کی شرح حاصل کی ہے۔ 100 فیصد سے زیادہ نمٹانے کی شرح کا مطلب ہے کہ صارف فورمز کے ذریعے حل کیے گئے کیسز اس ماہ کے دوران دائر کیے گئے مقدمات سے زیادہ تھے۔ اس کے نتیجے میں زیر التوا مقدمات کا بیک لاگ صاف ہو جائے گا۔ اس وقت، قومی سطح پر قومی کمیشن اور (بقیہ ۶ پر)

ناسازگار موسمی حالات کے باعث مغل روڈ بند

سری نگر، 18 اگست (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کو صوبہ جموں کے پونچھ اور راجوری اضلاع کے ساتھ جوڑنے والے تاریخی مغل روڈ پر کئی مقامات پر چٹانیں کھسک آنے کی وجہ سے ٹریفک کی نقل وحمل روک دی گئی ہے۔ مسافروں سے کہا گیا ہے کہ وہ موسم ٹھیک ہونے اور روڈ صاف ہونے تک اس پر سفر کرنے سے گریز کریں۔ ٹریفک حکام نے بتایا کہ کئی مقامات پر چٹانیں کھسک آنے کی وجہ سے (بقیہ ۶ پر)

بونیار میں معمر شہری ندی میں ڈوب کر لقمہ اجل

سرینگر/ ۱۸ اگست/ (آفاق نیوز) شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے بونیار علاقے میں پیر کو ایک معمر شخص غلطی سے گہری ندی میں پھسلنے کے بعد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ اطلاعات کے مطابق متوفی کی شناخت غلیم دین ٹنڈا کے طور پر کی گئی ہے، جو چوتالی گاؤں کا رہائشی ہے، جو قریب سے چلتے ہوئے ندی میں گر گیا۔ مقامی لوگ اور پولیس نے موقع پر (بقیہ ۶ پر)

جموں میں منیشات فروش گرفتار، ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں، 18 اگست (یو این آئی) منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے جموں کی والمیکی کالونی کے نزدیک ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن گاندھی نگر کی ایک ٹیم نے والمیکی کالونی کے نزدیک معمول کے گشت کے دوران ایک شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران (بقیہ ۶ پر)

2025 میں یو پی آئی لین دین میں اضافہ

یومیہ اوسط قیمت اگست میں 90,000 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی

سرینگر//18 اگست/ ٹی ای این/ ایک رپورٹ کے مطابق، یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) ٹرانزیکشنز 2025 میں قدر اور حجم دونوں کے لحاظ سے نمایاں طور پر پھیلی ہیں۔ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ UPI تیزی سے ترقی کرتا جا رہا ہے، جو ہندوستان کے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے ماحولیاتی نظام کا اور بھی اٹوٹ حصہ بنتا جا رہا ہے۔ قیمت کے لحاظ سے، رپورٹ نے روشنی ڈالی کہ اوسط یومیہ لین دین جنوری میں 75,743 کروڑ روپے سے بڑھ کر جولائی میں 80,919 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ اگست میں (اب تک)، اوسط یومیہ قیمت 90,446 (بقیہ ۶ پر)

جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات:

مرکز تمباکو پر اضافی ڈیوٹی پر غور کرے گا، سگریٹ مہنگی ہونگی

سرینگر//18 اگست/ ٹی ای این / مرکزی وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے اعلان کردہ جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات میں معاوضہ سیس کی عدم موجودگی میں، مجموعی ٹیکس کو برقرار رکھنے کے لیے تمباکو کی مصنوعات پر مجوزہ 40 فیصد اشیاء اور خدمات ٹیکس سے اوپر اضافی ایکسائز ڈیوٹی یا خصوصی ڈیوٹی عائد کر سکتا ہے۔ تاہم، کچھ ریاستیں تمباکو کی مصنوعات پر اضافی ٹیکس میں ''اہم حصہ'' کی تلاش کر رہی ہیں تاکہ آمدنی کے فوری نقصان کی تلافی کی جا سکے۔ کچھ ریاستوں نے عائد کی جانے والی اضافی ڈیوٹی میں مساوی حصہ لینے کے لیے کہا ہے۔ شرح معقولیت پر وزراء کا گروپ، جس (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں کوکون آکشن مارکیٹ کا افتتاح،

ڈائریکٹر سیریکلچر نے شفاف اور کسان دوست نظام پر زور دیا

کپواڑہ/ شاہین امین/ جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر سیریکلچر اعجاز احمد بٹ (آئی اے ایس) نے پیر کے روز سرحدی ضلع کپواڑہ میں کوکون آکشن مارکیٹ کا افتتاح کیا، جس میں بڑی تعداد میں ریشم کے کیڑے پالنے والے کسانوں اور کوکون خریداروں نے شرکت کی۔ نمائندے شاہین امین کے مطابق اس موقع پر منعقدہ تقریب کو کسانوں اور خریداروں کے درمیان براہ راست روابط قائم کرنے اور سیریکلچر کے (بقیہ ۶ پر)

انڈین پورٹ بل راجیہ سبھا میں صوتی ووٹ سے منظور،

پارلیمنٹ سے منظوری مل گئی

نئی دہلی 18 اگست (یو این آئی) بندرگاہوں کے قواعد وضوابط اور منظم نظم ونسق، فیس اور چارجز لگانے اور ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات سے متعلق انڈین پورٹ بل 2025 پیر کو راجیہ سبھا میں اپوزیشن ارکان کے واک آؤٹ کے درمیان صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی اس بل پر پارلیمنٹ کی مہر ثبت ہوگئی۔ لوک سبھا اسے پہلے ہی پاس کر چکی ہے۔ اپوزیشن ارکان نے بل کی بعض شقوں میں ترامیم کی تجویز پیش کی تھی لیکن ایوان میں ان کی عدم موجودگی کے باعث یہ ترامیم پیش نہیں کی جاسکیں۔ قبل ازیں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے الیکشن کمیشن کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے تھے لیکن ڈپٹی چیئرمین سسمیتا پاترا نے انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جس کی وجہ سے اپوزیشن ارکان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال نے بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سابقہ حکومتوں نے بندرگاہوں کے انتظام کے لیے ٹھوس اقدامات نہیں کیے تھے۔

انہوں نے کہا کہ کانگریس نے اس وزارت پر کبھی توجہ نہیں دی اور دس سال میں صرف ایک قانون بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے پاس سمندری شعبے اور بندرگاہوں کو ترقی دینے کا کوئی وژن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بندرگاہیں کارگو کی نقل وحمل کے لیے ملک کا گیٹ ویز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں 250 چھوٹی اور بڑی بندرگاہیں ہیں اور اس قانون کے بننے کے بعد بندرگاہوں کا آپریشن ایک نظام کے تحت آئے گا اور نظم وضبط کے ساتھ چلایا جائے گا۔

شبھانشو شکلا کی وطن واپسی پر پورے ملک میں جشن کا ماحول ہے: جتیندر سنگھ

آپریشن سندور کے دوران خلائی محکمہ اور خلائی ٹیکنالوجی نے نمایاں کردار ادا کیا ہے

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) سائنس اور ٹکنالوجی کے وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پیر کو لوک سبھا میں کہا کہ جہاں ہندوستانی خلاباز گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا کے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے کامیاب سفر

اور خلا میں ان کی کامیابیوں کا جشن منا رہا ہے لیکن اپوزیشن اراکین ان کامیابیوں پر انہیں مبارکباد دینے میں بھی پیچھے ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر ہندوستان کے پہلے 'خلاباز - 2047' کے ذریعہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی قرارداد میں خلائی پروگرام کے اہم کردار پر خصوصی بحث کا آغاز کیا۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ اپوزیشن بھلے ہی حکومت یا بھارتیہ جنتا پارٹی سے لڑ رہی ہو، لیکن خلاباز سے ناراضگی کیوں ہے؟ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن مایوس ہے اور ناراضگی نظر آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا سفر اسی طرح جاری رہے گا، اسے کوئی نہیں روک سکتا۔ آج ایک ایسا وقت ہے، جب پورے ملک میں جشن کا ماحول ہے اور ہر بچہ خواب دیکھ رہا ہے کہ وہ بڑا ہو کر خلاباز شوبھانشو شکلا جیسا بنے گا۔ خلا میں ہندوستان کی کامیابی کو پوری دنیا نے تسلیم کیا ہے۔ آپریشن سندور کے دوران خلائی محکمہ اور خلائی ٹیکنالوجی نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اسے پچھلے 10 سالوں میں تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 60-70 برسوں سے ہمارا خلائی محکمہ الگ تھلگ تھا، لیکن 2014 میں شری نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد خلائی شعبے نے رفتار پکڑی۔ سیاسی قیادت کی کمی کو پورا کیا گیا۔ اس شعبے میں بہت سے اقدامات کیے گئے اور خلائی شعبے کو نجی شعبے کے لیے کھول دیا گیا، ایسا کام کوئی بہادر وزیر اعظم ہی کر سکتا ہے۔ سائنس اور ٹکنالوجی کے وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جہاں ہماری خلائی معیشت کبھی برائے نام تھی اب 80 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ ترقی اتنی تیز رفتاری سے ہو رہی ہے کہ آنے والے آٹھ دس برسوں میں تقریباً پانچ گنا اضافہ ہو جائے گا۔ چند برسوں قبل تک کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ خلائی شعبے میں کوئی اسٹارٹ اپ ہوسکتا ہے، لیکن آج اس شعبے میں تین سو سے زائد اسٹارٹ اپ ہیں اور ان میں سے بہت سے عالمی معیار کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلائی ٹیکنالوجی سے متعلق کاروبار آٹھ ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے اور اسے 45 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف ہے۔

جعلی کھادوں اور بیجوں کی فروخت میں ملوث افراد

کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: شیوراج

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو جعلی کھاد، بیج اور جراثیم کش ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ مسٹر چوہان یہاں محکمہ زراعت اور انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آئی سی اے آر) کے اعلیٰ عہدیداروں کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔

انہوں نے میٹنگ میں موجود عہدیداروں سے کہا کہ اگر خراب ادویات کی وجہ سے کسانوں کی فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے تو اسے بہت سنجیدگی سے لیا جائے۔ ایک دو نہیں بلکہ سینکڑوں کسان جعلی ادویات اور جراثیم کش ادویات کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ انہوں نے خود کسانوں کے کھیتوں کا دورہ کیا ہے اور دیکھا ہے کہ خراب ادویات کی وجہ سے فصل برباد ہوگئی ہے۔ دراصل جعلی کھاد، بیج اور جراثیم کش ادویات کسانوں کے لیے ایک لعنت ہیں۔ اس لئے عہدیداروں کو خود کھیتوں میں جا کر تحقیقات کرنی چاہیے۔ محکمہ زراعت کے افسران بڑے پیمانے پر اچانک چھاپوں کی مہم چلا کر کارروائی کریں۔ مرکزی وزیر نے پولی ہاؤس، گرین ہاؤس، میکانائزیشن کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے دی جانے والی امداد کی تصدیق کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے کسانوں میں وسیع پیمانے پر بیداری بھی پھیلانا ہوگی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ اگر کارروائی ہوتی ہے تو اس میں ملوث افراد کے ذہنوں میں خوف پیدا ہوتا ہے اور کسانوں کو راحت ملتی ہے۔ اگر افسران کو کوئی بے ضابطگی نظر آئے تو وہ ایسی فیکٹریوں اور دکانوں کو سیل کر دیں۔

دہلی میں تین اسکولوں اور

ایک کالج کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) قومی راجدھانی کے تین اسکولوں، دہلی پبلک اسکول (ڈی پی ایس) دوارکا، ماڈرن کانوینٹ اسکول دوارکا اور گریٹر کیلاش کے بلیو بیلس اسکول اور ایک کالج کو پیر کے روز بم سے اڑانے کی دھمکی آمیز کال اور ای میل موصول ہوئے۔ اس کے علاوہ ساگر پور کے دیپ ماڈل اسکول کو بھی دھمکی آمیز میل موصول ہوا۔ دھمکی ملنے کے بعد پولس اور سکیورٹی ادارے الرٹ پر ہیں۔ دہلی فائر سروس نے کہا کہ کنٹرول روم کو آج صبح 7:24 بجے بم دھماکے کی دھمکی سے متعلق کال موصول ہوئی۔ اسکولوں کو بم کی دھمکی ملنے کے بعد اسکول کے احاطے کو خالی کرا لیا گیا۔ بم کی اطلاع ملتے ہی پولس، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ اطلاع کے مطابق ڈی پی ایس دوارکا کو آج بم کی دھمکی کی کال موصول ہوئی۔ احتیاط کے طور پر حکام نے اسکول کے احاطے کو فوری طور پر خالی کرا لیا۔ تلاشی کے لیے پولس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو موقع پر طلب کر لیا گیا ہے۔ بچوں کے سرپرست نے بتایا کہ ہمیں اسکول سے بچوں کو واپس لے جانے کا پیغام ملا ہے، انہوں نے کوئی وجہ نہیں بتائی، اسی لیے ہم اپنے بچے کو واپس لینے آئے ہیں۔ دوارکا سیکٹر-4 میں واقع ماڈرن کانوینٹ اسکول کو بھی بم دھماکہ کی دھمکی ملی ہے۔ احتیاط کے طور پر حکام نے اسکول کے احاطے کو خالی کرا لیا ہے۔ پولس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو تلاش کے لیے موقع پر طلب کر لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے بھی دہلی کے متعدد اسکولوں کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئے ہیں۔ اسکولوں کے علاوہ دہلی کے آئی پی کالج فار ویمن، ہندو کالج اور شری رام کالج آف کامرس کو ای میل کے ذریعے بم دھماکہ کی دھمکیاں ملی ہیں۔ لیکن تفتیش کے بعد تمام دھمکیاں جھوٹی نکلی تھیں۔

ہماچل: بارش سے مرنے والوں کی تعداد 263، شملہ۔ منڈی قومی شاہراہ سے رابطہ منقطع

شملہ، 18 اگست (یو این آئی) ہماچل پردیش میں شدید طوفانی بارشوں کے نتیجے میں مٹی کے تودے، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 263 ہوگئی ہے اور تین قومی شاہراہوں این ایچ-03، این ایچ-05 اور این ایچ-305 سمیت تقریباً 397 سڑکوں پر ٹریفک میں خلل پڑا ہے۔ اسٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق 20 جون سے اب تک بارش سے متعلقہ واقعات میں ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 263 ہوگئی ہے، جب کہ 332 افراد زخمی اور 37 لاپتہ ہیں۔ ستلج ندی میں طغیانی کے باعث شملہ منڈی قومی شاہراہ کو بعض مقامات پر شدید نقصان پہنچا ہے اور بعض علاقوں میں سڑکوں کی چوڑائی مختصر ہوگئی ہے۔ اس سیکشن کو غیر محفوظ قرار دیا گیا ہے اور تمام گاڑیوں کی آمد ورفت کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کھلی پل کے متبادل راستے کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران، مقامی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافہ اور دریائے ستلج میں پانی بڑھنے کی وجہ سے کئی سڑکیں بہہ گئیں اور ملبہ اور کیچڑ جمع ہوگیا، جس سے منڈی، کلو، کنور اور شملہ اضلاع میں کئی مقامات پر گاڑیوں کی آمد ورفت میں خلل پڑا۔ ایس ڈی ایم صدر منڈی روپیندر کور نے کہا کہ ضلع میں مسلسل موسلا دھار بارش کی وجہ سے کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے جس سے سڑکیں بند ہوگئی ہیں۔ پٹھان کوٹ قومی شاہراہ پر، پدھر اور جوگندر نگر کے درمیان کا راستہ فی الحال ارلا میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بند ہے۔ بارش کی تباہی سے تعلیم بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے کولو کے انّی سب ڈویژن اور منڈی صدر سب ڈویژن میں بھاری بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے تحفظات کا حوالہ دیتے ہوئے تمام اسکولوں اور کالجوں کو بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اس وقت پہاڑی ریاست میں 883 پاور ٹرانسفارمر اور 122 واٹر سپلائی اسکیمیں بارش کی تباہی کی وجہ سے متاثر ہیں۔ 2.17 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ کی فصلیں متاثر ہوئی ہیں اور سڑکوں، مکانات، بجلی اور پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو ہزاروں کروڑ روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ سرکاری اور نجی املاک کو مجموعی طور پر 2,173 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، ہزاروں مرغیوں کے ساتھ 27,381 مویشی مر چکے ہیں۔ مکانات کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔

ووٹ چوری کے معاملے پر ہنگامہ کے سبب

لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) ووٹ چوری کے معاملے پر اپوزیشن جماعتوں کے ہنگامہ کی وجہ سے پیر کے روز لوک سبھا کی کارروائی نہیں چل سکی اور دوپہر 2 بجے کے بعد کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس سے قبل اسی معاملے پر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کے ہنگامہ آرائی کی وجہ سے کارروائی دو مرتبہ ملتوی کرنی پڑی۔ دو مرتبہ ملتوی ہونے کے بعد جیسے ہی ایوان کی کارروائی دوپہر دو بجے شروع ہوئی، اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ اب ایوان میں خلائی پروگرام پر خصوصی بحث ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس، سماج وادی، ڈی ایم کے اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان شور وغل کرتے ہوئے ایوان کے بیچ میں آ گئے۔ متعدد ارکان نے پلے کارڈز دکھائے جن پر ووٹ چوری کے خلاف نعرے درج تھے۔ اسی دوران مسٹر دلیپ سائکیا اسپیکر کی کرسی پر آئے اور شور وغل کے درمیان انہوں نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر جتیندر سنگھ سے بحث شروع کرنے کو کہا۔ مسٹر جتیندر سنگھ نے ہنگامہ اور شور کے دوران اپنی بات پیش کی۔ ان کے بیان کے بعد مسٹر سائکیا نے اپوزیشن ارکان سے کہا کہ خلائی مشن جیسے اہم موضوع پر بات ہو رہی ہے، اس لیے وہ اپنی اپنی نشستوں پر جا کر بحث میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ارکان روز ہنگامہ کرتے ہیں، پوسٹر اور بینر ایوان میں لاتے ہیں، یہ مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارکان ہنگامہ سے باز نہیں آ رہے، ایسی صورتحال میں ان کے پاس کارروائی ملتوی کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ انہوں نے پھر سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ارکان کو کارروائی کو جاری رہنے دینا چاہیے۔

رواں مالی سال میں ٹیلی کام کمپنیوں کا منافع

12 تا 14 فیصد بڑھنے کا امکان: کریسل

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) مارکیٹ ریسرچ اور کریڈٹ ریٹنگ کمپنی کریسل نے پیر کو کہا کہ رواں مالی سال میں ملک کی ٹیلی کام کمپنیوں کا اوسط آپریٹنگ منافع 12 سے 14 فیصد بڑھ کر تقریباً 1.55 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کی توقع ہے۔ کریسل نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ ڈیٹا کے بڑھتے ہوئے استعمال سے ٹیلی کام کمپنیوں کی فی صارف اوسط آمدنی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ساتھ ہی 5G نیٹ ورک کے لیے بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے مکمل ہونے کے بعد سرمایہ جاتی اخراجات میں بھی کمی آئے گی، جس سے کمپنیوں کا آپریٹنگ منافع بلند سطح پر برقرار رہے گا۔ ایجنسی نے جن تین بڑی کمپنیوں کا تجزیہ کیا ہے، پچھلے مالی سال میں ان کا آپریٹنگ منافع تقریباً 17 فیصد تھا۔ کریسل ریٹنگز کے ڈائرکٹر آنند کلکرنی نے کہا کہ ٹیلی کام کمپنیوں کا فی صارف اوسط آمدنی پچھلے مالی سال کے 205 روپے سے بڑھ کر 220 سے 225 روپے کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔ اس اضافے میں سب سے بڑا کردار 5G نیٹ ورک کی توسیع کا ہے جس سے ڈیٹا کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ مارچ 2025 میں 5G نیٹ ورک کا دائرہ 35 فیصد تھا۔

بیجاپور میں آئی ای ڈی دھماکے میں

ایک جوان جاں بحق، تین زخمی

بیجاپور، 18 اگست (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں پیر کو نکسلیوں کے ذریعہ نصب کیے گئے آئی ای ڈی دھماکے میں ایک جوان جاں بحق جبکہ تین دیگر زخمی ہوگئے۔ زخمی جوانوں کو علاج کے لیے بھوپال پٹنم بھیجا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ بیجاپور ضلع کے اسور علاقے کا ہے جہاں اور کے جنگل میں ڈی آر جی کے جوان تلاشی مہم پر نکلے ہوئے تھے۔ شہید جوان کا نام دنیش ناگ ہے۔ ڈی آر جی ٹیم آج صبح نیشنل پارک ایریا میں ماؤنواز مخالف آپریشن پر نکلی تھی کہ پیر رکھنے سے دھماکہ ہوا۔ تینوں زخمی فوجیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ تاہم ابتدائی طبی امداد کے بعد زخمی فوجیوں کو بہتر علاج کے

مرکز کو ٹرینی فوجی کیڈٹس کو ان کی ریٹائرمنٹ پر

انشورنس فوائد دینے پر غور کرنا چاہئے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سوموٹو کیس کی سماعت کرتے ہوئے پیر کو مختلف فوجی اداروں میں کمیشنڈ آفیسر بننے کے لیے سخت تربیت حاصل کرنے والے کیڈٹس کو معذوری یا سنگین چوٹ سے متعلق کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے انشورنس کور کے تحت لانے کے امکانات کے تعلق سے مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے ایک انگریزی روزنامہ کے ایک مضمون پر ازخود نوٹس لیتے ہوئے مرکزی حکومت کو اپنا موقف پیش کرنے کی ہدایت دی۔ بنچ نے سماعت کے دوران کہا کہ اگر کیڈٹس کے لیے گروپ انشورنس ہے تو اس کا بوجھ متعلقہ محکمے پر نہیں بلکہ بیمہ کرنے والے پر پڑے گا۔ دیکھئے خطرہ بہت زیادہ ہے، ہم چاہتے ہیں کہ بہادر اور دلیر لوگ فوج میں بھرتی ہوں لیکن اگر انہیں مناسب سہولتیں نہیں دی جائیں گی تو وہ مایوس ہوں گے۔ مضمون میں زخمی ہونے پر کیڈٹس کے دکھ اور تکلیف پر روشنی ڈالی گئی۔ بنچ نے اپنے حکم میں کہا، ہم نے آرٹیکل کا جائزہ لیا ہے۔ ہم نے سوچا اور اسے چیف جسٹس کے سامنے ازخود رٹ پٹیشن کے طور پر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف جسٹس نے اسے بنچ کے سامنے رکھا ہے۔ ہم اس سوموٹو رٹ درخواست پر نوٹس جاری کرتے ہیں۔

الیکشن کمیشن پر پارلیمنٹ میں ہنگامہ نہیں ہونا چاہئے: رجیجو

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے پیر کو کہا کہ حکومت الیکشن کمیشن جیسے آئینی ادارے کی ترجمان نہیں ہے، اس لیے اپوزیشن کو اسے مسئلہ نہیں بنانا چاہیے اور پارلیمنٹ میں ہنگامہ آرائی نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا، "الیکشن کمیشن اور کانگریس کے درمیان معاملے پر صرف کمیشن ہی جواب دے سکتا ہے۔ کمیشن سے کیا پوچھا گیا ہے اس کے بارے میں صرف کمیشن ہی بتا سکتا ہے۔ پارلیمنٹ میں ہنگامہ کھڑا کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ہم الیکشن کمیشن کے ترجمان نہیں ہیں، یہ ایک آئینی ادارہ ہے، ہم اس کا جواب نہیں دے سکتے۔" کیپٹن سوربھ شکلا کے خلائی سفر کی کامیابی پر آج پارلیمنٹ کے ایجنڈے میں خصوصی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خلا کے میدان میں ہندوستان کی کامیابی کے لیے تمام فریقین کو اس اہم بحث میں حصہ لینا چاہیے۔ اپوزیشن کو پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر بحث میں شامل ہو کر ہمارے خلابازوں، سائنسدانوں اور اسرو کے پروگرام میں شامل لوگوں کی ستائش کرنی چاہیے

احمد نگر: فرنیچر دکان میں آتشزدگی، ایک ہی خاندان کے 5 افراد ہلاک

احمد نگر، 18 اگست (یو این آئی) مہاراشٹر کے احمد نگر میں پیش آئے ایک المناک حادثے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی جان چلی گئی۔ یہ سانحہ نیواسا پھاٹا پر واقع ایک فرنیچر کی دکان میں آگ بھڑکنے سے پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم فوراً جائے حادثہ پر پہنچی اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کی، تاہم دکان میں آتش گیر سامان کی موجودگی کے سبب شعلوں کو بجھانے میں کافی دشواری پیش آئی۔ پولیس نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ کا پتہ لگانے کے لئے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کے ایک افسر نے پیر کو معلومات دیتے ہوئے کہا کہ کل رات تقریباً ایک بجے نیواسا میں میور فرنیچر نامی دکان میں آگ لگی۔ خبر ملتے ہی فائر بریگیڈ اور پولیس کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر ریسکیو آپریشن شروع کیا۔

ایئر انڈیا کے طیارے میں ٹیک آف کے

دوران تکنیکی خرابی، مسافروں کو تاخیر کا سامنا

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) کیرالہ کے کوچی ہوائی اڈے پر اتوار کی رات دہلی جانے والے ایئر انڈیا کے ایک طیارے کو تکنیکی خرابی کے باعث اپنا ٹیک آف درمیان میں ہی روکنا پڑا۔ ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے پیر کو بتایا کہ 17 اگست کو ٹیک آف کے مرحلے میں تکنیکی خرابی کے باعث پرواز نمبر AI-504 منسوخ کرنی پڑی، جس کی وجہ سے پرواز میں تاخیر ہوئی۔ عملے کے ارکان نے معیاری آپریٹنگ طریقۂ کار پر عمل کرتے ہوئے ٹیک آف روک کر طیارے کو جانچ کے لیے 'بے' میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ بعد میں تمام مسافروں کو بحفاظت طیارے سے اتار کر ایک اور پرواز کے ذریعے دہلی روانہ کیا گیا۔ اسی پرواز سے دہلی آنے والے کیرالہ کے ایرناکلم سے کانگریس رکن پارلیمنٹ ہبی ایڈن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گزشتہ رات 1:50 بجے لکھا کہ پرواز AI-504 کے ساتھ کچھ غیر معمولی ہوا۔ ایسا محسوس ہوا کہ طیارہ رن وے پر پھسل گیا اور اس کے بعد سے اب تک ٹیک آف نہیں کر سکا ہے۔ ایئر انڈیا نے AI-504 پرواز منسوخ کر دی ہے اور اعلان کیا ہے کہ رات ایک بجے دوسری فلائٹ روانہ ہوگی، لیکن اب تک اس کے لیے بورڈنگ شروع نہیں ہوئی ہے۔

یکساں سول کوڈ کا نفاذ کسی بھی صوبائی حکومت کے دائرہ اختیار میں نہیں،

حتمی سماعت 23 ستمبر کو، یہ آئین کی بالادستی کو ختم کرنے کی ایک دانستہ کوشش: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے داخل کی گئی اہم پٹیشن میں آج اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران سینئر ایڈوکیٹ راجو رام چندرن نے عدالت سے کہا کہ اس معاملے میں اتراکھنڈ حکومت نے اپنا اعتراض داخل کر دیا ہے جبکہ مرکزی حکومت نے ابتک اعتراض داخل نہیں کیا ہے نیز اتراکھنڈ حکومت کے اعتراض کا جواب دینے کے لیے انہیں کچھ وقت درکار ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق چیف جسٹس اتراکھنڈ ہائی کورٹ جی نریندر اور جسٹس آلوک مہرا نے سینئر ایڈوکیٹ کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے مقدمہ کی سماعت 23 ستمبر کو کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے مرکزی حکومت کو بھی حکم دیا کہ وہ اگلی سماعت سے قبل جمعیۃ علماء ہند ودیگر کی پٹیشن پر اپنا جواب داخل کرے۔ مرکزی حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ کنو اگروال نے عدالت سے جواب داخل کرنے کے لیئے وقت طلب کیا جسے عدالت نے منظور کر لیا اور عدالت نے کہا کہ معاملہ ملتوی کیا جا رہا ہے، کل ججوں کا نیا روسٹر (فہرست) آجائے گا۔ اس سے قبل کی سماعت پر سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے بنچ کے سامنے دو اہم باتیں رکھی تھیں، پہلی یہ کہ لسٹ تھری انٹری 5 کے تحت کسی صوبائی حکومت کو یکساں سول کوڈ بنانے اور اسے نافذ کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے یہاں تک کہ دفعہ 44 بھی کسی صوبائی حکومت کو اس طرح کی قانون سازی کی اجازت نہیں دیتی۔ مسٹر سبل نے دوسری بنیادی بات یہ کہی تھی کہ جو قانون لایا گیا ہے اس سے شہریوں کے ان بنیادی حقوق کی صریحاً خلاف ورزی ہوتی ہے جو انہیں

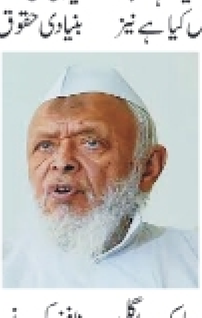

آئین کی دفعہ 14-19-21 اور 25 میں دیے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اتراکھنڈ اسمبلی میں یکساں سول کوڈ کی منظوری کے تقریباً ایک سال بعد گزشتہ 27 جنوری 2025 کو وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں باضابطہ طور پر نافذ کر دیا گیا تھا اس طرح اتراکھنڈ یکساں سول نافذ کرنے والی ملک کی پہلی ریاست بن گئی۔ مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء ہند نے اس قانون کو اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے جس پر آج دوسری سماعت عمل میں آئی۔ آج کی قانونی پیش رفت پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا مدنی نے کہا کہ آئین، جمہوریت اور قانون کی بالادستی قائم رکھنے کے لئے جمعیۃ علماء ہند نے عدالت کا رخ اس امید کے ساتھ کیا ہے کہ ہمیں انصاف ملے گا۔

اپوزیشن کا راجیہ سبھا سے واک آؤٹ

حکومت نے اپوزیشن پارٹی کے ارکان کے طرز عمل کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیا

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے پیر کی سہ پہر کو اپوزیشن ارکان نے راجیہ سبھا میں ہنگامہ کیا اور بحث کی اجازت نہ ملنے پر کارروائی کا بائیکاٹ کیا۔ حکومت نے اپوزیشن پارٹی کے ارکان کے طرز عمل کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہنگامہ کی وجہ سے اس اجلاس میں اب تک 69 گھنٹے ضائع ہو چکے ہیں۔ وقفہ صفر کے دوران ہنگامہ آرائی کے بعد ایوان کی کارروائی دوپہر دو بجے دوبارہ شروع ہوئی تو اپوزیشن ارکان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر شور وغل شروع کر دیا۔ ڈپٹی چیئرمین کی اجازت سے بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال نے انڈین پورٹس بل 2025 کے مقاصد کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے بل کو پاس کرنے کے لیے پیش کیا۔ ہنگامہ کے درمیان ڈپٹی چیئرمین نے انا ڈی ایم کے کے تروچی سیوا کو بل میں اپنی ترمیم پیش کرنے کے لیے بلایا، مگر انہوں نے ایس آئی آر کا ذکر کرنا شروع کر دیا۔ بنچ نے اس کی اجازت نہیں دی۔ اس دوران اپوزیشن ارکان نے پوائنٹ آف آرڈر اٹھانا شروع کر دیا۔ ڈپٹی چیئرمین نے اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے کو اپوزیشن کی طرف سے بولنے کی اجازت دی، لیکن وہ الیکشن کمیشن کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے تھے۔ جس پر حکمران جماعت کے ارکان نے احتجاج شروع کر دیا۔ بنچ نے حکم دیا کہ بحث کے موضوع کے علاوہ کچھ بھی ریکارڈ پر نہیں لیا جائے گا۔ بنچ کی اجازت سے بات کرتے ہوئے قائد ایوان جگت پرکاش نڈا نے اپوزیشن کی تنقید کی اور اسے غیر ذمہ دارانہ اور ایوان کے وقت کا ضیاع قرار دیا۔ اس دوران کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اٹھ کر ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ مسٹر جے پی نڈا نے کہا کہ انہوں نے 21 جولائی کو سیشن کے آغاز میں ہی کہا تھا کہ حکومت قواعد کے تحت کسی بھی موضوع پر بات کرنے کے لئے تیار ہے۔

الیکشن کمیشن ذمہ داریوں سے بھاگ رہا ہے: کانگریس

ممبران پارلیمنٹ اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ جب لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی ووٹ چوری کے خلاف بہار میں ووٹر ادھیکار یاترا شروع کر رہے تھے، اس وقت الیکشن کمیشن نے الزامات کا جواب دینے کے بجائے ان کے سوالوں کو مسترد کر دیا اور ذمہ داری سے بھاگنے کی کوشش کی، لیکن ممبران پارلیمنٹ اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور اس کے خلاف ضروری اقدامات بھی کیے جاسکتے ہیں۔ کانگریس کے گورو گوگوئی نے پیر کے روز یہاں کانسٹی ٹیوشن کلب میں انڈیا الائنس کے لیڈروں کی پریس کانفرنس میں کہا کہ الیکشن کمیشن سوالوں کا جواب دینے کے بجائے ذمہ داریوں سے بھاگ رہا ہے، لیکن ممبران پارلیمنٹ اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں گے اور وقت آنے پر ضروری کارروائی کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن مسٹر راہل گاندھی اور دیگر سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کے سوالوں کا جواب نہیں دے پا رہا ہے اور اس کے برعکس سیاسی پارٹیوں پر سوال اٹھا رہا ہے۔ کمیشن ذمہ داریوں سے بھاگ رہا ہے جسے قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن بتائے کہ وہ 45 دن میں ووٹنگ فوٹیج کیوں ضائع کرتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے اپنی پریس کانفرنس میں شفاف انتخابات کرانے کی ذمہ داری سے انکار کیا ہے۔ پریس کانفرنس میں کمیشن کو اپنی خامیوں پر وضاحت دینی چاہیے تھی اور اپوزیشن کے سوالوں کا جواب دینا چاہیے تھا لیکن اس کے برعکس اس نے سیاسی جماعتوں پر سوال اٹھائے اور سوال پوچھنے والی جماعتوں پر ایک طرح سے حملہ کیا۔ سوال یہ تھا کہ بہار میں ووٹر لسٹ کی جامع نظر ثانی کیوں جلد بازی میں کی جا رہی ہے؟ مہاراشٹر میں ووٹر کیسے بڑھے؟ کمیشن آدھار کی درستگی کے خلاف کیوں ہے؟ ان سوالوں کے جواب نہیں ملے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی پریس کانفرنس سے واضح ہوتا ہے کہ کمیشن میں ایسے افسران کام کر رہے ہیں جو غیر جانبدار نہیں ہیں۔ ایسے افسران کسی بھی قسم کی شکایت پر تحقیقات کے خلاف ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ الیکشن کمشنر کو سمجھنا چاہیے۔

حیدرآباد: حیدرآباد: جنم اشٹمی جلوس کے دوران رتھ بجلی کی

ہائی ٹینشن لائن سے ٹکرا گیا۔ مہلوکین کی تعداد چھ ہوگئی

حیدرآباد 18 اگست (یو این آئی) شہر حیدرآباد کے رامنتاپور میں سری کرشنا اشٹمی رتھ یاترا سانحہ میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر چھ ہوگئی ہے۔ عنبر پیٹ کے رہنے والے 21 سالہ گنیش پیر کی دوپہر عثمانیہ جنرل اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ یہ واقعہ اتوار کی نصف شب رامنتاپور کے گوکل نگر میں اس وقت پیش آیا جب پانچ افراد کرنٹ لگنے سے ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب سجا ہوا رتھ کھینچنے والی گاڑی خراب ہوگئی۔ نوجوانوں کے ایک گروپ نے رتھ کو دھکیلنے کی کوشش کی، اسی دوران وہ اوپر سے گزرنے والی بجلی کے تاروں کے رابطے میں آ گیا۔ اطلاعات کے مطابق 9 افراد کو کرنٹ لگا۔ مقامی افراد نے زخمیوں کو فوری اسپتال منتقل کیا، تاہم ڈاکٹروں نے ان میں سے پانچ کو مردہ قرار دیا۔ مہلوکین کی شناخت کرشنا یادو (21)، سریش یادو (34)، سری کانت ریڈی (35)، رودرا وکاس (39) اور راجندر ریڈی (15) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس واقعہ میں زخمی ہونے والوں میں مرکزی وزیر جی کشن ریڈی کے گن مین وی سرینواس بھی شامل ہیں، جو ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی حالت مستحکم بتائی جارہی ہے۔ اوپل پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

جی ایس ٹی اصلاحات کے اعلان کے بعد اسٹاک مارکیٹ میں تیزی

ممبئی، 18 اگست (یو این آئی) ملک میں اشیا و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اگلے مرحلے کی بڑی اصلاحات کے اعلان کے بعد پیر کو گھریلو شیئر بازاروں میں زبردست تیزی دیکھنے کو ملی۔ بی ایس ای کا 30 شیئروں والا حساس انڈیکس سینسیکس 808.13 پوائنٹس کی تیزی کے ساتھ 80,597.66 پوائنٹس پر کھلا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی- 50 بھی 306.90 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 24,938.20 پوائنٹس پر کھلا۔ پہلے آدھے گھنٹے کے کاروبار میں ہی سینسیکس 1,168 پوائنٹس چڑھ کر 81,765.77 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔

ویزوں میں سہولت دینے والی تنظیموں کے حماس سے روابط: مارکو روبیو

واشنگٹن ، 18 اگست (یو این آئی) امریکہ نے غزہ کے شہریوں کے لیے سیاحتی ویزے معطل کر دیے ہیں، وزیر خارجہ مارکو روبیو نے الزام لگایا ہے کہ ویزوں میں سہولت دینے والی تنظیموں کے حماس سے روابط ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ محکمہ خارجہ نے غزہ کے شہریوں کے ویزے معطل کر دیے ہیں کیوں کہ اسے ''ثبوت'' ملا ہے کہ کچھ تنظیمیں جو امریکی ویزوں کے حصول میں مدد فراہم کر رہی تھیں، ان کے ''حماس جیسی تنظیموں سے مضبوط تعلقات ہیں۔'' تاہم انھوں نے اس بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ محکمہ خارجہ نے ہفتے کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اعلان کیا کہ وہ تمام وزیٹر ویزے معطل کر رہا ہے تاکہ اس عمل کا جائزہ لیا جا سکے جو غزہ کے افراد کو علاج اور انسانی بنیادوں پر عارضی طور پر امریکہ آنے کی اجازت دیتا ہے۔ روبیو نے اتوار کو سی بی ایس کے پروگرام ''فیس دی نیشن'' میں بتایا کہ ''ثبوت'' ٹرمپ انتظامیہ کو متعدد کانگریسی دفاتر کی جانب

سے فراہم کیے گئے ہیں اور یہ کہ محکمہ خارجہ کو کئی کانگریسی دفاتر سے اس معاملے پر سوالات موصول ہوئے تھے۔ انھوں نے اس ثبوت یا ان دفاتر کے بارے میں کوئی تفصیل فراہم نہیں کی۔ ٹرمپ کی انتہائی دائیں بازو کی حامی لاورا لوومر نے غزہ سے آنے والے خاندانوں کو ''قومی سلامتی کے لیے خطرہ'' قرار دیتے ہوئے ویزوں کی معطلی کا کریڈٹ خود کو دیا ہے۔ لوومر نے خاص طور پر ''ہیل فلسطین'' نامی امریکی غیر منافع بخش تنظیم کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جو فلسطینی خاندانوں کو امداد فراہم کرتی ہے، جن میں شدید زخمی، نفسیاتی صدمے اور غذائی قلت کے شکار بچے شامل ہیں جنھیں علاج کے لیے امریکہ لایا جاتا ہے۔ اس تنظیم کا کہنا ہے کہ اب تک وہ 63 زخمی بچوں سمیت 148 افراد کو منتقل کر چکی ہے۔ یہ تنظیم ان فلسطینیوں کو امریکہ میں علاج کے بعد دوبارہ مشرق وسطی واپس بھیج دیتی ہے۔ اس نے ٹرمپ انتظامیہ کی ویزے معطل کرنے کی پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے اتوار کو اپنے بیان میں کہا ''یہ ایک طبی علاج کا پروگرام ہے، نہ کہ پناہ گزینوں کی آبادکاری کا پروگرام۔'' مئی تک امریکہ تقریباً 4,000 ویزے جاری کر چکا ہے جن کے ذریعے فلسطینی اتھارٹی کے پاسپورٹ رکھنے والے افراد امریکہ میں علاج کروا سکتے ہیں۔ اس تعداد میں مغربی کنارے میں رہنے والے فلسطینی بھی شامل ہیں۔ روبیو نے کہا کہ اگرچہ ''تعداد میں کم'' ویزے بچوں کو دیے گئے، ''لیکن'' وہ ظاہر ہے بڑوں کے ہمراہ آتے ہیں، اور ہم اس پروگرام کو روک کر دوبارہ جائزہ لیں گے کہ ان ویزوں کی جانچ کس طرح ہو رہی ہے۔'' صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ اس بات کا اعتراف کیا کہ غزہ میں ''حقیقی بھوک'' ہے۔ یہ بیان اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کے موقف سے مختلف ہے، جن سے ٹرمپ کی بڑھتی ہوئی ناراضی سامنے آ رہی ہے۔

باپ بیٹی کو بچانے کیلیے سمندر میں کود گیا، دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) باپ نے بیٹی کو بچانے کے لئے زندگی کی پرواہ کیے بغیر گہرے سمندر میں چھلانگ لگا دی، دیکھنے والے کو حیران رہ گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق مذکورہ شخص نے ڈزنی کروز شپ پر اپنی بیٹی کو سمندر میں گرنے کے بعد ڈوبنے سے بچا لیا۔ مذکورہ واقعہ گزشتہ دنوں پیش آیا جب ڈزنی ڈریم نامی کروز شپ چار راتوں کا سفر مکمل کرنے کے بعد فورٹ لاڈر ڈیل واپس آ رہا تھا۔ کروز شپ کی چوتھی منزل سے ایک کم عمر لڑکی اچانک سمندر میں گر گئی تو اسے بچانے کیلیے لڑکی کا والد بھی سمندر میں کود گیا۔ تقریباً 10 منٹ تک دونوں باپ بیٹی گہرے سمندر میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہے، اور اس دوران باپ نے اپنی بیٹی کو تھامے رکھا جس کے بعد ریسکیو حکام نے ایک چھوٹی امدادی کشتی کے ذریعے دونوں کو ریسکیو کیا اور بحفاظت واپس جہاز پر منتقل کر دیا۔ مذکورہ واقعے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہی ہیں جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کیسے ایک چھوٹی سی کشتی میں سوار ہو کر ریسکیو حکام اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر باپ بیٹی کو بچا کر واپس لا رہے ہیں۔ صارفین کی جانب سے اس فوری اقدام کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے مذکورہ شخص کو ہیرو قرار دیا جا رہا ہے۔

کینیڈا ایئر لائن کے فضائی میزبانوں کا ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان

اوٹاوا، 18 اگست (یو این آئی) کینیڈا ایئر لائن کے فضائی میزبانوں نے ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق ایئر کینیڈا کے دس ہزار سے زائد فضائی میزبان ہفتے کے روز سے

ہڑتال پر ہیں۔ ایئر کینیڈا نے پروازیں بحال ہونے کا اعلان پیر کی شام تک ملتوی کر دیا ہے۔ ایئر کینیڈا کے ہڑتال کرنے والے فضائی میزبان تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

ایکواڈور میں گینگ حملہ، 7 افراد ہلاک

کوئٹو، 18 اگست (یو این آئی) ایکواڈور کے شہر سانتو ڈومنگو میں ایک بلیئرڈ ہال میں فائرنگ کے نتیجے میں 7 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ پولیس کے بروز اتوار جاری کردہ بیان کے مطابق یہ خونریز حملہ، ملک میں گینگ تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات کا حصہ ہے۔ تاحال غیر جانبدار ذرائع کی طرف سے غیر مصدقہ لیکن سوشل میڈیا پر پھیلی ہوئی سیکیورٹی کیمرے کی فوٹیج میں سیاہ ماسک پہنے کئی حملہ آور، ہال کے داخلے دروازے پر موجود 2 افراد پر فائرنگ کرتے اور پھر اندر گھس کر اندھا دھند گولیاں چلاتے دکھائی دے رہے ہیں۔ حملہ آور، پولیس کی آمد سے چند لمحے قبل جائے وقوعہ سے فرار ہو گئے۔ یہ حملہ گذشتہ ماہ ساحلی شہر جنرل ویلامیل پلیاس کے ایک بلیئرڈ ہال میں ہونے والے اسی طرح کے قتل عام کے بعد ہوا ہے۔ حملے میں 9 افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ ایکواڈور، جو کبھی لاطینی امریکہ کے زیادہ پرامن ممالک میں شمار ہوتا تھا، اب منشیات فروش جتھوں کے تشدد کی لپیٹ میں آ چکا ہے۔ یہ منشیات فروش جتھے ایکواڈور کی بندرگاہوں کو امریکہ اور یورپ کو کوکین اسمگل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، قتل کی شرح 2018 میں 6 افراد فی لاکھ تھی جو 2024 میں 38 افراد فی لاکھ ہو گئی ہے۔

ہیل فلسطین نامی تنظیم کی امریکی فیصلے پر شدید تنقید

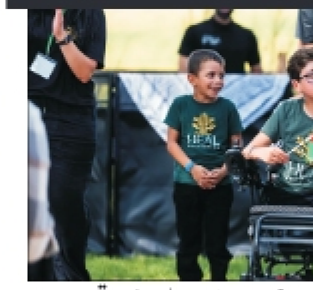

واشنگٹن ، 18 اگست (یو این آئی) امریکہ نے یہ کہہ کر غزہ کے زخمی شہریوں کے لیے وزیٹر ویزے معطل کر دیے ہیں کہ ان ویزوں میں سہولت دینے والی تنظیموں کے حماس سے روابط ہیں، تاہم ہیل فلسطین (ہیل فلسطین) نامی تنظیم نے امریکی فیصلے پر شدید تنقید کی ہے۔ ہیل فلسطین نامی تنظیم زخمی فلسطینی بچوں کو علاج کے لیے امریکہ منتقل کرتی رہی ہے، ادارے کے مطابق اب تک 63 زخمی بچے اور 148 افراد امریکہ منتقل کیے جا چکے ہیں، یہ تنظیم فلسطینیوں کو امریکی اسپتالوں میں علاج کے بعد واپس مشرق وسطی بھیج دیتی ہے۔ تنظیم نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ یہ طبی علاج کا پروگرام ہے، پناہ گزینوں کی آباد کاری کا پروگرام نہیں۔ سی این این کے مطابق مئی تک امریکہ نے فلسطینی اتھارٹی کے پاسپورٹ رکھنے والے لوگوں کو تقریباً 4,000 ویزے جاری کیے ہیں، اس ویزے پر انھیں امریکہ میں علاج کروانے کی اجازت حاصل ہے۔ ان چار ہزار ویزوں میں غزہ سے باہر رہنے والے یعنی مغربی کنارے کے فلسطینی بھی شامل ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اتوار کو کہا کہ اگرچہ غزہ کے بچوں کو بہت کم تعداد میں ویزے جاری کیے گئے ہیں، تاہم ظاہر ہے کہ وہ اپنے بڑوں کے ساتھ آتے ہیں، اس لیے ہم اس پروگرام کو روکنے جا رہے ہیں اور اس کا دوبارہ جائزہ لیں گے کہ ان ویزوں کی جانچ کیسے کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ کی انتہائی دائیں بازو کی حامی لاورا لوومر نے غزہ سے آنے والے خاندانوں کو ''قومی سلامتی کے لیے خطرہ'' قرار دیتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ امریکہ فرسٹ کی پالیسی میں اسلامی تارکین وطن کو آنے کی اجازت کیسے دی جا رہی ہے؟ متعدد امریکی سینیٹرز اور کانگریس کے اراکین نے بھی اس پر اپنے غصے کا اظہار کرنے کے لیے مجھے میسیج کیے ہیں۔ لوومر نے خاص طور پر ہیل فلسطین پر تنقید کی، جو کہ ایک امریکی این جی او ہے، جو فلسطینی خاندانوں کو اہم امداد فراہم کرنے کے لیے وقف ہے، جس میں شدید چوٹوں، نفسیاتی صدمے اور غذائیت کے شکار بچوں کو امریکا میں دیکھ بھال کے لیے لانا شامل ہے۔ اس گروپ کا کہنا ہے کہ اس نے غزہ سے 63 زخمی بچوں اور کل 148 افراد کو نکالا۔ مارکو روبیو نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم ان گروپوں کے ساتھ شراکت نہیں کریں گے جن کے حماس کے ساتھ روابط یا ہمدردی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ تسلیم کیا تھا کہ غزہ میں ''حقیقی فاقہ کشی'' ہو رہی ہے۔

سعودی عرب میں نوجوان جلتے ٹرک کو جان پر کھیل کر پیٹرول پمپ سے دور لے گیا

ریاض، 18 اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں ایک شخص نے جان پر کھیل کر دوسروں کی جانیں بچالیں۔ عرب میڈیا کے مطابق ریاض کے علاقے الدوادمی کے ایک پیٹرول پمپ پر کھڑے جانوروں کے چارے سے بھرے ٹرک میں اچانک آگ بھڑک اٹھی تو ٹرک ڈرائیور جلتے ٹرک کو چھوڑ کر چلا گیا۔ جلتے ٹرک کو دیکھ کر وہاں موجود ایک نوجوان ماہر فہد الدلباحی نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر بے خوف ہو کر جلتے ہوئے ٹرک میں چھلانگ لگائی اور اسے ریاض کے پیٹرول پمپ سے دور لے گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کیسے نوجوان جلتے ہوئے ٹرک کو گیس اسٹیشن (پیٹرول پمپ) سے دور لے جاتا ہے اور اس دوران بھی آگ کی شدت سے ٹرک کے کمزور حصے ٹکڑوں کی صورت میں نیچے گر رہے ہوتے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق آگ کی شدت سے نوجوان کے چہرے، سر اور ہاتھ پاؤں جھلس گئے جس کے بعد اسے طبی امداد کے لیے اسپتال داخل کیا گیا ہے۔

گری دار میووں کا باقاعدگی سے استعمال دماغی افعال کو بہتر بناتا ہے

نئی دہلی/ (ویب ڈیسک) گری دار میووں کا باقاعدگی سے استعمال بڑھاپے میں دماغی افعال کو بہتر رکھنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ برطانیہ کی نیشنل ہیلتھ سروس کے مطابق ڈیمنشیا ایک سنڈروم ہے جو انسان کی دماغی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے۔ الزائمر سوسائٹی کا اندازہ ہے کہ صرف برطانیہ میں تقریباً 8 لاکھ 50 ہزار لوگ ڈیمنشیا کا شکار ہیں۔ اس حوالے سے حال ہی میں یونیورسٹی آف ساؤتھ آسٹریلیا کے محققین کی جانب سے کی گئی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ گری دار میووں کا استعمال بڑھاپے میں دماغی افعال کو سہارا دے سکتا ہے۔ جرنل آف نیوٹریشن، ہیلتھ اینڈ ایجنگ میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے نتائج چین میں 55 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 4 ہزار 822 افراد کی صحت کے تجزیے پر مبنی تھے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ روزانہ 10 گرام سے زیادہ گری دار میوے کا استعمال سوچ، استدلال اور یادداشت کو بہتر بناتا ہے۔ تحقیق کے نتائج کے مطابق ایسے افراد جنہوں نے روزانہ 10 گرام گری دار میوے کا استعمال کیا ان کے دماغی افعال ان افراد سے 60 فیصد تک بہتر تھے جو گری دار میووں کا استعمال نہیں کرتے تھے۔ اس تحقیق میں 17 فیصد افراد ایسے تھے جو باقاعدگی سے مونگ پھلی کھاتے تھے۔ مونگ پھلی کو وسیع پیمانے پر سوزش اور اینٹی آکسیڈینٹ خصوصیات کا بھرپور ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ اس تحقیق کی سربراہ ڈاکٹر منگ لی کا خیال ہے کہ مونگ پھلی دماغی افعال کے زوال کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گری دار میوے گڈ فیٹس، پروٹین اور فائبر کے مواد کے لیے جانے جاتے ہیں اور ان میں ایسی غذائی خصوصیات ہوتی ہیں جو کولیسٹرول کی سطح کو کم کر سکتی ہیں اور دماغی صحت کو بہتر بنا سکتی ہیں۔ ڈاکٹر منگ لی نے مزید کہا کہ دماغی افعال میں کمی اور عمر سے متعلق نیورو ڈیجنریشن کے علاج کی عدم موجودگی کے پیش نظر، غذائی تبدیلیاں بوڑھے لوگوں کو نمایاں فوائد فراہم کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بوڑھے لوگوں کی بڑھتی ہوئی آبادی اکیسویں صدی کے اہم چیلنجز میں سے ایک ہے۔

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.

ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

1. ROLL NO:-141477
2. Class:-10th
3. Year & Session:-Bi-Annual 2004
4. Registration No:-02AM1007280
5. Name:-JAVAID MAQBOOL KHANDAY
6. Fathers Name:-MOHD MAQBOOL KHANDAY
7. Mothers Name:-RAFIQA BEGUM
8. Date of Birth:-18-01A-1988
9. Residence:-WANDEVALGAM KOKERNAG

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s 2501179 is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/-
Assistant Secretary
Certificates, KD JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Ward's Name in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as Zulkar Nain MudasirHajam while my Ward's correct Name is LukmanMudasirHajam. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mudasir Ahmad Hajam
F/O LukmanMudasirHajam
R/O HajanYariporaKulgam JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0160040800007107 has been wrongly entered as Ab Rasheed Khari S/O Mirbaaz Khari R/O Mathindoo while my correct Name is as per Aadhar Card is Ab Rasheed Gojar Khari C/O MirbaazGojar Khari R/O MathindooAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & B Bank Branch LamooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Ab Rasheed Gojar Khari
C/O MirbaazGojar Khari R/O MathindooAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0136040100123790 has been wrongly entered as SaleemaBanoo W/O Mushtaq Ah Bhat R/O WullarhamaSallar while my correct Name is as per Aadhar Card is SaleemaAkther C/O Mushtaq Ahmad Bhat R/O WallarhamaBhatMohallaSallarAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & B Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
SaleemaAkther
C/O Mushtaq Ahmad Bhat
R/O WallarhamaBhatMohallaSallarAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207020011740 from Habibullah Rather S/O Abdul Wahab Rather R/O Magam Bus Stop AchabalAnantnag to Manzoor Ahmad Rather S/O Habib Ullah Rather R/O Magam Bus Stop AchabalAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Achabal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Manzoor Ahmad Rather
S/O Habib Ullah Rather
R/O Magam Bus Stop AchabalAnantnag JNA7780878931

GOVT. OF JAMMU & KASHMIR.

OFFICE OF THE DEPUTY COMMISSIONER/DISTRICT MAGISTRATE GANDERBAL

(CHAIRMAN DISTRICT DISASTER MANAGEMENT AUTHORITY-DDMA)
(First Floor DC Office, Mini Secretariat Complex Duderhama)

ADVISORY

ADVISORY FOR GENERAL PUBLIC In view of the recent incidents of flash floods and cloud bursts reported from the Kangan area of District Ganderbal, all residents and tourists are hereby advised to remain alert and exercise utmost caution.

The following precautionary measures are to be strictly adhered to:-

1. Avoid visiting Riverbanks, Nallahs, and Flood-prone areas until further orders.
2. Refrain from crossing streams, bridges, or causeways during heavy rainfall.
3. Stay away from vulnerable slopes to avoid the risk of landslides.
4. Tourists and trekkers must strictly follow instructions of the local administration and police.
5. Keep emergency contact numbers handy for immediate assistance.
6. Parents are advised to keep children indoors and away from water bodies.
7. Livestock owners should shift animals to safer and higher locations.

All Tehsil Level Disaster Management Committees, line departments, and field functionaries are directed to remain in a state of readiness to deal with any eventuality.

Emergency Help lines:

District Emergency Operation Center (DEOC)/ District Control Room (DCR)
Ganderbal: 0194-2416260, 0194-2416261, 8493868773.

The public is requested to stay calm, follow advisories issued from time to time, and avoid spreading rumors.

Sd/-District Magistrate
(Chairman DDMA) Ganderbal
DIPK NO:-5249-25 Dated:-18-08-2025

Government of Jammu & Kashmir UT.

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION BARAMULLA.

NOTICE INVITING TENDERS

e-NIT No:- 30/4394-4403/2025-26/RnB/Bla Dated 14.08.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders (In Single Cover System) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors Regd. on JKPWDOMS with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works. The Contractors should mandatorily be registered on JKPWDOMS for making online payment to the agency as per Govt. Order No.: 186-PW(R&B) of 2023 dated 08-05-2023:-

S. No	Name of Work	Est. Cost (Rs. In Lacs)	Earnest money. (In Rs.)	Cost of T/Doc. (In Rs.)	Time of comp-letion Class of Cont-ractor	Major Head of Account	Project Authority	Position of AAA	Position of funds
1.	Upgd of Shumlaran Dar-ul-auloom Road	14.99	29980/-	600/-	40days	B, C & D	MH-4059- D/S District Development Commissioner Baramulla	Accorded (Order No: 62/DDC OF 2025 Dated: 04/08/2025)	Available
2.	Upgradation of Hyder Mohalla Khowjabagh link road.	5.00	10000/-	200/-	20days	DEE	MH-4059- D/S District Development Commissioner Baramulla	Accorded (Order No: 62/DDC OF 2025 Dated: 04/08/2025)	Available
3.	Development of inner links , P/wall and culvert at Puthar	4.00	8000/-	200/-	30days	DEE	MH-4059- D/S District Development Commissioner Baramulla	Accorded (Order No: 62/DDC OF 2025 Dated: 04/08/2025)	Available
4.	Development/ fencing of Chinar Park at Wagub	3.00	6000/-	200/-	20days	DEE	MH-4059- D/S District Development Commissioner Baramulla	Accorded (Order No: 62/DDC OF 2025 Dated: 04/08/2025)	Available
5.	Construction / Development of 02 No Graveyard at Watergam	5.89	11780/-	300/-	30days	C&D	MH-4059- D/S District Development Commissioner Baramulla	Accorded (Order No: 62/DDC OF 2025 Dated: 04/08/2025)	Available

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the scheduled date given below.

1	Date of issue of Tender Notice	14.08.2025
2	Period of downloading of bidding documents	From 18.08.2025 to 25.08.2025 4:00PM
3	Bid submission Start date	18.08.2025
4	Bid Submission End Date	25.08.2025 upto 4:00PM
5	Date and time of Opening of Bids (Online)	26.08.2025 upto 11:00AM in the office of the Executive Engineer R&B Division Baramulla

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 mentioning there in the name of work/ NIT No. in the name of Executive Engineer R&B Division Baramulla (tender inviting authority) as the cost of the tender document.
3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG (between the bid start date and the Bid Submission End date) pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Baramulla. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award in the form of CDR/FDR/BG (The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond DLP), strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the Advertised Cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site at the office of the Executive Engineer, R&B Division Baramulla.
5. All other terms conditions are as per PWD Form 25 (Double agreement Form.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Baramulla

No. 4394-4403
Dated 14.08.2025
DIPK No:-5237-25 Dated 18-08-2025

ازنیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل سرینگر

مضمون درخواست: اشفاق احمد آہنگر ولد عبدالرزاق آہنگر ساکنہ آہنگر محلہ گنڈ حسی بٹ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے متوفیہ حلیمہ بانو زوجہ مرحوم عبدالرزاق آہنگر ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر کی وفات بتاریخ 04-01-2019 کو چکی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام	عمر	پیشہ	آمدنی
اشفاق احمد آہنگر	۳۰ سال	زیر تعلیم	
عادل احمد آہنگر	۲۸ سال	---	
طاہرہ اختر	۲۱ سال	----	
یاسمینہ	۲۶ سال	---	

اسکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار لاوے پورہ سرینگر

ازنیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل سرینگر

مضمون درخواست: اشفاق احمد آہنگر ولد عبدالرزاق آہنگر ساکنہ آہنگر محلہ گنڈ حسی بٹ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے متوفی عبدالرزاق آہنگر ولد جلال الدین آہنگر کی وفات بتاریخ 01-04-2016 کو ہو چکا ہے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام	عمر	پیشہ	آمدنی
اشفاق احمد آہنگر	۳۰ سال	زیر تعلیم	
عادل احمد آہنگر	۲۸ سال	---	
طاہرہ اختر	۲۱ سال	----	
یاسمینہ	۲۶ سال	---	

اسکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار لاوے پورہ سرینگر

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگوار ۱۹ اگست ۲۰۲۵ء۔۲۴ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

بیماریوں میں سب سے بڑی بیماری دل کی بیماری ہے اور دل کی بیماریوں میں سب سے بڑی دل آزاری ہے (حکیم بوعلی سینا)

خصوصی پالیسی مرتب کرنیکی ضرورت

کشتواڑ و کٹھوعہ کے سانحات کے نتیجے میں جو صورتحال پیدا ہوگئی ہے اس سے کئی خدشات پیدا ہوگئے ہیں یہ واقعات محض ایک موسمی حادثہ نہیں ہمالیائی خطّے کے بدلتے مزاج کی عکاسی کرتی ہے۔ کشتواڑ اور کٹھوعہ کی تازہ بادل پھٹنے کی تباہ کاریاں ایک بار پھر عندیہ دے رہی ہیں کہ جموں و کشمیر کے پہاڑی اضلاع میں آبادی، معیشت اور نقل و حمل کا پورا ڈھانچہ غیر معمولی موسمی واقعات کے سامنے خطرات سے دوچار ہے۔

14 اگست کو کشتواڑ کے چسوتی علاقے میں بادل پھٹنے سے یاتریوں اور مقامی لوگوں پر قیامت ٹوٹ پڑی درجنوں جانیں ضائع ہوئیں، سو سے زیادہ زخمی اور درجنوں اب بھی لاپتہ ہیں۔ سرکاری رپورٹس کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد ساٹھ سے اوپر بتائی گئی ہے۔

اسی دوران کٹھوعہ ضلع کے جوڈھ گھاٹی میں بادل پھٹنے سے کم از کم سات اموات، بھاری تباہی، ریل سروس میں خلل اور سڑکوں کے کٹ جانے کے واقعات پیش آئے؛ وہاں بھی فوج اور این ڈی آر ایف کی ریسکیو کارروائیاں جاری رہیں۔

یہ کوئی یکا و تنہا سانحات نہیں۔ ایک حالیہ مطالعے نے 2010 سے 2022 کے درمیان جموں و کشمیر میں 2,863 غیر معمولی موسمی واقعات اور 552 اموات درج کیں یعنی خطرہ بڑھ رہا ہے اور اس کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے۔

ہندوستانی محکمہ موسمیات کے مطابق کلاؤڈ برسٹ اسی وقت کہلاتا ہے جب 2030 مربع کلومیٹر کے محدود رقبے میں ایک گھنٹے میں 100 ملی میٹر سے زیادہ بارش ہو۔ یہ نوعیت اپنی شدت اور مقامی پیمانے کی وجہ سے مہلک ہوتی ہے اور اس کی عین درست پیش گوئی مشکل سمجھی جاتی ہے۔

عالمی سطح پر گرم ہوتی فضا میں نمی زیادہ ٹھہرتی ہے؛ جب یہ نمی پہاڑی وادیوں میں مقید ہو کر پھٹتی ہے تو بادل پھٹنے جیسے واقعات بڑھتے ہیں۔ ماہرین اسے موسمیاتی تبدیلی، گلیشیائی پگھلاو، جنگلات کی کٹائی، غیر منصوبہ بند تعمیرات اور ندی نالوں پر تجاوزات کے امتزاج کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔

ہمالیہ اور بالخصوص جموں و کشمیر اس حوالے سے حساس جگہ ہے ڈھیلے جیولوجیکل ڈھانچے والی ڈھلوانیں، تنگ وادیاں، اور کٹاؤ زدہ دریائی کنارے، سڑکوں کی کٹائی، اور کئی دیگر تعمیراتی منصوبوں کے ملبے کا ندی نالوں میں پھینکا جانا اور ناقص پانی کے نکاسی کا نظام صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے اس کے ساتھ آبادی و سیاحت کا دباؤ اور بے ہنگم بستیاں خطرے کو کئی گنا بڑھا دیتی ہیں۔

ماہرین نے حالیہ دنوں نے اس پوری صورتحال کا احاطہ کر کے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ آئندہ خطرات کو بھانپتے ہوئے سائنس پر مبنی منصوبہ بندی اختیار کرے۔ پہاڑی علاقوں میں تعمیرات کے ضابطے اور نفاذ کے لئے سخت پالیسی کو نافذ کرے۔ حساس آبادیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کیلئے اقدامات کریں ساتھ ہی کیچمنٹ بحالی اور جنگلات کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ جب تک ان علاقوں کیلئے ایک منظم اور مربوط تعمیراتی پالیسی مرتب نہیں کی جاتی تب تک جو لوگ ان علاقوں کو سفر کرتے ہیں وہ ریڈ اور اورنج الرٹس میں وہاں کا غیر ضروری سفر ملتوی کریں۔ وہاں رہائش پذیر لوگ پنچایتوں کی سطح پر ایمرجنسی کٹ تیار رکھیں۔ ساتھ ہی پہاڑی ڈھلوانوں کیساتھ چھیڑ چھاڑ بند کریں ان کی کٹائی سے یہ پہاڑی ڈھلوان کمزور ہوتے ہیں اور معمولی بارش سے کھسکنے لگتے ہیں جس کی مثال سرینگر جموں شاہراہ ہے جہاں اب بھی بانہال سے رام بن سے جگہ جگہ معمولی بارشوں سے چٹانیں گھر آتی ہیں جس سے آمد و رفت میں خلل پڑتا ہے۔

ماہرین نے حکومت پر مزید زور دیا ہے کہ وہ پہاڑی عمارت کے ڈیزائن اور اس کی جگہ کا تعین کرتے ہوئے تمام لازمی ضروریات کو سامنے رکھے، ان علاقوں کی از سر نو میپنگ کر کے وہاں جو بھی بستیاں خطرے کے زون میں آتی ہیں ان کی منتقلی کیلئے منصوبہ بنائے۔ تاکہ مزید جانی نقصان سے بچا جائے۔ اس کے ساتھ ان علاقوں میں مواصلاتی نظام کو مزید مستحکم بنائے تاکہ آفات سماوی کے وقت فوری طور سے متعلقہ حکام سے رابطہ قائم کیا جا سکے۔

اگر ہم اب بھی نہ جاگے اور لوگ من مانی کرتے رہے اور دریا کے دہانوں پر تعمیرات کا سلسلہ جاری رکھیں جس کیلئے پہاڑوں کی ڈھلوانیں کاٹیں اور نالوں کو ملبے سے پُر کریں تو ہر برسات غیر معمولی بنے گی۔ کشتواڑ اور کٹھوعہ کے سانحے ہمیں اس بات کا اشارہ دے رہے ہیں کہ ہیں کہ ترقی کو پائیداری کے ساتھ مشروط کریں ایسا ترقیاتی ماڈل جو پہاڑوں کی قدرتی ساخت کو برقرار رکھے۔ موسمیاتی تبدیلی کے دور میں واحد قابلِ عمل حکمتِ عملی یہی ہے کہ سائنسی بنیادوں پر فطرت موافق تعمیرات خطرات کو کم کرنے اور جانی نقصان سے بچانے میں اہم رول ادا کر سکتی ہیں۔

اردو زبان و ادب تاریخ و تنقید
ایک اجمالی جائزہ

تبصرہ نگار: محمد شاہد الاعظمی
ایم اے اردو شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ

نام کتاب": اردو زبان و ادب تاریخ و تنقید"
مؤلف: پروفیسر محمد طاہر صاحب، صدر شعبۂ اردو شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ
ناشر: پروفیسر محمد طاہر
سن اشاعت 2025
ع:: النور پبلی کیشنز، نئی دہلی
صفحات 1490

اس وقت ہمارے سامنے ہمارے انتہائی مشفق و مربی اور قابل صد احترام استاذ جناب پروفیسر محمد طاہر صاحب، صدر شعبۂ اردو شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ کی اہم ترین کتاب "اردو زبان و ادب تاریخ و تنقید "ہے، مطالعہ کے دوران بار بار یہ داعیہ پیدا ہوا کہ کتاب اور صاحب کتاب کے بارے میں چند بنیادی باتیں سپرد قلم کی جائیں، ہمیں احساس ہے کہ صاحب کتاب اہل علم و فن کے یہاں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں، اور نہ میری اس بے ربط تحریر سے کتاب کی اہمیت و عظمت میں اضافہ ہوگا اور نہ ہی صاحب کتاب کی عزت و وقار اور شہرت و ناموری میں ہی کچھ مزید اضافہ ہوگا، تاہم مجھ جیسے کم مایہ شاگرد کے لئے اپنے مشفق استاذ کی کتاب پر چند تعارفی کلمات لکھنا جہاں ایک طرف شرف و سعادت کا باعث ہوگا وہیں دوسری طرف تشنگان علم و فن اور ادبی ذوق کے حاملین کے لئے اس کتاب کے بارے میں مزید واقفیت کا ذریعہ ہوگا۔

* کچھ استاذ محترم کے بارے میں*:

جناب پروفیسر محمد طاہر صاحب اردو زبان و ادب کے ممتاز اسکالر، کہنہ مشق نقاد، محقق اور ماہر تعلیم ہیں، آپ کا تعلق گہوارۂ علم و ادب شہر اعظم گڑھ یوپی کے معروف ادارے شبلی نیشنل کالج سے ہے۔ آپ کی علمی، تحقیقی اور تنقیدی خدمات اردو زبان و ادب کے مختلف شعبوں میں نہایت وقیع، قابل قدر، اعلی، مثالی اور نمو دی ہیں۔

پروفیسر صاحب نے اردو ادب کی تدریس اور تحقیق کو اپنا شعار و دثار بنایا، اردو تنقید، تاریخ و ادب، شعر و سخن اور تحقیق و تدوین جیسے دقیق و باریک موضوعات پر آپ کی عمیق نظر قابل صد رشک ہے، آپ کی تنقیدی بصیرت، ادبی فہم اور تحقیقی انداز میں جہاں اعتدال و توازن پایا جاتا ہے، وہیں زبردست گیرائی و گہرائی بھی پائی جاتی ہے۔

اردو ادب کے مختلف گوشوں پر ان کی تحقیقی تحریریں ادبی حلقوں میں بہت وقیع ہوا کرتی ہیں۔ اقبال، غالب، حالی اور میر وغیرہ کے اشعار نوک زبان رہتے ہیں اور برجستہ و برمحل اس طرح استعمال ہوتے ہیں گویا کہ اسی مناسبت سے کہے گئے ہوں۔

آپ نے اردو تنقید و تاریخ کے حوالے سے کئی اہم موضوعات پر لیکچرز، مقالات اور ریسرچ گائیڈنس فراہم کی ہیں۔ آپ کی تحریروں کا اسلوب نہایت شستہ، رواں، علمی و تحقیقی نوعیت کا ہوتا ہے، جس میں تاریخی شعور اور معروضیت نمایاں ہوتی ہے۔ آپ نے ادب کو صرف جمالیات نہیں، بلکہ ایک سماجی، فکری اور تہذیبی مظہر کے طور پر برتا ہے۔

شبلی نیشنل کالج جیسے معروف تاریخی ادارے میں بطور پروفیسر تدریسی خدمات انجام دیتے ہوئے آپ نے کئی نسلوں کو اردو ادب کی باریکیوں سے روشناس کرایا ہے، آپ کے شاگرد نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ملک بھی اردو کے فروغ میں مصروف عمل ہیں۔ آپ طلبہ و طالبات کو تحقیقی اصول و ضوابط سکھانے اور ان کی صلاحیت و قابلیت کو نکھارنے میں بھی خاص دل چسپی رکھتے ہیں۔ مختلف سیمیناروں، کانفرنس وں، اور ادبی نشستوں میں بیش قیمت مقالے پیش کرتے ہیں۔

الغرض پروفیسر محمد طاہر صاحب اردو ادب کی علمی دنیا کا ایک معتبر نام ہیں۔ آپ کی شخصیت تدریس، تحقیق، تنقید اور تعلیم و تربیت کا حسین امتزاج ہے۔ آپ نئی نسل کے لیے علم و ادب کا ایک مشعل راہ ہیں اور اردو زبان و ادب کے روشن مستقبل کی ایک مضبوط بنیاد۔

اسی کے ساتھ آپ معاشرے کو صاف ستھرا بنانے اور اسلامی اقدار و روایات کو زندہ و تابندہ کرنے کے لیے حد درجہ فکر مند رہتے ہیں، جس کا اندازہ آپ کے ایک انٹرویو کے مندرجہ ذیل اقتباس سے لگایا جا سکتا ہے، جس میں آپ نے کہا کہ " *: امہات المومنین کی حیاتِ مبارکہ کو متعارف کرانا میری زندگی کا مقصد ہے۔ سماج میں جو برائیاں پھیل رہی ہیں اس کے لئے ذمہ دار مرد اور عورت دونوں ہیں۔ لیکن میرا ماننا ہے کہ خواتین کی تربیت پہ توجہ کی آج خاص اور سخت ضرورت ہے، گھر کا سارا نظام انھیں کے ہاتھوں میں ہوتا ہے، اس لئے اگر وہ بچے بچیوں کی صحیح تربیت دیں اور گھر میں دینی ماحول کی فضا کو برقرار رکھیں، حرام و حلال کی تمیز، صوم و صلاۃ کی پابندی، صحیح غلط کا امتیاز، اور اپنے بچوں کی نگہ داشت پہ مکمل توجہ دیں تو بہت کچھ بدل سکتا ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گیارہ بیویاں تھیں۔ ان میں سے ہر ایک کی زندگی ایسی ہے جو آئیڈیل کہی جائے۔ مسلم خواتین اس کی خوشبو پالیں تو گھر، سماج اور یہ دنیا جنت بن جائے۔ افسوس کی بات ہے کہ ہماری بچیاں دینی ماحول سے دور رہتی ہیں، اس لئے وہ آسانی سے شکار ہو جاتی ہیں، کچھ قصور ہمارا بھی ہے، ہم پندرہ سو سال گزرنے کے بعد بھی فیصلہ نہیں کر پائے کہ بچیوں کو تعلیم یافتہ بنانا ہے یا جہالت کے اندھیرے میں رکھنا ہے؟ علم کی بے قدری دین سے دوری کا باعث ہے۔ یہ قوم شادی بیاہ کی رسمیں، فضول خرچی، خرافات اور فخر و مباحات میں مبتلا طرح طرح کے مسائل میں جکڑ گئی ہے، اسی کے پیش نظر میں نے چھ سال مسلسل اپنے کالج گراونڈ میں سیرت امہات المومنین کے موضوع پر انٹرنیشنل سیمینار کروائے اور کئی کتابیں شائع کروائیں تاکہ لوگوں میں بیداری آئے۔ یہی میری زندگی کی سب سے بڑی آرزو ہے کہ سیرت صحابیات کو مسلم خواتین اپنالیں اور میری یہ کوشش تحریک کی شکل اختیار کر لے"۔*

آپ سے سوال گیا کہ آپ کی اب تک کی زندگی کا مقصد کیا رہا؟

تو آپ نے نہایت نپے تلے جملوں میں مقصد زندگی پر اتنی جامع گفتگو کی کہ اس میں بامقصد زندگی گزارنے کے تمام پہلو پورے طور پر جلوہ فگن نظر آتے ہیں، آپ نے کہا کہ "*: زندگی کا ہر پل ایک نعمت ہے اور بیش قیمتی ہے جس کی قدر ہونی چاہئے۔ زندگی کا کوئی پل یونہی نہیں گزرنا چاہئے بلکہ روزانہ اس کا احتساب ہونا چاہئے کہ آج ہم نے کیا کھویا کیا پایا۔ کہا جاتا ہے کہ خواب وہ نہیں ہوتے جو سونے کے بعد دیکھے جاتے ہیں بلکہ اصل خواب وہ ہوتے ہیں جو آپ کو سونے نہ دیں۔ کھلی آنکھ سے خواب دیکھنا اور پھر اس کی تعبیر میں جٹ جانا یہی زندگی کا مقصد ہے، خود بیدار رہنا اور دوسروں کو بیدار رکھنے کی کوشش کرنا بھی زندگی کے مقاصد میں سے ہے، نیکیاں اتنی کریں کہ بائیں کندھے پر بیٹھے ہوئے فرشتے کو بھی نیند آنے لگے، بے داغ کردار، بہترین اخلاق اور لبوں پہ تبسم کے ساتھ زندگی کے ہر لمحے کا استقبال کرنا چاہئے یہی زندگی کا مقصد ہے"۔*

> "*زندگی کا ہر پل ایک نعمت ہے اور بیش قیمتی ہے جس کی قدر ہونی چاہئے۔ زندگی کا کوئی پل یونہی نہیں گزرنا چاہئے بلکہ روزانہ اس کا احتساب ہونا چاہئے کہ آج ہم نے کیا کھویا کیا پایا۔ کہا جاتا ہے کہ خواب وہ نہیں ہوتے جو سونے کے بعد دیکھے جاتے ہیں بلکہ اصل خواب وہ ہوتے ہیں جو آپ کو سونے نہ دیں

* کچھ کتاب کے بارے میں*:

آپ کی اب تک بیس کے قریب کتابیں تحقیق، تالیف اور ترتیب کے ساتھ منظر عام پر آچکی ہیں، جیسے "سیرت امہات المومنین "، "مومنوں کی مائیں "، "صحابیات طیبات"، "نصاب اردو"، "طلاق "، "مشتاق احمد یوسفی کی ادبی خدمات " اور "سوشل میڈیا اور اردو زبان و ادب" وغیرہ۔

زیر تعارف کتاب "اردو زبان و ادب : تاریخ و تنقید "میں اردو ادب کے تمام اہم موضوعات (زبان : تعریف و تعارف، اردو زبان کا عہد بہ عہد ارتقاء، ترجمہ : فن اور روایت، اردو صحافت : آغاز و ارتقاء، سوانح نگاری : فن اور روایت، خود نوشت : فن اور روایت، اردو خاکہ نگاری، اردو مکتوب نگاری، داستان، اردو افسانہ، مضمون نگاری، اسی طرح قصیدہ نگاری، مثنوی نگاری، مرثیہ نگاری اور غزل گوئی) کا مکمل احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، یہ کتاب اردو ادب کا عطر اور نچوڑ ہے، جسے ہزاروں کتب و رسائل سے استفادہ کر کے گویا دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے اور ان گنت لیل و نہار قربان کر کے اردو ادب کی تاریخ پر یہ کتاب ڈیڑھ ہزار صفحات میں رقم کی گئی ہے، جس کا ہر لفظ قابل قدر، ہر جملہ موتی، ہر اسلوب جدا گانہ حیثیت کا حامل، ہر مضمون اہم اور ہر سطر قابل اعتبار و استناد ہے۔

استاذ محترم اس کتاب سے متعلق صریر خامہ میں رقم طراز ہیں:

"*اردو ادب کی عمر بہت طویل نہیں، اس کے باوجود یہ ایک بحر بیکراں کی طرح ہے، اس کتاب میں اردو ادب کے تمام اہم موضوعات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، لیکن کسی ایک کتاب میں تمام موضوعات کو سمیٹنا دریا کو کوزے میں بند کرنے جیسا ہے، پھر بھی ہم نے ادب کے تمام اہم مباحث کو اس کتاب میں شامل کرنے کی حتی المقدور کوشش کی ہے، یہ کتاب ایک نوع سے اردو ادب کا عطر ہے جس طرح پھولوں کے ڈھیر سے تھوڑی سی مقدار میں عطر کشید کی جاتی ہے، ویسے ہی اس کتاب کی تیاری میں سینکڑوں ہزاروں نہیں بلکہ اور زیادہ کتب و رسائل سے استفادہ کیا گیا ہے، مواد کا حصول جہاں جہاں سے ممکن ہوا ہے اسے حاصل کر لیا گیا ہے، لیکن اسے دانستہ طور پر مخفی بھی رکھا گیا ہے، اور مکمل حوالے نہیں دیئے گئے ہیں کہ کچھ محنت آپ کے ذمے بھی رہے۔*

ہر موضوع پر مواد کو آسان اور اپنی زبان میں اس طرح پیش کیا ہے کہ مطالعہ کے بعد تشنگی باقی نہ رہے، بہت جاں فشانی اور عرق ریزی کے بعد یہ منزل آئی ہے کہ اس ایک کتاب کی تیاری کی خاطر اتنی کثیر کتابیں زیر مطالعہ رہی ہیں کہ آنکھوں کی بینائی بھی متاثر ہوگئی ہے، اس کا صلہ یہی ہے کہ آپ اسے از اول تا آخر سنجیدگی کے ساتھ مطالعہ کیجیے، اس یقین کے ساتھ کہ مطالعہ کے بعد آپ اردو زبان و ادب کی مبادیات سے باخبر ہو جائیں گے، ادب کا مطالعہ سنجیدگی اور عشق کے ساتھ کیا جانا ضروری ہے، ایسا عشق جس کے متعلق خلیل الرحمٰن اعظمی نے اشارہ کیا تھا کہ "

ہوتی نہیں ہے یوں ہی ادا یہ نماز عشق
یاں شرط ہے کہ اپنے لہو سے وضو کرو

مندرجہ بالا اقتباس سے عیاں ہوتا ہے کہ صاحب کتاب نے اس کتاب کے جمع و ترتیب میں انتھک محنت کی ہے اور اس تعلق سے تمام اہم اور بنیادی مواد کی تلاش و جستجو میں اس درجہ سعی پیہم کی ہے کہ موضوع کا ہر ممکن احاطہ آسان ہو گیا ہے، اور کتاب اپنی اہمیت و جامعیت کے لحاظ اس درجہ اعلی معیار پہ پہنچ گئی ہے کہ اصحاب فکر و نظر کو دعوت مطالعہ دیتی ہے اور باذوق قارئین کا دامن دل اپنی طرف بے ساختہ کھینچتی ہے، یہ ایک روشن حقیقت ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔

یہ سچ ہے کہ یہ کتاب اپنے ادبی محاسن کے حوالے سے نہایت جامع اور وقیع ہے، تاہم ذوقی اختلاف کے زیر اثر کچھ باتوں کے اظہار کی پھر بھی گنجائش باقی رہتی ہے، مثلا آپ نے لکھا ہے کہ "*: مواد کا حصول جہاں جہاں سے ممکن ہوا ہے اسے حاصل کر لیا گیا ہے، لیکن اسے دانستہ طور پر مخفی بھی رکھا گیا ہے، اور مکمل حوالے نہیں دیئے گئے ہیں کہ کچھ محنت آپ کے ذمے بھی رہے"۔*

یہ درست ہے کہ استاذ محترم نے ایک نیک جذبے کے تحت حوالہ جات کو مخفی رکھا ہے تاکہ نسل نو کو محنت کرنے اور اصل حوالہ جات تک رسائی حاصل کرنے کی مشق ہو سکے، بلاشبہ اس کا یہ افادی پہلو ہے جسے آپ نے اپنے تدریسی و تحقیقی طویل تجربے کی روشنی میں مفید جانا اور اس پر عمل پیرا ہوئے، لیکن اولاتو موجودہ تحقیقی مزاج کے اعتبار سے حوالہ جات کے ذریعہ ہی باتوں میں وزن پیدا ہوتا ہے، ثانیا : ہم جیسے میدان علم و ادب کے نو آموز طالب علموں کو اس عظیم سرمایہ سے محرومی کا احساس ہوتا ہے کہ کاش وہ حوالہ جات بھی منظر عام پر آ گئے ہوتے تو ان تک رسائی آسان اور ان سے استفادہ ممکن ہوتا۔ صاحب کتاب کے یہاں ادبی حسن، فکری توازن اور لسانی چابکدستی کا امتزاج ایسا ہے کہ قاری ہر صفحے پر نہ صرف ایک علمی لذت محسوس کرتا ہے بلکہ ایک روحانی طمانیت سے بھی ہمکنار ہوتا ہے۔ اس کتاب کا ظاہری حسن بھی باطن کی لطافت کا ترجمان ہے۔ رنگین طباعت، نفیس ٹائٹل، اور خوش خط کتابت یہ سب اس بات کی دلیل ہیں کہ صاحب کتاب نے نہ صرف علمی وقعت بلکہ جمالیاتی لطافت، فنی نزاکت اور دیدہ و دل نوازی کو بھی پیش نظر رکھا ہے۔

خلاصہ یہ کہ یہ کتاب یو جی سی (UGC)، نیٹ (NET)، جے آر ایف (JRF)، سیٹ، گریجویشن و پوسٹ گریجویشن کی سطح کے تمام داخلہ جاتی امتحان میں معاون اور این ای پی (NEP20) کی گائڈ لائن کے مطابق جدید تعلیمی پالیسی کے تحت، تمام یونیورسٹیوں کے بی اے، ایم اے سطح کے تمام نصابی موضوعات کا مکمل احاطہ کرنے والی ایک منفرد تحقیقی، تنقیدی، مستند اور معتبر کتاب ہے۔

ہم استاذ محترم کی اس اہم کاوش پر خوب خوب مبارکباد پیش کرتے ہیں اور نیک خواہشات کا اظہار کرنے کے ساتھ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی اس کی افادیت کو عام و تام کرے، ان کی دینی، علمی و ادبی خدمات کو شرف قبولیت سے سرفراز فرمائے، صاحب کتاب اور ان کے معاونین کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، اور ہمیں ان سے کما حقہ مستفید ہونے کی توفیق بخشے، آمین۔

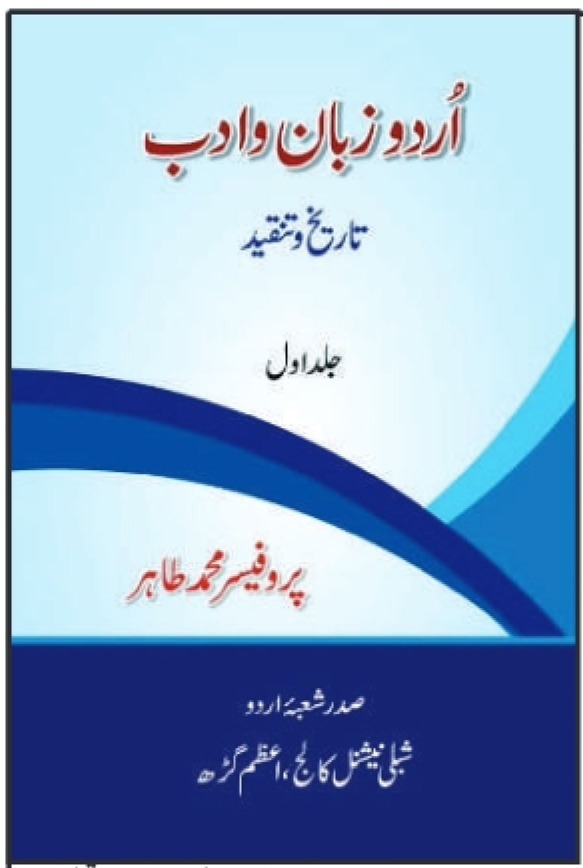

دہشت گردی کی تمام

قرار رکھنے کی صلاحیت ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ کشیدگی میں کمی کا عمل آگے بڑھے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان اور چین کو اپنے تعلقات میں پیشرفت کے لیے "تین باہمی متعلقہ اقدار - باہمی احترام، باہمی حساسیت اور باہمی مفاد - کی رہنمائی کرنی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ اختلافات کو تنازعات یا مقابلے میں تبدیل نہیں ہونے دینا چاہئے۔ اکتوبر 2024 میں کازان میں وزیر اعظم نریندر مودی اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بعد یہ کسی چینی وزیر کا ہندوستان کا پہلا دورہ ہے۔ مسٹر وانگ اس ماہ چین میں شروع ہونے والی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہی اجلاس سے عین قبل وفد کے ساتھ ہندوستان آئے ہیں۔ جے شنکر نے کہا، "ہمارے تعلقات میں ایک مشکل مرحلہ دیکھنے کے بعد، اب دونوں ملک آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے دونوں طرف سے واضح اور تعمیری نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔" انہوں نے وانگ یی اور ہندوستان اور چین کے خصوصی نمائندوں کے درمیان بات چیت کے 24ویں دور میں ان کے ساتھ آنے والے چینی وفد کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا، "یہ موقع ہمیں اپنے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لینے اور بات چیت کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ عالمی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے بعض امور پر تبادلہ خیال کرنے کا بھی مناسب وقت ہے۔" وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان ایک منصفانہ، متوازن اور کثیر قطبی عالمی نظام کا خواہاں ہے جس میں کثیر قطبی ایشیا بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اصلاح شدہ کثیرالجہتی بھی وقت کی ضرورت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ ماحول میں عالمی معیشت میں استحکام کو برقرار رکھنے اور بڑھانے کے لیے بھی واضح طور پر ضروری ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر سے لڑنا ہندوستان کی ایک اور اہم ترجیح ہے۔ انہوں نے اس مسئلہ پر بات کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ "اس میٹنگ میں ہونے والی بات چیت سے ہندوستان اور چین کے درمیان ایک مضبوط، تعاون پر مبنی اور مستقبل کے حوالے سے تعلقات قائم کرنے میں مدد ملے گی جو ہمارے مفادات کو پورا کرے گی اور ہمارے خدشات کو دور کرے گی۔" ہندوستان کی طرف سے، وزیر خارجہ نے ایس سی او کی تیانجن سربراہی اجلاس کی کامیابی اور اس کے مثبت نتائج اور فیصلوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ آج کی میٹنگ کے ایجنڈے میں دونوں فریقوں کے درمیان اقتصادی اور تجارتی مسائل، یاترا، عوام کے درمیان رابطے، دریائی ڈیٹا کی معلومات کا تبادلہ، سرحدی تجارت، رابطے اور دوطرفہ تبادلے جیسے موضوعات شامل تھے۔

ہندوستان روس یوکرین

رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون کے متعدد امور پر بھی تبادلہ خیال کیا جس کا مقصد ہندوستان اور روس کے درمیان خصوصی اور اعلیٰ سطح پر اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے رابطے میں رہنے پر بھی اتفاق کیا۔

منشیات کے معاملے میں

اور سماجی عدم استحکام میں حصہ ڈالا ہے۔ شواہد کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد، مجاز اتھارٹی نے نجار کو فوری طور پر ملازمت سے برطرف کرنے کا فیصلہ کیا، اسے مستقبل میں کسی بھی سرکاری ملازمت سے نااہل قرار دے دیا۔ حکومت نے کہا کہ اس کی مسلسل ملازمت "عوامی بہبود کے لیے سنگین خطرہ اور سرکاری اداروں پر اعتماد کو ختم کرے گی۔

بابر قادری قتل کیس

گولی ماردی۔ مرحوم قادری نہ صرف ایک پریکٹس کرتے والے وکیل تھے بلکہ وہ الیکٹرانک ویژن کے پینلسٹ اور کشمیر لائرز کلب کے نام سے مشہور اختلافی گروپ کے بانی بھی تھے۔ وہ میاں قیوم کی بھرپور تنقید کرتے تھے۔ خاص طور پر ان پر کشمیر بار ایسوسی ایشن کو علیحدگی پسند ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کرنے کا الزام لگاتے تھے۔ سری نگر میں مداخلت اور دھمکی کے خدشات کے پیش نظر کیس جولائی 2023 میں ایس آئی اے کو منتقل کر دیا گیا تھا۔ میاں قیوم کو 25 جون 2024 کو مبینہ طور پر لشکر طیبہ کی پراکسی مزاحمتی محاذ کے دہشت گردوں کے ذریعے قادری کے قتل کے اصل سازشی کے طور پر گرفتار کیا گیا تھا۔ قیوم کی ضمانت کی درخواست اور فوری کیس میں سماعت اور ریمانڈ کے عمل سے متعلق ان کے چیلنجوں کو جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے فروری 2025 میں مسترد کر دیا تھا، جس نے گرفتاری اور تفتیش کے قانونی جواز کی تصدیق کی تھی۔ عدالت نے باضابطہ طور پر میاں عبدالقیوم کے خلاف UAPA کی دفعہ 16، 18 اور 38 کے تحت الزامات طے کیے۔ میاں قیوم کی نمائندگی سینئر ایڈووکیٹ آر اے جان ظفر قریشی، ایڈووکیٹ ذوالقرنین شیخ کے نے کی استغاثہ کی قیادت اسپیشل پبلک پراسیکیوٹرز کی ایک بیٹری نے کی اور اس کی مدد ایس آئی اے کی طرف سے پیش ہونے والے پیروی افسر نے کی۔

شدید بارشوں سے

میں یہاں شاہراہ پر چل رہے ٹریفک کی نقل و حمل میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ ادھر وادی کشمیر کے تمام تحصیل سطح سے لیکر صوبائی سطح کے لئے انتظامیہ نے ایڈوائزری جاری کی ہے جبکہ پولیس نے ہر پولیس ضلع میں ہیلپ لائن جاری کئے ہیں تاکہ لوگ کسی مشکل وقت میں پولیس کے ساتھ رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر کے اکثر علاقوں میں مسلسل بارشوں کا سلسلہ جاری ہے تاہم پیر کے روز پھر ایک بار تیل کے آر پار بارشیں ہوئی جس کی وجہ سے وادی اور جموں کے متعدد علاقوں میں معمولات کی زندگی کافی حد تک متاثر رہی۔ جموں کے پونچھ، راجوری سمیت اکثر علاقوں کے ندی نالوں میں شدید بارشوں کے بعد طغیانی آئی ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں خوف وہراس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ انتظامیہ نے اتوار کی شام کو ہی جموں صوبے میں بچوں اور سکولی عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے تعلیمی اداروں کو درس و تدریس کے لئے بند رکھا تھا۔ موسمی صورتحال کے پیش نظر ہر علاقے میں تمام تعلیمی ادارے بند رہے اس دوران دسویں اور گیارہویں جماعت کا امتحان یہاں ملتوی کر دیا گیا تھا۔ کشمیر وادی میں صبح سویرے سے ہی اکثر علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا جو وقفے وقفے سے جاری رہا ہے۔ اس دوران بارش کی شدت اور احتیاطی تدابیر کے تحت تحصیلدار، اے ڈی سی، ایم ڈی ایم ڈی سیز اور صوبائی سطح پر بھی الگ الگ ایڈوائزریاں جاری کی گئی ہے جن میں لوگوں سے تاکید کی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری طور سفر نہ کریں۔ دریاؤں اور ندی نالوں، سیلاب کے خطرے والے علاقوں کے قریب نہ جانے کی ہدایت دی گئی۔ گرج چمک کے وقت درختوں اور بجلی کے کھمبوں کے سائے میں نیچے نہ بیٹھنے کی صلاح دی گئی ہے ایڈوائزریز میں عوام سے افواہ نہ پھیلانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ تیز بارشوں کے دوران گھروں میں رہنے، ایمرجنسی کٹس جس میں ٹارچ، پانی کی بوتل اور ادویات کو اپنے ساتھ رکھیں وغیرہ جیسے متعدد ہدایات کو جاری کیا گیا ہے۔ ادھر جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے ہر پولیس ضلع میں الگ الگ پولیس تھانوں تک کے لئے ہیلپ لائنز کو قائم کیا گیا ہے تاکہ ایمرجنسی کے وقت لوگوں کو رابطہ کرنے میں آسانی ہوگی۔ ادھر مسلسل تیز بارشوں کے نتیجے میں سرینگر جموں شاہراہ کے کئی مقامات پر پتھر اور تودے گر آئے جس کے نتیجے میں ٹریفک کی نقل و حمل معطل کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا سرینگر۔ جموں شاہراہ (این ایچ-44) کو شدید بارشوں اور متعدد مقامات پر پتھر گرآنے کے باعث ہر قسم کی گاڑیوں کی آمد ورفت کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔ ایک سرکاری اہلکار نے بتایا کہ شاہراہ کے تمام حصوں پر موسلادھار بارش جاری ہے، جس کی وجہ سے سفر کرنا خطرناک ہو گیا ہے۔ حکام نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ موسم بہتر ہونے اور شاہراہ کی صفائی تک سفر سے گریز کریں۔ شاہراہ کی تازہ صورتحال جاننے کے لئے ٹریفک پولیس نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ان کے آفیشل ٹویٹر ہینڈل اور فیس بک پیج پر اپ ڈیٹس چیک کریں۔ مسافر درج ذیل ٹریفک کنٹرول یونٹس سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں محکمہ موسمیات آئے 24 گھنٹوں کے لئے بارشوں کے امکان کو پہلے ہی ظاہر کیا ہے۔ ادھر راجوری کے کریاں مبارک پورہ علاقے میں ایک 20 سالہ نوجوان ندی کو عبور کرنے کی کوشش کے دوران سیلاب میں بہہ گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ نوجوان کی شناخت عاطف احمد ولد اشفاق شاہ ساکن کریاں مبارک پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی۔ ایس ایس پی راجوری، گورو سیکروار، سینئر افسران کے ساتھ ذاتی طور پر بچاؤ کی کوششوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ حکام کا مزید کہنا تھا کہ مسلسل تلاش کے باوجود لاپتہ نوجوان کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ ریسکیو ٹیمیں اب بھی کام میں مصروف ہیں۔

ہند پاک کی موجودہ

گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ ہم ہر روز نظر رکھتے ہیں کہ ہندوستان۔ پاکستان کے درمیان کیا چل رہا ہے کیونکہ جنگ بندی بہت جلد ختم بھی ہو سکتی ہے۔ امریکی سکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے روس یوکرین جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ دنیا کے مختلف تنازعات میں جنگ بندی کا مطالبہ کرتا رہا ہے لیکن یہ عمل آسان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی اسی وقت ممکن ہے جب دونوں فریق ایک دوسرے پر فائرنگ روکنے پر متفق ہوں، تاہم روسیوں نے تاحال اس پر آمادگی ظاہر نہیں کی ہے۔ مارکو روبیو نے مزید کہا کہ طویل لڑائیوں کے بعد جنگ بندی کو برقرار رکھنا اکثر مشکل ہو جاتا ہے اور جنگ بندی بہت تیزی سے ٹوٹ بھی سکتی ہے، جیسا کہ گزشتہ ساڑھے تین سالہ یوکرین جنگ کے بعد ہم دیکھ رہے ہیں۔ ہمارا مقصد مستقل جنگ بندی نہیں ہے بلکہ مستقل امن معاہدہ ہے تاکہ مستقبل میں بھی جنگ نہ ہو۔

کشتواڑ سانحہ

نزدیک ملبے کے نیچے دبی ہوئی پائی گئی۔ اس سانحہ میں اب تک مرنے والوں میں تین سی آئی ایس ایف اہلکار اور ایک ایس پی او بھی شامل ہیں۔ بارشوں کے باوجود ریسکیو ٹیمیں مختلف مقامات پر مسلسل ملبہ ہٹا رہی ہیں۔ فوج، پولیس، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، سی آئی ایس ایف، بی آر او، مقامی رضا کار اور سول انتظامیہ مشترکہ طور پر امدادی کاموں میں مصروف ہیں۔ بڑی مشینری، ارتھ موورز اور ڈاگ اسکواڈز بھی تعینات کئے گئے ہیں تاکہ ملبے کے نیچے دبے مزید افراد کو تلاش کیا جا سکے۔ اب تک 167 افراد کو زندہ بچایا گیا ہے جبکہ لاپتہ افراد کی تعداد تازہ فہرست کے مطابق گھٹ کر 40 رہ گئی ہے۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور کے مطابق پانچ امدادی کالم موقع پر سرگرم ہیں اور مزید طبی ٹیمیں بھی تعینات کر دی گئی ہیں۔ فوجی انجینئروں نے اتوار کو چسوتی نالہ پر بیلی برج تعمیر کیا، جس کے ذریعے متاثرہ گاؤں اور مچیل ماتا مندر تک رسائی ممکن ہوئی۔ فوج نے مشکل جغرافیائی حالات کے پیش نظر آل ٹیرین گاڑیاں بھی استعمال میں لائی ہیں، جبکہ بڑے پتھروں کو ہٹانے کے لئے کئی مرتبہ کنٹرولڈ دھماکے کئے گئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اعلان کیا ہے کہ اگلے آٹھ دنوں تک دس سینئر آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کو دو دو دن کے لئے چسوتی میں تعینات کیا جائے گا تاکہ ریسکیو اور ریلیف کاموں کی براہ راست نگرانی کی جا سکے۔ اس ضمن میں حکومت نے باقاعدہ حکم نامہ بھی جاری کر دیا ہے۔ بادل پھٹنے کے نتیجے میں اچانک آنے والے سیلابی ریلے نے مچیل ماتا یاترا کے دوران قائم لنگر (اجتماعی باورچی خانہ)، ایک عارضی بازار، 16 مکانات، سرکاری عمارتیں، تین مندر، چار آٹے کے پن چکی اور ایک 30 میٹر لمبا پل بہا دیا۔ اس کے علاوہ ایک درجن سے زائد گاڑیاں بھی پانی کے تیز بہاؤ میں تباہ ہو گئیں۔ یہ سانحہ اس وقت پیش آیا جب مچیل ماتا یاترا اپنے عروج پر تھی۔ 25 جولائی سے شروع ہونے والی یہ یاترا 5 ستمبر تک جاری رہنی تھی، مگر پچھلے پانچ دن سے یہ سلسلہ مکمل طور پر معطل ہے۔ البتہ انتظامیہ نے جموں سے آنے والے چھڑی بردار عقیدت مندوں کو اجازت دی ہے۔ ریسکیو ٹیموں کے مطابق بارش اور دشوار گزار زمین کارروائیوں میں بڑی رکاوٹ ہے۔ ایک سی آئی ایس ایف افسر نے کہا موسم کے بگڑنے کے باوجود ہم لاپتہ افراد کی لاشیں نکالنے کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں۔ ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے حالیہ المناک بادل پھٹنے کے بعد جاری راحت اور بچاؤ کاموں کی نگرانی کے لیے 4 سینئر آئی اے ایس افسران اور اتنی ہی تعداد میں آئی پی ایس افسران کو کشتواڑ ضلع کے چشوتی میں تعینات کیا ہے۔ ایک سرکاری حکم کے مطابق، افسران 19 اگست سے 26 اگست تک روسٹر کی بنیاد پر کارروائیوں کی نگرانی کریں گے۔ 19 اور 20 اگست کو، چندر اکر بھارتی، حکومت کے پرنسپل سکریٹری، محکمہ داخلہ، اتم چند، انسپکٹر جنرل آف پولیس (آرمڈ اینڈ سروسز) کے ساتھ ڈیوٹی پر ہوں گے۔ 21 اور 22 اگست کو انیل کمار سنگھ، پرنسپل سکریٹری، پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈپارٹمنٹ اور سوجیت کمار، انسپکٹر جنرل آف پولیس (سکیورٹی) ان اقدامات کی نگرانی کریں گے۔ 23 اور 24 اگست کو، شالین کابرا، مالیاتی کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری)، جل شکتی محکمہ، ایم سلیمان چودھری، انسپکٹر جنرل آف پولیس (ٹریفک) کے ساتھ شامل ہوں گے۔ اس شیڈول کا اختتام شاہد اقبال چودھری، سکریٹری، سائنس اور ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ اور ووِیک گپتا، انسپکٹر جنرل آف پولیس (ریلوے) پر ہوتا ہے، جو 25 اور 26 اگست کو راحت اور بچاؤ کے کاموں کی نگرانی کریں گے۔ ادھر 14 اگست کو مچیل ماتا مندر کی طرف جانے والے آخری موٹر ایبل گاؤں چسوتی میں بادل پھٹنے سے 62 افراد ہلاک ہوئے، جن میں سی آئی ایس ایف کے 3 اہلکار اور ایک اسپیشل پولیس آفیسر بھی شامل تھا، اور 100 سے زیادہ زخمی ہوئے۔ فہرست پر تازہ نظرثانی کے بعد لاپتہ افراد کی تعداد 50 کے قریب بتائی گئی ہے۔ بادل پھٹنے سے آنے والے سیلاب نے تباہی کا راستہ چھوڑ دیا، ایک عارضی بازار، سالانہ مچیل ماتا یاترا کے لیے ایک لنگر کی جگہ، 16 مکانات اور سرکاری عمارتوں، تین مندروں، چار واٹر ملز، ایک 30 میٹر لمبا پل، ایک درجن سے زائد گاڑیوں کو نقصان پہنچایا۔ مچیل ماتا مندر کے راستے میں آنے والے آخری موٹرایبل گاؤں چسوتی میں بادل پھٹنے سے اب تک 62 افراد ہلاک ہو گئے، 100 سے زیادہ زخمی اور 50 دیگر لاپتہ ہو گئے۔ اعداد و شمار کے مطابق، جی ایم سی نے 75 مریضوں میں سے 24 کا آپریشن کیا اور ان میں سے ایک 35 سالہ اشوک کمار جو سانبا ضلع کے وجے پور علاقے کے رہنے والے تھے 16 اگست کو فوت ہو گئے۔ ہسپتال میں داخل 47 مریضوں میں سے 4 کی حالت تشویشناک ہے، ہسپتال نے بتایا کہ 20 مریضوں کو ڈسچارج کر دیا گیا، 3 مفرور اور چار دیگر طبی مشورے کے خلاف ہسپتال چھوڑ گئے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مریضوں میں سے 54 بالغ اور 21 نابالغ تھے، جب کہ سب سے زیادہ 50 مریض جموں سے تھے، اس کے بعد چھ چھ سانبہ، کشتواڑ اور ادھم پور، تین ضلع ریاسی اور ایک ڈوڈا کے علاوہ دو اتر پردیش سے اور ایک چنڈی گڑھ سے تھا۔ پیر کو آپریشن کا پانچواں دن ہے، اور لاپتہ افراد کی لاشیں نکالنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری ہیں۔ بارش کے پیش نظر موسم مشکل ہے

گاندربل میں معصوم

انہیں اہم سراغ ملے ہیں جو اس گھناؤنے فعل میں ملوث مجرموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ تفتیش تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی ہے اور امید ہے کہ اس کیس کو بہت جلد حل کر لیا جائے یاد رہے کہ ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال نے اس سے قبل صفا پورہ میں قتل کے ایک سنسنی خیز کیس کو صرف 22 گھنٹوں میں حل کیا تھا، سمپورہ کیس میں، پولیس کو یقین ہے کہ مجرموں کو جرم کے 48 گھنٹے کے اندر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ نابالغ لڑکی کے بہیمانہ قتل نے، جس کی لاش باہر سمپورہ روڈ پر پائی گئی، پوری وادی میں غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔ سول سوسائٹی، سیاسی رہنما اور مقامی لوگ جلد انصاف اور مجرموں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ہم بتا رہا جاتا ہے کہ ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال تحقیقات کے نتائج کو منظر عام پر لانے کے لیے آج ایک پریس بریفنگ کریں گے۔ ضلعی پولیس نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ متاثرہ اور اس کے اہل خانہ کو انصاف دلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔

ایمز اونتی پورہ

شرکت کی۔ کمیٹی نے میٹنگ کے شروعات میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مشینری کی خریداری، افرادی قوت اور دیگر متعلقہ منصوبوں سے متعلق کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ چیئرمین موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ اس اہم منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے کام کی مقررہ مدت کا سختی سے خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ منصوبہ کشمیر کے لوگوں کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے اور اسے جلد از جلد مکمل کیا جانا چاہیے تاکہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔" انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ تمام نامکمل کاموں کی رفتار تیز کریں اور انہیں مقررہ مدت میں مکمل کریں۔ کمیٹی نے مزید زور دیا کہ ایمز اونتی پورہ کو ایک مربوط یونٹ کے طور پر شروع کیا جانا چاہیے جس میں او پی ڈی اور آئی پی ڈی خدمات سمیت تمام سہولیات عوام کو ایک ہی وقت فعال بنایا جائے۔ چیئرمین نے یہ بھی کہا کہ کمیٹی خود بھی موقع پر جا کر کام کے معیار اور رفتار کا جائزہ لے گی۔ ایمز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر ایس موہنتی جو میٹنگ میں موجود تھے، نے اب تک کی پیش رفت کے بارے میں کمیٹی کو آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایمز میں او پی ڈی ایس کو سرجولائی 2026 سے شروع ہونے کی توقع ہے جبکہ او پی ڈی اور آئی پی ڈی خدمات اسی سال کے آخر تک شروع ہو جائیں گی۔ درپیش مشکلات کے حوالے سے درخواستوں کے دوران اٹھائے گئے دیگر مسائل پر بھی غور و خوض کیا۔ اراکین کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ ہر درخواست کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور مناسب ازالے کو یقینی بنانے کے لئے اس کا مکمل جائزہ لیا جائے گا۔ چیئرمین موصوف نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے متعلقہ دفاتر سے متعلق مسائل پر تفصیلی رپورٹس پیش کریں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں اسے عدم تعمیل تصور کیا جائے گا۔ بات چیت میں شہریوں کی شکایات کے عملی، موثر اور وقت پر حل نکالنے پر مرکوز تھی جبکہ اراکین نے تعمیری تجاویز اور آراء بھی پیش کیں۔

ڈوڈہ میں ولیج

مہتا نے اس مبینہ انتظامی کا نوٹس لیتے ہوئے فوری کارروائی کا حکم دیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ کانسٹیبل ضیا کو فوری طور پر معطل کر کے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی ایس پی آفیسر جلیل کے رویے کی بھی جامع تحقیقات کی جائیں گی۔ تحقیقات کے لیے ایک سینئر افسر کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا ہے اور انکوائری رپورٹ دو ہفتوں میں پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس دوران، زخمی رکن طلبیر سنگھ منہاس نے کہا کہ انہوں نے صرف اپنے گاؤں کی حفاظت کے لیے اور یوم آزادی سے قبل کسی بھی مشکوک حرکت پر خبردار رہنے کی ہدایت کے تحت یہ اقدام کیا۔ وہ تشدد کے بعد گورنمنٹ میڈیکل کالج ہسپتال، ڈوڈا میں زیر علاج رہے۔ منہاس نے کہا، "اگر VDG رکن بن کر بھی اپنے گاؤں کی حفاظت نہیں کر سکتے، تو اس کا کیا فائدہ؟" انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں اور ویلج ڈیفنس گروپ کے ارکان کو اپنی ڈیوٹی انجام دینے کی مکمل آزادی دی جائے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

میں متاثرہ افراد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ ان کی فوری امداد اور طویل مدتی بحالی کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے گا۔ اس دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے بھی گھاٹی کے ملحقہ دیہات کو جوڑنے والے پل کا معائنہ کیا جسے اس واقعے میں نقصان پہنچا تھا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو فوری طور پر بحالی کا کام کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ رابطے کی بحالی اولین ترجیح ہے اور انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جنگی بنیادوں پر کاموں کو عملی جامہ پہنائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ملٹری ہسپتال پٹھانکوٹ کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے اس واقعے میں زیر علاج زخمیوں کے بارے میں استفسار کیا۔ انہوں نے طبی عملے کے بروقت ردعمل کی تعریف کی اور انہیں ہدایت دی کہ وہ ان کی مکمل صحت یابی تک زخمیوں کو بہترین ممکنہ علاج فراہم کریں۔ بعد ازاں نائب وزیر اعلیٰ نے گورنمنٹ میڈیکل کالج کٹھوعہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے جکھول اور جنگلوٹ میں کلاؤڈ برسٹس اور فلیش فلڈ سے متاثرہ زخمیوں اور خاندانوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ طبی نگہداشت اور بحالی کی مدد سمیت تمام ضروری امداد کو بغیر کسی تاخیر کے بڑھایا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تصدیق کرتے ہوئے کہا لوگوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود ہماری ترجیحات میں شامل ہے حکومت امداد فراہم کرنے اور خراب شدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ تمام متاثرہ علاقوں میں چوبیس گھنٹے نگرانی کو برقرار رکھیں اور متاثرہ آبادی کو بروقت مدد کو یقینی بنائیں۔

دہلی ہائی کورٹ نے

جو انجینئر رشید کو تہاڑ جیل سے پارلیمنٹ لے جائیں اور واپس لائیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایک دن کے اخراجات تقریباً 1.45 لاکھ روپے ہیں اور یہ رقم درخواست گزار پر عائد کی گئی ہے۔ عدالت نے کہا کہ "ہم انہیں عبوری ضمانت نہیں دے رہے۔ وہ کاسٹوڈی پارول پر ہیں، اس صورت میں اخراجات جیل حکام کے ذمہ ہوں گے۔ ہم انہیں یہ آزادی واپس نہیں دے رہے۔" بہاری نے عدالت کو بتایا کہ ٹرانسپورٹ اور سیکورٹی دہلی آرمڈ پولیس فراہم کرتی ہے، نہ کہ جیل حکام، اور قوانین کے مطابق یہ اخراجات وصول کیے جا سکتے ہیں۔ انجینئر رشید کے وکیل، سینئر ایڈووکیٹ این ہریہرن نے دلائل دیے کہ جیل کے قواعد میں تنخواہ کی کوئی شق نہیں ہے اور نوٹیفکیشن اس قاعدے کو محدود نہیں کر سکتا۔ عدالت نے کہا کہ اگر اعتراض ہے تو نوٹیفکیشن کے خلاف چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ وکیل نے عدالت سے استدعا کی کہ اگر پیرول دیا گیا ہے تو کیوں انہیں 15 اہلکاروں کی تنخواہوں کے اخراجات برداشت کرنے پڑیں؟ عدالت نے پوچھا کہ کشمیر یا تریوانڈرم سے پارلیمنٹ آنے والے ممبران کے اخراجات کس کے ذمہ ہوتے ہیں، جس پر بتایا گیا کہ حکومت یہ اخراجات برداشت کرتی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ رکن پارلیمنٹ کے پاس پارلیمنٹ جانے کا کوئی آئینی حق نہیں، اور اس معاملے میں سپریم کورٹ کی ہدایات مقدم ہیں۔ بنچ نے کہا کہ پارول دینے کے وقت جو شرط عائد کی گئی، اس میں ترمیم کے لیے عدالت کے سامنے درخواست دی جا سکتی ہے، جسے اگلے سماعت میں زیر غور لایا جائے گا۔ انجینئر رشید کی درخواست اس شرط کی ترمیم کے لیے ہے کہ وہ مارچ 25 کے فیصلے کے تحت چار لاکھ روپے کے اخراجات کی ادائیگی کے پابند نہ ہوں۔ عدالت نے متعلقہ حکام سے کہا ہے کہ وہ اخراجات کے حساب کی بنیاد واضح کریں تاکہ درخواست کی سماعت مناسب طریقے سے کی جا سکے۔

راجوری میں معمر

لے کر مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہ ہو سکا کہ اس نے یہ انتہائی قدم کیوں اٹھایا

رشوت ستانی کیس

کے محمد یوسف میر کی شکایت کے بعد درج کیا گیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ کمار نے وراثتی زمین کی حد بندی کے لیے رشوت طلب کی تھی۔ تحقیقات کے بعد، استغاثہ کی منظوری حاصل کی گئی اور انسداد بدعنوانی بیورو (ACB) کی طرف سے چارج شیٹ داخل کی گئی۔ مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ کے بارہ گواہوں نے گواہی دی۔ عدالت نے اسے انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت 20,000 روپے جرمانے کے ساتھ تین سال اور چھ ماہ کی سادہ قید اور دفعہ RPC 161 کے تحت 10 ہزار جرمانے کے ساتھ ایک سال کی سادہ قید کی سزا سنائی۔ دونوں سزائیں ایک ساتھ چلیں گی۔

صدر جمہوریہ ہند

چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ اس ملاقات میں کرناہ سے تعلق رکھنے والے سابق پولیس افسر اور جموں و کشمیر سادات انٹرنیشنل کے صدر شبیر احسن گیلانی بھی شریک ہوئے۔ انہوں نے پہاڑی طبقے کو درپیش مسائل بالخصوص تعلیم، بہتر سڑک رابطہ، صحت کی سہولیات، سیاحت، زراعت اور باغبانی کے شعبوں میں بہتری کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی بھی پرزور سفارش کی۔

جاوید رانا نے

افسران نے شرکت کی جنہوں نے اپنے اپنے علاقوں کی زمینی صورتحال پر مبنی تفصیلی رپورٹس پیش کیں۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف کو رہائشی ڈھانچوں، سڑکوں کے نیٹ ورک، عوامی سہولیات کو پہنچنے والے نقصان اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں میں کنبوں کی نقل مکانی کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ وزیر جاوید رانا نے جائزہ کے بعد تمام متعلقہ محکموں کو فوری، مربوط اور موثر اقدامات کے لئے متعدد ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ریونیو اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر نقصانات کا مکمل اور جامع جائزہ لینے کا عمل شروع کریں جس میں انسانی جانوں، املاک، مویشیوں اور کھڑی فصلوں کے نقصان پر خاص توجہ دی جائے۔ انہوں نے جائزوں کی درستگی اور فوری طور پر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بروقت امداد اور معاوضے کی سہولیات فراہم کی جا سکے۔ وزیر موصوف نے محکمہ آبپاشی ترقی، فلڈ کنٹرول اور جنگلات محکموں کو ہدایت دی کہ وہ خطرے سے دوچار علاقوں میں مشترکہ طور پر تحفظ اور تخفیفی اقدامات کریں۔ انہوں نے آفات سماوی سے نمٹنے کے رہنما خطوط کے مطابق فوری طور پر بحالی اور مالی معاونت کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر جاوید احمد رانا نے متاثرین کو فوری مشکلات کو کم کرنے کے لئے خوراک، پینے کا صاف پانی، ادویات، کمبل اور دیگر بنیادی ضروریات پر مشتمل امدادی سامان کی منصفانہ تقسیم کا حکم دیا۔ انہوں نے سول انتظامیہ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز اور مقامی رضا کار تنظیموں کے درمیان موثر رابطے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ امدادی کوششوں کو تقویت دی جا سکے۔ انہوں نے عمر عبداللہ حکومت کی جانب سے ہر متاثرہ شہری کی سلامتی، بحالی اور فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام محکموں سے ایک فعال، مربوط اور عوامی مفاد پر مبنی نقطہ نظر اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ان کا دفتر صورتحال کی نگرانی کرے گا جب تک مکمل بحالی اور تعمیر نو مکمل نہیں ہو جاتی۔

حضرت سلطان العارفینؒ

پائیدار، مستحکم اور مضبوط ہوتی جارہی ہے۔ میر واعظ نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ حضرت مخدوم علیہ رحمہ کی تعلیمات جو قرآن و حدیث کا خلاصہ ہیں اور حضرت کیسیرت، کردار و عمل اور ہدایات کو سامنے رکھ کر بزرگان دین کی انسان دوستی اور خدمت خلق کے پیغام کو عام کرنے کیلئے آج کے دن اپنے آپ کو وقف کرنے کا عزم کریں اور بزرگان دین، علماء، مشائخ اور اولیائے کرام کی سرزمین پر تیزی سے پھیلتی جا رہی سماجی اور معاشرتی برائیوں کا انسداد کر کے ایک بہتر فلاحی اور امداد باہمی پر مشتمل سماج کے قیام میں اپنا تعاون دیں۔

جاوید ڈار نے

ریئل اسٹیٹ کے دباؤ اور جدید زرعی ٹیکنالوجی کی ضرورت شامل تھی۔ انہوں نے مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی کی اور زعفرانی شعبے کو مضبوط کرنے کے لئے حکومت کی کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے دوسو میں قائم انڈیا انٹرنیشنل کشمیر زعفران ٹریڈنگ سینٹر (آئی آئی کے ایس ٹی سی) میں ایک تربیتی پروگرام میں بھی شرکت کی اور انہوں نے وہاں شرکا سے خطاب کرتے ہوئے زعفران کی ثقافتی اور معاشی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس تقریب میں رکن قانون ساز اسمبلی پانپور جسٹس (ر) حسنین مسعودی، ڈائریکٹر زراعت، چیف ایگری کلچر آفیسر پلوامہ، آئی آئی کے ایس ٹی سی کے ایڈمنسٹریٹر اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ ممبر اسمبلی پانپور نے علاقائی صورتحال اور زعفران کے کسانوں کو سپورٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈائریکٹر زراعت نے قومی مشن برائے زعفران کے تحت حاصل کردہ ترقی کی تفصیل پیش کی۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے قومی مشن برائے زعفران کی کامیابی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ آیہ آئی آئی کے ایس ٹی سی میں ای۔ نیلامی کی عمل آوری سے منصفانہ قیمتوں کو یقینی بنایا گیا ہے جس کے باعث زعفران کی قیمتیں 2021-22 میں 80,000 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 2,20,000 روپے فی کلوگرام تک پہنچ گئی جس سے کسانوں کو براہ راست فائدہ پہنچا ہے۔ وزیر موصوف کا یہ دورہ حکومت کی زعفران کاشتکاروں کے لئے سپورٹ کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد کشمیر کی زعفران صنعت کی دیرپا ترقی اور عالمی سطح پر مسابقت کو یقینی بنانا ہے۔

حضرت محبوب العالم

مبارک انسانی ہمدردی کے جذبے سے لبریز تھا۔ غریبوں اور فقیروں کے ساتھ نشست و برخاست رکھتے تھے۔ یتیموں اور کمزوروں کے غمخوار اور حامی تھی۔ ان کی درگاہ کو اللہ نے بڑا عزت اور بابرکت درگاہ بنایا ہے جہاں ہمیشہ عقیدت مندوں کی بڑی جمعیت دن رات حاضر ہوتی ہے۔

نا موافق موسمی

کرنا، مخصوص محفوظ علاقوں کے ساتھ ایک واضح اور اچھی طرح سے مشق شدہ انخلاء کے منصوبے کو نافذ کرنا۔ مقامی حکام اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسیوں کے ساتھ کھلے اور متواتر رابطے کو برقرار رکھنا۔ سرکیولر میں جوابدہی کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا، یہ کہتے ہوئے کہ ان حفاظتی اقدامات پر عمل درآمد میں ناکامی کے نتیجے میں ہونے والے کسی بھی واقعے یا نقصان کی ذاتی ذمہ داری صرف اور صرف متعلقہ ادارے کے سربراہ پر عائد ہوگی۔ ایڈوائزری کا اختتام یہ کہتے ہوئے ہوتا ہے کہ ایس او پیز یعنی معیاری عملیاتی طریقہ کار پر حرف اور روح پر عمل کیا جانا چاہیے۔ ادھر موسمی ایڈوائزری کے بعد جموں میں پیر کے روز تعلیمی ادارے بند رہے۔ حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر حکومت نے جموں خطے میں تمام تعلیمی اداروں کو خراب موسمی حالات کے پیش نظر پیر 18 اگست کو بند رکھنے کا حکم دیا۔ ضلع کشتواڑ کے چسوتی گاؤں اور کٹھوعہ ضلع کے جودھ گھاٹی اور جنگلوٹ علاقوں میں گزشتہ 4 دنوں کے دوران 3 بادل پھٹنے سے 68 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 122 زخمی ہوئے۔ اسکول ایجوکیشن جموں کے ڈائریکٹر نے اتوار کو جاری کردہ ایک حکم نامے میں کہا کہ ناقص اور خراب موسمی حالات کے پیش نظر، یہ حکم دیا جاتا ہے کہ جموں ڈویژن کے تمام سرکاری اور نجی اسکول کل یعنی 18 اگست تک بند رہیں گے۔ ایسا خطے کے دس اضلاع میں شدید بارشوں کی وارننگ کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر کے لیے موسم کی ایڈوائزری جاری کی، جس میں 19 اگست تک موسلادھار بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ خطرناک علاقوں میں بادل پھٹنے، طوفانی سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ۔ الرٹ پر موجود اضلاع میں جموں، ریاسی، ادھم پور، راجوری، پونچھ، سانبہ، کشمیر کے علاقے، رام پور، کٹھوعہ، سانبہ کے علاقے شامل ہیں۔

جاوید رانا نے

کچر کے آغاز کا بھی اعلان کیا۔ اس میں چینج روموں کی تعمیر، تماشائیوں کے لئے نشستوں کے درجات (سیڑھی نما بیٹھنے کا انتظام) اور حفاظتی تعمیرات شامل ہیں جن کے لئے مزید 200 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ اضافی سہولیات اس سپورٹس کمپلیکس کی افادیت بڑھانے اور اسے اسٹیبلیک مقابلوں کی میزبانی کے قابل بنانے کے لئے بنائی جارہی ہیں۔ وزیر جاوید احمد رانا نے عمر عبداللہ حکومت کی سرحدی اور دور دراز علاقوں میں کھیلوں کے فروغ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ مینڈھر اور آس پاس علاقوں کے نوجوانوں کو بہتر انفراسٹرکچر اور بامعنی مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

پبلک اکاؤنٹس

اقبال خان نے شرکت کی۔ کمیٹی نے محکمہ پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ سے متعلق آڈٹ پیراز 4.8 (2000-01)، 4.7 (2001-02) اور 3.20 تا 3.23 (2016-17) کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اراکین نے اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا جن میں معقول اور بروقت فنڈ مختص کرنا، جیوٹیگنگ، تکنیکی و انتظامی منظوری، ڈی پی آر کی تیاری، جنگلات سے کلیئرنس، ٹینڈرنگ اور ای۔ ٹینڈرنگ کا عمل اور مالیاتی ضابطوں کی پابندی شامل تھے۔ چیئرمین نے جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں سڑکوں کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بہتر رابطہ عوام کی بنیادی ضرورت ہے اور منصوبوں کی معیاری تکمیل کے لئے سخت نگرانی ناگزیر ہے۔ کمیٹی نے منصوبوں کی بروقت تکمیل، عوامی سہولت کے لئے تباہ شدہ سڑکوں کی فوری مرمت اور کشمیر میں کام کے موسم سے بھرپور استفادہ کے لئے بروقت ٹینڈرنگ پر زور دیا۔ کمیٹی نے ہدایت دی کہ زیر التوا کاموں کو جلد مکمل کیا جائے اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ چیئرمین موصوف نے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر کے لئے متعلقہ افسران کی جوابدہی مقرر کرنے کی ہدایت بھی دی۔ انہوں نے مالیاتی ضابطوں کی خلاف ورزیوں اور فنڈز کی تقسیم میں بے ضابطگیوں پر مبنی ایک جامع رپورٹ طلب کی۔ انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے اس کے کام میں شفافیت، جوابدہی اور سنجیدگی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کا مقصد حکومتی نظام میں شفافیت، مالی نظم و ضبط اور جوابدہی کو فروغ دینا ہے۔ میٹنگ میں پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل جے اینڈ کے بی یادو، پرنسپل سکریٹری پی ڈبلیو ڈی انیل کمار سنگھ، سکریٹری قانون ساز اسمبلی، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس اینڈ ٹریژریز، ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ فائنانس، چیف انجینئروں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

جی ایس ٹی کے نئے

کے تحت روزانہ استعمال کی اشیاء جلد ہی سستی ہو سکتی ہیں۔ ذرائع نے جولائی میں بتایا تھا کہ ٹوتھ پیسٹ، چھتریاں، پریشر ککر، سلائی مشینیں، چھوٹی واشنگ مشینیں اور سائیکلوں جیسی مصنوعات کی قیمتوں میں کمی دیکھی جا سکتی ہے۔ 1,000 روپے سے زیادہ کے تیار ملبوسات، 500-1000 کے درمیان کے جوتے، ویکسین، سیرامک ٹائلز، زرعی اوزار، موبائل فون، کمپیوٹر، پراسیسڈ فوڈز، بالوں کا تیل، اور سکول کی سٹیشنری بھی شامل ہو سکتی ہے۔ دریں اثنا، ٹیلی ویژن، ریفریجریٹرز، ایئر کنڈیشنر، واشنگ مشین، اسپیلڈ ڈرنکس، اور تعمیراتی سامان (سیمنٹ، ریڈی مکس کنکریٹ) جیسی اشیاء کے نئے 18 فیصد جی ایس ٹی سلیب کے تحت آنے کا امکان ہے۔ مسافر گاڑیاں، جن پر فی الحال 28 فیصد اور سیس لگتا ہے، 18 فیصد بریکٹ میں منتقل ہو سکتا ہے جبکہ کار اور موٹر سائیکل کی قیمتوں میں ممکنہ طور پر 10 فیصد تک کی کمی آسکتی ہے۔ الیکٹرک گاڑیاں 5 فیصد پر جاری رہیں گی۔

کمشنر سٹیٹ ٹیکس

ہے کہ محکمہ کی میٹنگوں، تربیتی سیشنوں اور دیگر سرکاری سرگرمیوں کی صلاحیت کو بڑھایا جا سکے۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل کمشنر ایڈمنسٹریشن اینڈ انفورسمنٹ جموں نمرتا ڈوگرہ، ڈپٹی کمشنر ہیڈکوارٹر آشیما کیر اور محکمہ کے دیگر افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔ کمشنر پی بٹ نے افتتاح کے بعد ہال میں موجود افسران سے خطاب کرتے ہوئے محکمانہ کارکردگی اور باہمی تعاون کو فروغ دینے میں جدید انفراسٹرکچر کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے تزئین اور آرائش کے منصوبے میں شامل تمام افرادی کوششوں کو سراہتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ وہ عوامی خدمت کے لئے اپنی لگن کو جاری رکھیں۔ ایڈیشنل کمشنر نمرتا ڈوگرہ نے منصوبے کی کامیاب تکمیل میں تعاون کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے شکریہ کی تحریک پیش کرتے ہوئے اس منصوبے کی اجتماعی کوششوں اور عزم کو اجاگر کیا اور کہا کہ یہ اپ گریڈ شدہ کانفرنس ہال محکمہ کے عملی اہداف کی تکمیل میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ تقریب محکمہ کی جانب سے اپنی سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور موثر طرز حکمرانی کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے کی مسلسل کوششوں کا ایک اہم سنگ میل ہے۔

پولیس نے اونتی پورہ

ضروری سفر سے گریز کریں۔ جموں و کشمیر پولیس تمام رہائشیوں سے چوکس رہنے کی اپیل کرتی ہے اور فراہم کردہ ہیلپ لائن نمبروں کا استعمال کرتے ہوئے کسی بھی ہنگامی صورتحال یا موسم سے متعلق واقعات کی فوری اطلاع دیں۔

شوپیان میں پولیس نے

شخص کو روکا جس کی شناخت زبیر منظور بٹ ولد منظور احمد بٹ ساکنہ اروانی بجبہاڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 290 گرام چرس جیسی مادہ برآمد ہوئی اور بعد ازاں اسے گرفتار کر لیا گیا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 57/2025 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن زینا پورہ میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ہم عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس کہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلا جھجک قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کیمونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

اے ڈی جی نے

ماتا کے زائرین کو سیکورٹی فراہم کی جا سکے، جب یہ المناک حادثہ پیش آیا۔ بادل پھٹنے کا واقعہ صرف 18 سیکنڈ کا تھا لیکن اس نے پہاڑ کو بہا دیا اور ہر چیز کو اپنے راستے میں دبا دیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کچھ اہلکار اپنی جان بچانے میں کامیاب ہوئے اور فوراً کئی خواتین اور بچوں کو ملبے سے نکال کر اسپتال پہنچایا۔ ریسکیو آپریشن کی تفصیل بتاتے ہوئے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ کشتواڑ اور ڈول ہستی پاور پروجیکٹ پر تعینات 150 اہلکار بھی امدادی کارروائیوں میں شامل کیے گئے تاکہ دیگر ایجنسیوں اور شہری انتظامیہ کی مدد کی جا سکے۔ جہاں تک فورس کے ہتھیاروں کا تعلق ہے، انہوں نے کہا کہ زیادہ تر ہتھیار بحال ہیں اور اسٹاک کی جانچ کے بعد کسی بھی کمی کو دور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سی آئی ایس ایف ہر قسم کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔ ہمارے اہلکاروں نے پیشہ ورانہ انداز میں کام کیا اور ان کی لگن اور عزم ان کی تربیت کی اعلیٰ سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ اے ڈی جی نے بتایا کہ ریسکیو آپریشن میں 20 سے 22 جے سی بیز استعمال کئے جارہے ہیں اور ملبے کے اندر مزید تلاش کے لیے کنٹرولڈ دھماکے کیے جانے کا منصوبہ ہے۔

کشمیر میں جنگلی

ہیں۔" کسانوں نے دعویٰ کیا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے انہوں نے محکمہ وائلڈ لائف سے رابطہ کیا، لیکن انہیں کوئی خاطر خواہ جواب نہیں ملا۔ اسے قبل ستورہ، کارلمہ بٹ نور وغیرہ علاقوں میں ان سوروں کو قلیل تعداد میں دیکھا گیا ہے اب لگتا ہے کہ ان کی آبادی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ وائلڈ لائف، ترال کے مقامی آفیسر فیروز نذیر نے دعویٰ کیا کہ "تاریخی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ ماضی میں بھی کئی علاقوں میں یہ جانور دیکھے گئے ہیں، لیکن گزشتہ دو تین برسوں سے ان کا دوبارہ نمودار ہونا حیران کن ہے۔" انہوں نے مزید بتایا کہ محکمہ کے پاس ان جانوروں کو قابو کرنے یا انہیں دوسری جگہ منتقل کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے، کیونکہ یہ ہمیشہ جھنڈ کی شکل میں رہتے ہیں، اور پورے جھنڈ کو ٹرینکولائز کرنا ممکن نہیں۔

گاندربل میں بس

کے لیے لے جانے والی ایس آر ٹی سی کی بس اور مخالف سمت سے آرہی ایل پی جی گیس سلنڈر سے لدی ہوئی ٹرک کے درمیان ٹکر ہوگئی جس کے نتیجے میں روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور ایل پی جی سلنڈر سے لدی ہوئی ٹرک کو نقصان پہنچا تاہم اس ٹریفک حادثے میں روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن میں ڈرائیور سمیت پانچ طلاب زخمی ہوئے تاہم تمام زخمیوں کی حالت مستحکم اور انہیں ابتدائی امداد کے بعد ہسپتال سے رخصت کیا گیا

حضرت سلطان

کیلئے انتھک جدوجہد کی اگرچہ ان کو زبردست مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن انہوں نے جرات وایمانی قوت سے ان کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ان کی پاک زندگی آج بھی مسلمانوں کے لیے راہ عمل ہے۔ ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سیر ممبران منظور احمد ملک، سمیع اللہ حقانی، محمد یوسف راتھر، بشیر احمد ڈار، ضلع صدور ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اسلام آباد اور کپوارہ مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، محمد اسد اللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین، سیر رکن مفتی طارق مصباحی، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران وارا کین ٹرسٹ، تحریک اسلامی جموں و کشمیر، ابن حقانی یوتھ فاؤنڈیشن جموں و کشمیر، دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ، دارالعلوم فیضان مدینہ آرہ پورہ، دارالعلوم قریشیہ شیری بارہمولہ دارالعلوم سلطان العارفین ترچھل پلوامہ، دارالعلوم شاہ ولی اللہ ست بوٹن کپوارہ، جامع ہدایت البنات کرالہار، دارالعلوم حنفی علی الفلاح بدیورہ کھی مگھن، دارالعلوم رحمت عالم یاربگ رفیع آباد، دارالعلوم صدیقیہ کھی شاٹ سوپور، دارالعلوم حنفیہ گنڈ برانٹھ، مدرسہ نورالاسلام برانٹھ کلان سوپور، دارالعلوم سید اسماعیل بخاری شخلو، دارالعلوم کاشانیہ ربن سوپور، دارالعلوم الاعتقاد فیضان مدینہ ترکاہن اور مدرسہ اسلامیہ مصباح العلوم نگل گھرکوٹ مہوڑہ اوڑی، مدرسہ اسلامیہ علوم القرآن برنیٹ بونیار، دارالعلوم شاہ بغداد یونی ریاسی، کلیۃ البنات الاسلامیہ درماڑی ریاسی، دارالعلوم امام اعظم ابوحنیفہ لپن چوگام شانکس، دارالعلوم فیضان مدینہ نوپورہ سوپور، دارالعلوم گلشن زہرا نامبلہ دھن اوڑی، دارالعلوم غوثیہ کلول گجر گر راجوری اور دارالعلوم سمنانیہ سنکس کو لگام کے منتظمین و مدرسین نے بھی حضرت سلطان العارفین شیخ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ کو بہترین الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے

قومی صارفین کمشن

35 ریاستی صارفین کے تنازعات کے ازالے کے کمیشن (SCDRC) موجود ہیں۔ 685 ضلعی کمیشن بھی ہیں۔ ملک میں صارفین کی شکایات کے ازالے کے لیے ایک اہم کامیابی میں، دس ریاستوں نے، NCDRC کے ساتھ، جولائی 2025 کے مہینے میں نمٹانے کی شرح 100 فیصد سے زیادہ ریکارڈ کی۔ "اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حل ہونے والے مقدمات کی تعداد اس مدت کے دوران درج کی گئی شکایات سے زیادہ ہے۔ صارفین کے امور کے محکمے کے اعداد و شمار کے مطابق، NCDRC نے 122 فیصد ضائع کرنے کی شرح حاصل کی۔ تمل ناڈو میں 277 فیصد، راجستھان میں 214 فیصد، تلنگانہ میں 158 فیصد، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں 150 فیصد، میگھالیہ میں 140 فیصد، کیرالہ میں 122 فیصد، پڈوچیری میں 111 فیصد، چھتیس گڑھ پردیش میں 110 فیصد اور چھتیس فیصد میں 108 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جولائی 2025 کے اعداد و شمار کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملک بھر میں صارفین کے کیسز کو نمٹانا 2024 کے اسی عرصے کے مقابلے میں کافی زیادہ ہے۔ 6 اگست 2025 تک، یکم جنوری 2025 کو ای۔ جاگرتی پلیٹ فارم کے آغاز سے لے کر اب تک NRIs سمیت دو لاکھ سے زیادہ صارفین نے اندراج کیا ہے، اور صرف اس سال اس پلیٹ فارم کے ذریعے 85,531 کیسز دائر کیے گئے ہیں۔ محکمہ نے ملک بھر میں صارفین کی شکایات کے ازالے کو تبدیل کرنے کے لیے اگلی نسل اور متحد ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر ای۔ جاگرتی کا آغاز کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ پلیٹ فارم صارفین اور وکالت کو OTP پر مبنی تصدیق کے ذریعے اندراج کرنے، ہندوستان یا بیرون ملک کہیں سے بھی شکایات درج کرنے، آن لائن یا آف لائن فیس ادا کرنے اور کیس کی پیش رفت کو حقیقی وقت میں ٹریک کرنے کے قابل بناتا ہے

ناساز گار موسمی

مغل روڈ پر ٹریفک کی نقل و حمل بند کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے مغل روڈ پر موسلادھار بارشیں ہو رہی ہیں اور تمام طرح کی گاڑیوں کی نقل و حمل کو روک دیا گیا ہے۔ مسافروں سے کہا گیا ہے کہ وہ موسم ٹھیک ہونے اور روڈ صاف ہونے تک اس پر سفر کرنے سے گریز کریں۔ حکام نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ روڈ کے متعلق اپ ڈیٹ حاصل کرنے کے لئے ٹریفک پولیس ٹویٹر ہینڈل، ٹریفک کنٹرول روم جموں اور ٹریفک کنٹرول روم سری نگر کی طرف رجوع کریں۔ واضح رہے کہ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران بھاری بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔

پارس ہیلتھ سرینگر

کنسلٹنٹ، انٹروینشنل کارڈیالوجی) کی سربراہی میں فوری مداخلت نے مریض کے دل کے کام کو بحال کیا، جس سے وہ نمایاں طور پر بہتر حالت کے ساتھ برازیل واپس جا سکا۔ مریض کو شدید کمزور دل کے ساتھ داخل کیا گیا تھا، جو صرف 10 سے 15 فیصد صلاحیت پر کام کر رہا تھا، اس کے ساتھ لیفٹ بنڈل برانچ بلاک (LBBB) اور QRS کا دورانیہ 180 ملی سیکنڈ کا تھا، ایک ایسا مجموعہ جو دل کی مؤثر طریقے سے خون پمپ کرنے کی صلاحیت کو کافی حد تک کم کر دیتا ہے۔ تشخیص سے دو بڑے بائیں وینٹری کولر تھرومبس کا بھی انکشاف ہوا، حالانکہ کورونری انجیوگرافی نے شریانوں میں رکاوٹ کو مسترد کر دیا۔ ڈاکٹر فیاض احمد راتھر نے کہا، "اس طرح کے معاملات میں وقت اور صحیح علاج سے تمام فرق پڑتا ہے۔ اس نوجوان مریض کو شدید ڈی سی ایم، بڑے وینٹریکولر کلاٹس اور LBBB تھے، ان سب نے اسے بہت زیادہ خطرہ لاحق کر دیا تھا۔ CRT-D لگانے سے اس کے دل کی دھڑکن اور معمول کے کام کو بحال کرنے میں مدد ملی اور اس کی اچانک دل کا دورہ پڑنے کے امکانات کو بہت کم کر دیا۔ اس کا ٹھیک ہونا کافی حوصلہ افزاء ہے جو پارس ہیلتھ سرینگر میں دنیا کے کسی بھی جگہ سے مریضوں کیلئے اس طرح کے پیچیدہ معاملات کو سنبھالنے کی ہماری صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے"۔ شدید اینٹی ہارٹ فیلیئر تھراپی بشمول Apixaban (ایک پتلے والا اینٹی کوگولنٹ) کے تحت کلاٹس چار ہفتوں میں تحلیل ہو جاتے ہیں۔ مسلسل غیر معمولی برقی ترسیل اور کمزور پمپنگ فنکشن کو دیکھتے ہوئے، ٹیم نے CRT-D امپلانٹیشن کے ساتھ آگے بڑھی۔ یہ ایک ایسا آلہ جو دل کے مربوط کام کاج کو بحال کرتا ہے اور خطرناک arrhythmias کی صورت میں جان بچانے والے جھٹکے دے سکتا ہے۔ واٹس ایپ کے ذریعے فالو اپس اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ مریض کے دل کا کام 30 فیصد تک بہتر ہو گیا ہے، جو کہ ایک مضبوط صحتیابی کی علامت ہے۔ اپنی جدید ترین کارڈیک سہولیات اور پیچیدہ مداخلتوں میں مہارت کیلئے معروف پارس ہیلتھ سرینگر پورے ہندوستان اور بیرون ملک سے مریضوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے جو جدید علاج کے خواہاں ہیں۔ یہ کیس جدید ترین ٹیکنالوجی، انتہائی ہنر مند ماہرین اور بروقت جان بچانے والی مداخلتوں کے امتزاج سے خصوصی کارڈیک کیئر کیلئے ایک سرکردہ مرکز کے طور پر ہسپتال کی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے۔

بونیار میں معمر

پہنچ کر اسے بازیاب کرایا۔ اسے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔

لہہ میں فلم

لہ میں ایک آنے والی بالی ووڈ فلم کی شوٹنگ میں مصروف تھے۔ تقریباً 600 افراد نے اسی مقام پر کھانا کھایا تھا۔ حکام نے بتایا کہ کھانے کے نمونے جمع کر کے تفصیلی تجزیہ کے لیے بھیج دیے گئے ہیں۔ اسپتال کے ایک ڈاکٹر نے تصدیق کی کہ یہ واضح طور پر فوڈ پوائزننگ کا کیس ہے۔ ڈاکٹر نے کہا، "اطلاع ملنے کے بعد ہم نے تمام محکموں کے عملے کو متحرک کیا اور صورتحال کو مؤثر طریقے سے سنبھالا۔" انہوں نے مزید بتایا کہ ایمرجنسی وارڈ میں بھیڑ کے باعث پولیس کو طلب کیا گیا تاکہ صورتحال پر قابو پایا جا سکے۔ ڈاکٹر کے مطابق، تمام مریضوں کی حالت مستحکم ہے اور زیادہ تر افراد علاج کے بعد اسپتال سے ڈسچارج کر دیے گئے ہیں۔

2025 میں یو پی

کروڑ روپے کو چھونے کے ساتھ رفتار مزید تیز ہوئی۔ یہ مستحکم ترقی پورے ملک میں ادائیگیوں کے لیے UPI پر گہرے ہوتے انحصار کو نمایاں کرتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "یو پی آئی لین دین قدر اور حجم دونوں میں نمایاں طور پر پھیل گیا ہے"۔ بڑھتی ہوئی رجحان جلدوں میں یکساں طور پر نظر آتی ہے۔ اسی عرصے کے دوران اوسط یومیہ لین دین کے حجم میں 127 ملین کا اضافہ ہوا، جو جنوری کے مقابلے اگست میں 675 ملین تک پہنچ گیا۔ اس سے یہ حقیقت واضح طور پر ظاہر ہوئی کہ زیادہ سے زیادہ ہندوستانی روزانہ کی ادائیگیوں کے لیے یو پی آئی کا استعمال کر رہے ہیں، چھوٹی منتقلی سے لے کر اعلیٰ قیمت کے لین دین تک۔ رپورٹ نے UPI ماحولیاتی نظام کو چلانے والے سرکردہ بینکوں کے بارے میں بھی بصیرت فراہم کی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا 5.2 بلین لین دین کو سنبھالتے ہوئے سب سے زیادہ ترسیلات زر کے رکن کے طور پر ابھرا۔ ایس بی آئی کا حصہ دوسرے سب سے بڑے رقوم بھیجنے والے رکن سے تقریباً 3.4 گنا بڑا تھا، جو اس زمرے میں پبلک سیکٹر کے بینکوں کے غلبہ کو ظاہر کرتا ہے۔ دوسری طرف، یس بینک نے تقریباً 8.0 بلین ٹرانزیکشنز کے ساتھ، فائدہ اٹھانے والے سرکردہ رکن کے طور پر سرفہرست مقام حاصل کیا۔ رجحان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جہاں PSBs ترسیلات زر کے طور پر غالب ہیں، نجی بینک ادائیگیاں وصول کرنے میں پیش پیش ہیں۔ پہلی بار، نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا (NPCI) نے UPI لین دین پر ریاستی اعداد و شمار جاری کیے ہیں، جو علاقائی اپنانے کی واضح تصویر پیش کرتے ہیں۔

کپوارہ میں کون

شعبے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے بعد ڈائریکٹر سیریکلچر نے مارکیٹ سائٹ کا معائنہ کیا اور آکشن کے عمل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے انتظامات کو اطمینان بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ کسانوں کے لیے ایک شفاف، سہل اور دوستانہ آکشن نظام فراہم ہو، تاکہ انہیں اپنی پیداوار کے بہتر دام میسر آ سکیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مارکیٹ میں تمام بنیادی سہولیات اور صاف ستھرا ماحول فراہم کیا جائے گا تاکہ اسے تجارت کا ایک فعال اور سازگار مرکز بنایا جا سکے۔ کپواڑہ میں یہ آکشن مارکیٹ 21 اگست 2025 تک جاری رہے گی، جس کے بعد اسے مرحلہ وار وادی کے دیگر اضلاع میں بھی منعقد کیا جائے گا۔ اپنے خطاب میں اعجاز احمد بٹ نے کہا کہ محکمہ سیریکلچر کسانوں کے لیے مارکیٹنگ کے ذرائع کو وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے منصوبوں کے تحت کسانوں کو نہ صرف بہتر سہولیات دی جائیں گی بلکہ خریداروں تک آسان رسائی بھی فراہم کی جائے گی تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ اپنی پیداوار فروخت کر سکیں۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ اس طرح کے آکشن نہ صرف جموں و کشمیر بلکہ ملک کے دیگر حصوں سے بھی خریداروں کو اپنی طرف متوجہ کریں گے، جس سے کسانوں کے لیے ایک مسابقتی اور شفاف پلیٹ فارم قائم ہوگا۔ اس سے کسانوں کو لمبے فاصلے طے کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور وہ اپنی محنت کا بہتر معاوضہ اپنے ہی ضلع میں حاصل کر سکیں گے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ سیریکلچر آفیسر کپواڑہ سمیت محکمے کے دیگر سینئر آفیسران اور فیلڈ اسٹاف بھی موجود تھے۔ اجتماعی طور پر ان کی شرکت اس بات کی غماز ہے کہ محکمہ سیریکلچر کسانوں کو انفراسٹرکچر، تربیت اور مارکیٹنگ کے حوالے سے مکمل تعاون فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے۔ کپواڑہ میں کوکون آکشن مارکیٹ کا آغاز اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ محکمہ نہ صرف ریشم کے کیڑے پالنے والے کسانوں کو بااختیار بنا رہا ہے بلکہ پائیدار سیریکلچر کے طریقوں کو فروغ دیتے ہوئے جموں و کشمیر کو ملک میں اعلیٰ معیار کے ریشم کے کوکون پیدا کرنے کا ایک نمایاں مرکز بنانے کی سمت بھی گامزن ہے

جی ایس ٹی

۔ کی سربراہی بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری کر رہے ہیں، اس مسئلے پر بات کرنے کے لیے جی ایس ٹی کونسل کی اگلی میٹنگ سے پہلے ایک بار اور ملاقات کر سکتے ہیں، اس شخص نے کہا، تمام ریاستیں اگلی نسل کے جی ایس ٹی اصلاحات کے منتظر ہیں۔ اس معاملے پر حتمی فیصلہ جی ایس ٹی کونسل کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ فی الحال تمباکو اور تمباکو کی مصنوعات بشمول سگریٹ، سگار، پان مسالہ، سگاریلو اور بیڑی، سب سے زیادہ جی ایس ٹی کی شرح 28 فیصد کے علاوہ معاوضہ سیس، سنٹرل ایکسائز ڈیوٹی اور نیشنل کیلیمٹی کنٹیجنٹ ڈیوٹی کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں، جس سے کل بالواسطہ ٹیکس 53 فیصد ہو جاتا ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں تمباکو کی مصنوعات سے اوسطاً سالانہ جی ایس ٹی کی وصولی 51,000 کروڑ تھی، اس کے ساتھ تمباکو کے مینوفیکچررز سے اضافی تعلیمی سیس اور سرچارجز کل 27,659.84 کروڑ تھے۔ یوم آزادی کے موقع پر، وزارت خزانہ نے 12 فیصد اور 28 فیصد ٹیکس سلیب کو ختم کرتے ہوئے، دو سطحی GST ڈھانچہ تجویز کیا، اور تمباکو اور تمباکو کی مصنوعات سمیت پانچ سے سات گناہ کے سامان کے لیے 40 فیصد سلیب تجویز کیا۔ تاہم، اس نے کہا کہ تمباکو کی مصنوعات پر مجموعی ٹیکس کم نہیں ہوگا۔ معاوضے کا سیس ختم ہونے کے بعد، یہ کچھ اور اضافی ڈیوٹی لگا کر بھی کیا جا سکتا ہے۔

جموں میں منشیات

اس کی تحویل سے قریب 9 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کی بر سر موقع ہی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ گرفتار شدہ کی شناخت رہبن جیچی ولد راج کمار ساکن واسکی کالونی جموں کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن گاندھی نگر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں پولیس منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Tuesday 19 August 2025

روئنگ، کایکنگ اور کینوئنگ کے مقابلوں میں 400 سے زائد کھلاڑی حصہ لیں گے

سری نگر، 18 اگست (یو این آئی) جموں وکشمیر کی مشہور ڈل جھیل میں 21 سے 23 اگست تک منعقد ہونے والے پہلے کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول میں 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 400 سے زیادہ کھلاڑی روئنگ، کایکنگ اور کینوئنگ کے مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔ کئی دہائیوں سے ڈل جھیل کشمیر کی سیاحت، فن اور ثقافت کا مرکز رہی ہے اور پہلے کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول کی میزبانی کے ساتھ یہ جھیل ایک قومی ورثہ کے طور پر اپنی ساکھ کو مزید بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ ہاؤس بوٹ کے مالکان ان گیمز کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ بلقیس میر کینوئنگ اور کایکنگ کی دنیا کی معروف شخصیت اور اولمپک جج نے کہا یہ صرف ایک ایونٹ نہیں ہے بلکہ ہمارے ملک میں واٹر اسپورٹس کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ تمام ایتھلیٹس کی طرف سے، میں اپنے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور پوری ہندوستانی ٹیم کا شکریہ ادا کرتی ہوں جو اسے دوبارہ کھیلوں کے لیے پروان چڑھا رہے ہیں۔ نوجوان واٹر اسپورٹس پلیئر محسن علی کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول 2025 میں کایکنگ ایونٹ میں حصہ لینے کی تیاری کر رہے ہیں۔ وہ ریاست جموں وکشمیر کے چیمپئن ہیں اور قومی مقابلوں میں تین گولڈ میڈلز سمیت 15 تمغے جیت چکے ہیں۔ واٹر اسپورٹس کے بارے میں بات کرتے ہوئے علی نے کہا کہ میں ان گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے کی امید کرتا ہوں جن کی ہم میزبانی کر رہے ہیں۔ بلقیس میر نے کہا، جب میں نے 1990 کی دہائی میں 10 سال کی عمر میں یہاں پیڈلنگ شروع کی تھی، تو میں نے ایک دن ہندوستان کی نمائندگی کرنے کا خواب دیکھا تھا۔ یہ خواب اس وقت پورا ہوا جب میں ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئی۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ایونٹ دلچسپ ہوگا اور ہمارے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک عظیم ترغیب کا کام کرے گا جو سب سے بڑے کھیل یونٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کا خواب دیکھتے ہیں۔

ہندوستان کا 24 رکنی دستہ عالمی تیراندازی چیمپئن شپ میں شرکت کرے گا

ونی پیگ (کینیڈا)، 18 اگست (یو این آئی) کینیڈا کے ونی پیگ میں منگل سے شروع ہونے والی عالمی نوجوان تیراندازی چیمپئن شپ 2025 میں 24 رکنی ہندوستانی دستہ حصہ لے گا۔ اس چیمپئن شپ کے ریکرو اور کمپاؤنڈ فائنل مقابلوں میں ہندوستانی ٹیم 22 سے 24 اگست تک میدان میں اترے گی۔ تیراندازی کے یہ مقابلے 18 سے 24 اگست تک جاری رہیں گے۔ ہر دو سال بعد ہونے والی اس عالمی نوجوان تیراندازی چیمپئن شپ کے 19ویں ایڈیشن میں دنیا کے 63 ممالک کے کل 570 صف اول کے نوجوان تیرانداز تمغوں کے لئے مدمقابل ہوں گے۔ اس سال کی چیمپئن شپ میں انڈر 18- اور انڈر 21- دونوں عمر کے زمروں میں ٹیم، مکسڈ ٹیم اور انفرادی فارمیٹ میں مرد و خواتین کے مقابلے ہوں گے، جن میں ریکرو اور کمپاؤنڈ دونوں زمروں میں مقابلہ کیا جائے گا۔

ٹاپ سیڈ جینک سنر اور سیکنڈ سیڈ کارلوس الکاراز سنسناٹی اوپن ٹینس مینز سنگلز کے فائنل میں پہنچ گئے

اوہائیو (آفاق نیوز ڈیسک) اٹلی کے نامور ٹینس اسٹار، عالمی نمبر ون اور ایونٹ کے دفاعی چیمپئن جینک سنر اور اسپین کے نامور ٹینس اسٹار، ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ کارلوس الکاراز نے اپنی فتوحات کے سلسلے کو برقرار رکھتے ہوئے سنسناٹی اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میں پہنچ گئے۔ 24 سالہ اطالوی ٹینس اسٹار نے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل راؤنڈ میچ میں حریف فرانسیسی ٹینس اسٹار ٹیرنس اتمانے کو شکست دے کر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا جبکہ اسپین کے سیکنڈ سیڈ کارلوس الکاراز نے مینز سنگلز سیمی فائنل راؤنڈ میچ میں جرمنی کے حریف کھلاڑی اور تھرڈ سیڈ الیگزینڈر زویریف کو شکست دے کر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ امریکی ریاست اوہائیو کے شہر سنسناٹی میں جاری ایونٹ میں کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے جس میں شائقین ٹینس کو انتہائی دلچسپ مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل راؤنڈ میچ میں 24 سالہ اٹلی کے جینک سنر نے اپنے یوم پیدائش کے موقع پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف فرانسیسی ٹینس اسٹار ٹیرنس اتمانے کو ٹائی بریک پر سٹریٹ سیٹس میں 7-6(7-4) اور 6-2 سے ہرا کر فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ گزشتہ تین سالوں میں جینک سنر نے شاندار ترقی کرتے ہوئے چار گرینڈ سلام ٹائٹلز جیتے اور اب وہ ٹینس میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کی عالمی رینکنگ میں ٹاپ پوزیشن پر موجود ہیں۔ جینک سنر اب فائنل میں ہسپانوی نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ کارلوس الکاراز سے پنجہ آزمائی کریں گے۔

بیڈمنٹن کی شٹل کاک کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ

بیجنگ اگست (یو این آئی) بیڈمنٹن کی شٹل کاک کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے جس سے بیڈمنٹن کے کھلاڑی، منتظمین اور مینو فیکچرز پریشان ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پروں سے بننے والی معیاری شٹل کاکس تیزی سے ختم ہو رہی ہیں، جن کے پاس شٹل کاکس کا اسٹاک پڑا ہے وہ بھی پریشانی میں مبتلا ہیں۔ معیاری شٹل کاکس بطخ اور ہنس کے پروں سے تیار کی جاتی ہیں، چین میں اب ان جانوروں کی مانگ کم ہے کیوں کہ چینی اب ان جانوروں کا گوشت کم کھاتے ہیں۔ چین میں ان جانوروں کی اب فارمنگ بھی کم ہو رہی ہے، کم فارمنگ سے شٹل کاکس کے لیے پر دستیاب نہیں، بیڈمنٹن کے لیے صرف جانوروں کی فارمنگ کرنا منافع بخش کاروبار نہیں ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شٹل کاکس بنانے والی بڑی کمپنیوں نے اب متبادل انتظامات کے بارے سوچنا شروع کر دیا ہے، ایسی معیاری شٹل کاکس بنانے کی پلاننگ کی جا رہی ہے جس کے لیے پروں کی ضرورت نہ ہو۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ فرانس اور ہندوستان سمیت دیگر ممالک میں بھی شٹل کاکس کی قلت کے مسئلے کو اجاگر کیا جانے لگا ہے۔ شٹل کاکس کے لیے بڑے مینوفیکچرز کی پروں کی ضرورت چین سے باآسانی پوری ہوتی تھی، شٹل کاکس پولٹری کی بائی پراڈکٹ ہے بہترین شٹلز بطخ اور ہنس کے پروں سے تیار ہوتی ہیں۔

بابر کو ٹی 20 ورلڈ کپ میں واپسی کے لیے دو پہلوؤں پر کام کرنا ہوگا: مائیک ہیسن

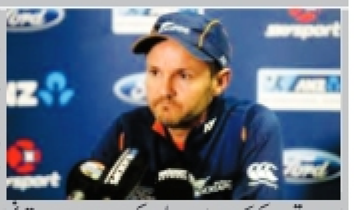

کراچی، 18 اگست (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے کوچ مائیک ہیسن نے کہا ہے کہ اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20- ورلڈ کپ میں جگہ بنانے کے لیے سابق کپتان بابر اعظم کو دو شعبوں، پہلا اسپن گیند بازی کا سامنا کرنا اور دوسرا اسٹرائیک ریٹ میں بہتری لانا ہوگا۔ مائیک ہیسن نے کہا کہ اگر بابر آئندہ سال کے آغاز میں ہونے والے ٹی 20- ورلڈ کپ کے لیے بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کرنا چاہتے ہیں تو انہیں ان دونوں پہلوؤں میں نمایاں بہتری دکھانا ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر بابر دسمبر اور جنوری میں آسٹریلیا کی بیگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں اچھی کارکردگی دکھاتے ہیں تو ان کے لیے یہ موقع کھلا رہے گا۔ مائیک ہیسن نے کہا: اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بابر کو اسپن کا سامنا کرنے اور اسٹرائیک ریٹ کے معاملے میں بہتری کی ضرورت ہے۔ وہ ان چیزوں پر محنت کر رہے ہیں، لیکن اس وقت جو کھلاڑی ہمارے پاس ہیں، انہوں نے شاندار کارکردگی دکھائی ہے۔ صاحبزادہ فرحان نے (بنگلہ دیش اور ویسٹ انڈیز کے خلاف) چھ میچ کھیلے اور تین بار پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے کہا: بابر جیسے کھلاڑی کے پاس بی بی ایل کھیلنے اور ٹی 20- میں ان شعبوں میں بہتری دکھانے کا موقع ہے۔ وہ اتنے بڑے کھلاڑی ہیں کہ انہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان کے آئندہ مقابلوں کے لیے بابر کی غیر موجودگی واحد حیران کن بات نہیں تھی۔ وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان بھی 17 رکنی اسکواڈ سے باہر رہے کیونکہ سلیکٹرز نے زیادہ اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنانے والے بلے بازوں کو ترجیح دی۔ قابل ذکر ہے کہ بابر گزشتہ سال کے آخر سے پاکستان کے لیے ٹی 20- فارمیٹ میں نہیں کھیلے ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کے ابتدائی میچ میں 64 گیندوں پر 47 رنز بنا کر فارم دکھائی تھی، مگر اگلے دونوں میچوں میں (صفر اور 9 رنز) ناکام رہے اور سلیکٹرز کو متاثر نہ کر سکے۔ انہیں یو اے ای اور افغانستان کے خلاف سہ ملکی سیریز اور آئندہ ماہ ہونے والے ایشیا کپ کے لیے بھی ٹیم سے باہر رکھا گیا ہے۔

سی اے ایف اے نیشنز کپ کے ممکنہ کھلاڑیوں میں سنیل چھیتری شامل نہیں: جمیل

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) ہندوستانی فٹبال ٹیم کے نو منتخب ہیڈ کوچ خالد جمیل نے واضح کیا ہے کہ 29 اگست سے تاجکستان اور ازبکستان میں شروع ہونے والے سی اے ایف اے نیشنز کپ 2025 کے لیے منتخب 35 ممکنہ کھلاڑیوں کی فہرست میں لیجنڈ اسٹرائیکر سنیل چھیتری کا نام شامل نہیں ہے۔ ہندوستان نے وسطی ایشیائی فٹبال ایسوسی ایشن (سی اے ایف اے) کے تحت منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں اپنے ڈیبیو سے قبل 16 اگست کو بنگلورو میں تربیتی کیمپ شروع کیا۔ ہندوستانی ٹیم کو تاجکستان، ایران اور افغانستان کے ساتھ گروپ-بی میں رکھا گیا ہے۔ خالد جمیل نے اتوار کے روز چھیتری کے قومی کیمپ میں شامل نہ ہونے پر کہا: وہ اس کیمپ میں اس لیے نہیں ہیں کیونکہ ہم ایک ایسا ٹورنامنٹ کھیلنے جا رہے ہیں جو ہمارے ایشین کپ کوالیفائر کی تیاری کے لیے اہم ہوگا۔ سنیل ہندوستانی فٹبال کے عظیم کھلاڑی ہیں۔ میں نے ان کے خلاف کھیلا ہے، کئی بار انہیں کھیلتے دیکھا ہے، اور وہ میرے پسندیدہ کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ وہ ہندوستانی فٹبال کے لیے ایک مثال ہیں اور ان کے لیے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: میں اس فیفا ونڈو کے دوران کچھ اور کھلاڑیوں کو آزمانا چاہتا ہوں۔ میں نے اس بارے میں ان سے بات کی ہے۔ ٹیم میں ان جیسے کھلاڑی کا ہونا ہمیشہ خوشی کی بات ہوتی ہے۔

جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا نے ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کیا

کیرنز، 18 اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا نے منگل سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے اپنی ٹیموں کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے لیے نوجوان تیز گیند باز کوینا مافاکا کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ مافاکا نے حال ہی میں آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20- سیریز میں شاندار کارکردگی دکھائی تھی اور سب سے زیادہ 9 وکٹیں حاصل کی تھیں، جس کی بدولت انہیں 17 رکنی ون ڈے ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ فارم میں چل رہے بلے باز ڈیوالڈ بریوس کا ون ڈے ٹیم میں ڈیبیو تقریباً یقینی ہے۔ کپتان ٹیمبا باووما نے نوجوان کھلاڑیوں کے شامل کیے جانے پر کہا: جب آپ نئے چہروں کو دیکھتے ہیں تو یہ ہمیشہ دلچسپ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ بریوس پر سب کی سب سے زیادہ توجہ ہے، وہ اپنی صلاحیت دکھا رہے ہیں اور یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ وہ کیا کچھ کرنے کے قابل ہیں۔ میں پرجوش ہوں کہ وہ ون ڈے میں کیا کمال دکھا سکتے ہیں۔ دوسری جانب آسٹریلیا نے تجربہ کار بلے باز مارنس لبوشین کو دوبارہ ٹیم میں شامل کیا ہے، جنہیں حال ہی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کیریبین ٹیسٹ سیریز سے باہر کر دیا گیا تھا۔ مچل مارش کو باقاعدہ کپتان پیٹ کمنز کی جگہ قیادت سونپی گئی ہے۔ مارش نے ٹی 20- سیریز میں آسٹریلیا کو جنوبی افریقہ پر 2-1 کی کامیابی دلائی تھی اور اب 50 اوور کے فارمیٹ میں بھی اسی کارکردگی کی امید کی جا رہی ہے۔ مارش نے کہا: میدان پر ساڑھے تین گھنٹے گزارنے کے لیے تیار رہنا کچھ کھلاڑیوں کے لیے الگ ہو سکتا ہے۔ لیکن ایک ٹیم کے طور پر اور مجموعی طور پر کچھ زیادہ فرق نہیں پڑتا۔ ذہنیت میں معمولی تبدیلی ہے کیونکہ یہ ایک مختلف فارمیٹ ہے، مگر باقی سب کچھ وہی ہے۔ تین میچوں کی یہ سیریز کا پہلا میچ منگل کو کیرنز میں کھیلا جائے گا، جبکہ باقی دو میچ میکی میں ہوں گے۔ آسٹریلوی ٹیم: مچل مارش (کپتان)، زیویر بارٹلیٹ، ایلکس کیری، کوپر کونولی، بین ڈوارشوئس، ناتھن ایلس، کیمرون گرین، ایرون ہارڈی، جوش ہیزل وڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، میتھیو کیلیمن، مارنس لبوشین اور ایڈم زمپا۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم: ٹیمبا باووما (کپتان)، کوربن بوش، میتھیو بریٹزکے، ڈیوالڈ بریوس، نانڈری برگر، ٹونی ڈی جورجی، ایڈن مارکرم، کوینا مافاکا، سینوران متھوسامی، کیشو مہاراج، ویان ملڈر، لنگی اینگیڈی، لوان-ڈرے پریٹوریس، کاگیسو ربادا، ریان ریکلٹن، ٹرسٹن اسٹبز اور پریلینا سبریان۔

ہندوستان کے خلاف میچ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوچ سمجھ کر ٹیم بنانی چاہیے تھی: کامران اکمل

اسلام آباد، 18 اگست (یو این آئی) پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر کامران اکمل نے پاکستانی ٹیم سیلیکشن پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرائی نیشن سیریز کیلئے یہ ٹیم موزوں ہے تاہم ایشیا کپ اور روایتی حریف ہندوستان کے خلاف میچ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوچ سمجھ کر ٹیم بنانی چاہیے تھی۔ وکٹ کیپر بلے باز نے کہا کہ حالیہ باہمی سیریز کے دوران پاکستان ٹیم کی کارکردگی انتہائی ناقص رہی، نوجوان کھلاڑی اہم مواقعوں پر پریشر کا شکار نظر آئے۔ کامران اکمل نے سابق کپتان بابر اعظم اور محمد رضوان کو ڈراپ کرنے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں بیٹرز کا ایشائی ایونٹ کیلئے ٹیم میں موجود ہونا ضروری ہے، ایک دو میچز کی بنیاد پر آپ سینئر پلیئرز کو اہم ایونٹ سے باہر نہیں کر سکتے۔ ڈان نیوز کے مطابق سابق ٹیسٹ کرکٹر نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے فیصلوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، انہوں نے کہا کہ پی سی بی کا سسٹم خراب، میرٹ پر عمل نہیں ہوتا، کرکٹ بورڈ گزشتہ 7 سے 8 سالوں سے غلطیوں پر غلطیاں کرتا آ رہا ہے، تاہم اس کے باوجود کسی کا بھی دھیان نہیں ہے، نان کرکٹرز جب بورڈ کو چلائیں گے تو پھر اسی طرح کے فیصلے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی کو پی سی بی پر دھیان دینا ہوگا، ہر کوئی اپنے من پسند افراد کو نوازنے میں لگا ہوا ہے، یہاں پسند نہ پسند کی بنیاد پر ٹیمیں بنائی جاتی ہیں۔ تقریب میں ہی موجود سابق آل راؤنڈر عبدالرزاق کا اس موقع پر کہنا تھا کہ پاکستان میں میرٹ پر ٹیم بن رہی ہے، امید ہے پاکستانی ٹیم ایشیا کپ میں بہترین پرفارمنس دے گی۔ پاکستان کے سابق کپتان سرفراز احمد نے کہا ہے کہ ایشیا کپ اور ٹرائی نیشن سیریز کے لیے پاکستانی ٹیم کو بہترین قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہی ٹیم ایشیائی ایونٹ جیتنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں پاکستان کا شاندار ریکارڈ رہا ہے، جس کا فائدہ آنے والے دونوں ایونٹس میں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 3 سے 4 سال کے دوران پاکستان کی ایک نئی ٹیم ابھر کے سامنے آئی ہے، حسن نواز، حسین طلعت، صائم ایوب سمیت نوجوان کھلاڑی پاکستانی ٹیم کا حصہ بنے۔ فخر زمان کی صلاحیتوں پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بائیں ہاتھ سے بلے بازی کرنے والے بلے باز پاکستان ٹیم میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے، وہ میچ ونر اور حالیہ کچھ عرصے سے بہترین کارکردگی دکھا رہے ہیں۔

اڈیشہ، منی پور اور جھارکھنڈ نے کامیابی حاصل کی، مدھیہ پردیش اور تمل ناڈو کا مقابلہ برابر رہا

جالندھر، 18 اگست (یو این آئی) 15ویں ہاکی انڈیا جونیئر مردوں نیشنل چیمپئن شپ کے ساتویں دن پیر کے روز ڈویژن اے کے میچوں میں اڈیشہ، منی پور اور جھارکھنڈ نے اپنے اپنے میچ جیتے، جبکہ مدھیہ پردیش اور تمل ناڈو کے درمیان پول مرحلے کا مقابلہ ڈرا رہا۔ پنجاب، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، جھارکھنڈ، ہریانہ، منی پور، اڈیشہ اور کرناٹک نے کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دن کے پہلے مقابلے میں اڈیشہ نے آندھرا پردیش کو 0-10 سے شاندار شکست دی۔ اڈیشہ کے لئے پردیپ منڈل نے 12)ویں، 44ویں منٹ)، بلکن اورم نے 24)ویں، 35ویں منٹ)، دیپک پردھان نے 27)ویں، 57ویں منٹ)، کرن لاکڑا نے 56)ویں، 59ویں منٹ) میں دو دو گول کیے، جبکہ پرتاپ ٹوپو نے 10)ویں) اور یوجن منج نے 60)ویں) منٹ میں ایک ایک گول کیا۔ اگلے میچ میں منی پور نے پول سی میں دادرا اور نگر حویلی و دمن و دیو کو 1-5 سے شکست دے کر تین پوائنٹ حاصل کیے۔ منی پور کے لئے یمکھم بدیانند سنگھ نے 35)ویں، 45ویں منٹ)، رکی تونجم نے 20)ویں)، ہریش سنگھ لیتانتم نے 37)ویں) اور ادھیکاری مایوم سریش شرما نے 39)ویں) منٹ میں گول کیے۔ جبکہ کھیلیش سنگھ نے 36)ویں) منٹ میں دادرا و نگر حویلی اور دمن و دیو کے لئے واحد گول کیا۔ دن کے تیسرے مقابلے میں جھارکھنڈ نے پول بی میں مہاراشٹر کو 3-5 سے ہرایا۔ فاتح ٹیم کے لئے اڈیسن منج نے 17)ویں، 28ویں، 47ویں منٹ)، بھینگرا گلیڈسن نے 20)ویں) اور کپتان روشن ایکا نے 42)ویں) منٹ میں گول کیے۔ مہاراشٹر کے لئے کارتک رمیش پٹارے نے 35)ویں)، گورو بابراو پاٹل نے 54)ویں) اور شیوم سچن دھونڈے نے 57)ویں) منٹ میں گول کیے۔ ڈویژن اے کے آخری پول میچ میں مدھیہ پردیش اور تمل ناڈو کے درمیان سنسنی خیز مقابلہ 3-3 سے ڈرا رہا۔ محمد کونین نے (چوتھے، 14ویں منٹ) اور تشار پرمار نے (نویں منٹ) میں مدھیہ پردیش کے لئے ابتدائی اہم گول کیے۔ وشال ایس نے 23)ویں منٹ) اپنی ٹیم کے لئے پہلا گول کیا، جبکہ منی مارن وی نے 51)ویں، 59ویں منٹ) میں تمل ناڈو کے لئے آخری لمحات میں دو گول کر کے میچ برابر کر دیا۔ مدھیہ پردیش کا مجموعی گول اوسط بہتر ہے اور اس لئے وہ ٹورنامنٹ میں آگے بڑھ رہا ہے۔ 15ویں ہاکی انڈیا جونیئر مرد نیشنل چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل بدھ کو کھیلے جائیں گے۔

زخمی ایشان کشن دلیپ ٹرافی کے پہلے میچ سے باہر، محمد شامی پر ہوں گی نگاہیں

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) ایسٹ زون کے کپتان ایشان کشن چوٹ کی وجہ سے دلیپ ٹرافی کے پہلے میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ اوڈیشہ کے وکٹ کیپر آشیرواد سوین کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کشن ای بائک چلاتے ہوئے زخمی ہو گئے۔ جس کی وجہ سے ان کے ہاتھ پر ٹانکے لگانے پڑے۔ تاہم کشن کی چوٹ زیادہ سنگین نہیں ہے۔ توقع ہے کہ کشن اگلے ماہ آسٹریلیا اے کے خلاف دو چہار روزہ میچوں سے قبل مکمل طور پر صحت یاب ہو جائیں گے۔ آسٹریلیا کو ستمبر میں ہندوستان کا دورہ کرنا ہے جہاں اس کا مقابلہ انڈیا اے سے ہوگا۔ اس وقت کشن بنگلورو کے سینٹر آف ایکسی لینس میں موجود ہیں جہاں وہ چوٹ سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور ان کی فٹنس پر توجہ دی جا رہی ہے۔ کشن کے علاوہ آکاش دیپ بھی ایسٹ زون کے لیے پہلے میچ کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے، انھیں بھی آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔ آکاش کی چوٹ کی نوعیت کیا ہے اس کے بارے میں آفیشل طور پر کوئی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔ ایشان کی جگہ ابھیمنیو ایشورن کو ایسٹ زون کا کپتان بنایا گیا ہے۔ اب آسام کے مختار حسین آکاش کی جگہ لیں گے۔ آکاش حال ہی میں انگلینڈ کے دورے پر گئے تھے۔ ایسٹ زون 28 اگست سے شبھمن گل کی قیادت والی نارتھ زون کی ٹیم کے خلاف میچ سے اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ تمام میچ بنگلورو کے قریب واقع سینٹر آف ایکسی لینس میں کھیلے جائیں گے۔ ہندوستان اور آسام کے آل راؤنڈر ریان پراگ کو ایسٹ زون کا نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ ٹیم میں دو اور ہندوستانی انٹرنیشنل اسٹارز محمد شامی اور مکیش کمار ہیں۔ سب کی نظریں شامی کی واپسی پر ہوں گی کیونکہ شامی نے پچھلے دو سالوں میں صرف ایک فرسٹ کلاس میچ کھیلا ہے۔ ایسٹ زون اسکواڈ: ابھیمنیو ایشورن (کپتان)، آشیرواد سوین (وکٹ کیپر)، سندیپ پٹنائک، وراٹ سنگھ، ونیش داس، سریدم پال، شرندیپ سنگھ، کمار کشاگر (وکٹ کیپر)، ریان پراگ (نائب کپتان)، اتکرش سنگھ، منیشی، سورج سندھو جیسوال، مختار حسین، مکیش کمار اور محمد شامی۔

ہندوستان کی مردوں کی ٹیم نے ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ کی 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا

شمکند (قازقستان)، 18 اگست (یو این آئی) انمول جین، سوربھ چودھری اور آدتیہ مالرا نے ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ 2025 میں مردوں کی 10 میٹر ایئر پسٹل ٹیم مقابلے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ شمکند شوٹنگ پلازا میں مقابلہ کرتے ہوئے ہندوستانی کھلاڑیوں نے 1735-52 پوائنٹس اسکور کیے۔ چین کے کھلاڑی ہوکائی، چانجی یو اور ییفان ژانگ نے 1744-51 پوائنٹس کے ساتھ طلائی (سونے کا) تمغہ جیتا، جبکہ ایران نے 1733-62 پوائنٹس کے ساتھ کانسی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ انفرادی مقابلے میں انمول جین 580-17 پوائنٹس کے ساتھ نویں نمبر پر رہتے ہوئے فائنل راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کرنے والے واحد ہندوستانی نشانہ باز تھے۔ ہندوستان کے امت شرما 588-24) پوائنٹس) کوالیفائنگ راؤنڈ میں پہلے نمبر پر رہے، جبکہ ورون تومر 584-24) پوائنٹس) چوتھے نمبر پر رہے، لیکن دونوں صرف رینکنگ پوائنٹس کے لیے کھیل رہے تھے۔ آدتیہ مالرا 579-20 پوائنٹس کے ساتھ کوالیفائنگ میں 13ویں نمبر پر رہے، جبکہ اولمپئن اور ایشین گیمز کے طلائی تمغہ جیتنے والے سوربھ چودھری 576-15 پوائنٹس کے ساتھ 21ویں نمبر پر رہے۔ فائنل میں انمول نے 155.1 اسکور کے ساتھ چھٹا مقام حاصل کیا۔ ہوکائی نے سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ جنوبی کوریا کے سوبایون ہونگ اور ایران کے عامر نے باقی پوڈیم مکمل کیا۔

بابر جیسے بہترین کھلاڑی کو ٹیم سے باہر رکھنا سمجھ سے بالاتر ہے: جاوید میانداد

اسلام آباد، 18 اگست (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ایشیا کپ اور اس سے پہلے 29 اگست سے 7 ستمبر تک ہونے والی سہ ملکی سیریز (جس میں پاکستان کے ساتھ یو اے ای اور افغانستان شامل ہیں) کے لئے ٹیم کا اعلان کیا ہے جس میں سینئر بلے باز بابر اعظم اور محمد رضوان شامل نہیں ہیں۔ بورڈ کے اس فیصلے کے بعد سلیکٹرز کو سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پاکستان کے سابق عظیم کھلاڑی جاوید میانداد نے سلیکشن کے عمل پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا" : سلیکٹرز کو خود نہیں پتہ کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ کیا انہوں نے کبھی کرکٹ کھیلی ہے؟ بابر اعظم جیسے بہترین کھلاڑی کو ٹیم سے باہر کرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ کرکٹ میں اُتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں۔ کھلاڑی کو صحیح وقت پر اعتماد کے ساتھ کارکردگی دکھانا ہوتی ہے۔" ٹیم میں سینئر تیز گیند باز شاہین شاہ آفریدی، محمد وسیم اور بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز سلمان مرزا کو شامل کیا گیا ہے۔ سلمان علی آغا کو سہ ملکی سیریز اور ایشیا کپ کے لیے کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ فخر زمان ہیمسٹرنگ انجری سے صحتیاب ہو کر ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ انہیں ویسٹ انڈیز کے دورے پر چوٹ لگی تھی، لیکن اب وہ مکمل طور پر فٹ ہیں اور دونوں ٹورنامنٹس کے لیے ٹیم کا حصہ بنائے گئے ہیں۔ ایشیا کپ میں ہندوستان، پاکستان، عمان اور یو اے ای کو گروپ-اے میں رکھا گیا ہے، جبکہ سری لنکا، بنگلہ دیش، افغانستان اور ہانگ کانگ گروپ-بی میں شامل ہیں۔ گروپ مرحلے میں تمام ٹیمیں ایک دوسرے کے خلاف ایک ایک میچ کھیلیں گی۔ پاکستان کا پہلا میچ 12 ستمبر کو عمان، 14 ستمبر کو ہندوستان اور 17 ستمبر کو یو اے ای کے خلاف ہوگا۔ اگر ہندوستان اور پاکستان سپر 4- مرحلے میں پہنچتے ہیں تو دونوں ٹیمیں 21 ستمبر کو دوبارہ آمنے سامنے ہوں گی۔

بین الاقوامی خبریں

یوکرین روس کو اپنے بعض علاقے دینے کے لئے تیار رہے: ٹرمپ

بصورت دیگر، جنگ جتنی دیر تک جاری رہے گی وہ مزید علاقے کھوتے رہیں گے

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک صارف کے پیغام کو دوبارہ پوسٹ کیا جس میں کہا گیا ہے کہ یوکرین کو اپنے

علاقوں کا کچھ حصہ روس کے حوالے کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے۔ یوکرین کو روس کے ہاتھوں کچھ علاقہ کھونے کے لئے تیار ہونا چاہئے بصورت دیگر، جنگ جتنی دیر تک جاری رہے گی وہ مزید علاقے کھوتے رہیں گے۔ قبل ازیں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا تھا کہ روس اور یوکرین دونوں کو امن معاہدے کے لیے مراعات دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ دو متحارب دھڑوں کے درمیان اس وقت تک امن معاہدہ نہیں کر سکتے جب تک کہ دونوں فریق کچھ ترک کرنے پر راضی نہ ہوں بصورت دیگر، اگر ایک فریق کو وہ سب کچھ مل جاتا ہے جو وہ چاہتا ہے تو یہ امن معاہدہ نہیں ہے، اس کا نام ہتھیار ڈالنا ہے۔ انھوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان جمعے کے روز الاسکا کے شہر اینکوریج میں ہونے والی ملاقات کے باقی ماندہ اہم معاملات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ان معاملات میں علاقائی حدود کا تعین اور طویل مدتی سلامتی کی ضمانتوں کے بارے میں سوالات اور یوکرین کے ممکنہ فوجی اتحاد جیسے عناصر شامل تھے۔ روبیو نے مزید کہا کہ علاقائی فیصلے بالآخر یوکرین کے ہیں۔ ٹرمپ اور پوتن نے الاسکا میں تین گھنٹے تک بند کمرے میں ملاقات کی جس میں پوتن نے کہا کہ وہ ایک مفاہمت " پر پہنچ گئے ہیں۔ سربراہی اجلاس کے بعد ٹرمپ نے فاکس نیوز کو بتایا کہ اہم نکات پر اتفاق کیا گیا ہے اور صرف معمولی چیزیں باقی ہیں۔ سینئر یورپی رہنماؤں اور نیٹو کے سربراہ کا ایک گروپ یوکرین کے معاملے پر مذاکرات میں شرکت کے لیے پیر کو واشنگٹن کا دورہ کرے گا۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون، اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی، جرمن چانسلر فریڈرک مرز، فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب، یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین اور نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اتوار کے روز ایک علیحدہ ٹروتھ سوشل پوسٹ میں ٹرمپ نے میڈیا کی ان خبروں کی مذمت کی جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ پوتن کو امریکہ میں ایک اہم سربراہی اجلاس کی اجازت دے کر انہیں 'بڑی شکست' کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

اسرائیلی فوج کی امداد کے منتظر فلسطینیوں پر بمباری، 57 جاں بحق

بھوک اور قحط کے باعث مزید 11 فلسطینیوں کی ہلاکت

غزہ، 18 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے امداد کے منتظر فلسطینیوں پر فائرنگ اور بمباری کے نتیجے میں مزید 57 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے امداد کے منتظر 38 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے، جبکہ غزہ کے ال اہلی اسپتال پر بمباری کے نتیجے میں بھی کئی

افراد شہید ہوگئے۔ رپورٹس کے مطابق فلسطینی وزارت صحت کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بھوک اور قحط کے باعث مزید 11 فلسطینیوں کی شہادت ہوئی، جس کے بعد بھوک سے شہید ہونے والوں کی تعداد 251 تک پہنچ گئی ہے۔ شہید ہونے والوں میں 108 بچے بھی شامل ہیں۔ قحط کی صورتحال غزہ کے بیشتر حصوں میں سنگین ہوگئی ہے اور انسانی بحران شدت اختیار کر چکا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے پانچ لاکھ افراد قحط سالی کا شکار ہو چکے ہیں، صرف فوری جنگ بندی سے ہی اس بحران کو حل کیا جاسکتا ہے، اقوام متحدہ نے عالمی برادری سے غزہ کے انسانوں کے لیے فوری امداد کی فراہمی کی اپیل کی ہے۔ دوسری جانب غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے نہتے فلسطینیوں کی نسل کشی کا سلسلہ تا حال جاری ہے، ایسے میں اسرائیلی آرمی چیف نے غزہ پر قبضے کے منصوبے کی منظوری بھی دے دی ہے۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال ضامر نے اتوار کو غزہ جنگ کے اگلے مرحلے کی منظوری دی۔ اس حوالے سے ان کے فیلڈ ٹور کے موقع پر ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ پر حملوں کی شدت میں اضافہ کیا جائے گا اور علاقے پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جائے گا۔ اسرائیلی آرمی چیف نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے آپریشن گدیون چاریوٹس کے مقاصد حاصل کر لیے ہیں، جو مئی میں ایک زمینی حملہ تھا جس کا مقصد غزہ کی پٹی کے مقبوضہ علاقوں کو مزید بڑھانا اور شمالی غزہ سے فلسطینیوں کو مکمل طور پر نکالنا تھا۔

نائجیریا میں کشتی حادثے کا شکار،

40 سے زائد افراد لاپتہ

ابوجا، 18 اگست (یو این آئی) نائجیریا میں کشتی الٹنے کا افسوسناک واقعہ رونما ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 40 سے زائد افراد لاپتہ ہوگئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق نائجیریا کی شمال مغربی ریاست سکوٹو میں کشتی کو حادثہ پیش آیا ہے، اطلاعات کے مطابق کشتی میں 50 سے زائد مسافر سوار تھے۔ رپورٹس کے مطابق نائجیریا کی نیشنل ایمرجنسی مینجمنٹ (این ای ایم اے) نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری ہونے والے بیان میں کہا، '10 مسافروں کو ریسکیو کرلیا گیا ہے۔' نائجیریا کے میڈیا نے رپورٹ کیا کہ کشتی میں گنجائش سے زیادہ افراد کے سوار ہونے کے باعث بوٹ حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس سے قبل رواں ماہ میں اٹلی کے جزیرے لیمپیڈوسا کے قریب تقریباً 100 تارکین وطن کو لے جانے والی ایک بوٹ الٹ گئی تھی، جس کے نتیجے میں کم از کم 26 افراد ہلاک اور ایک درجن کے قریب لاپتہ ہوگئے تھے۔ اطالوی کوسٹ گارڈ اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے مطابق بدھ کو اطالوی جزیرے لیمپیڈوسا کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں تقریباً 100 تارکین وطن کو لے جانے والی ایک کشتی الٹ گئی۔

پاکستان میں مون سون بارشیں، 344 افراد ہلاک

درجنوں لاپتہ، بچاؤ کاروائیاں جاری

اسلام آباد، 18 اگست (یو این آئی) پاکستان کے شمالی پہاڑی علاقے میں سیلاب سے کم از کم 344 افراد کی ہلاکت کے بعد پاکستانی امدادی کارکنوں نے اتوار کے روز بارش اور گھٹنوں تک کیچڑ کا مقابلہ کرتے ہوئے بڑے بڑے پتھروں کے نیچے سے گھروں کو کھود کر زندہ بچ جانے والوں کی تلاش شروع کر دی۔ پاکستان کے شمال مغربی علاقے میں 150 سے زائد افراد لاپتہ ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق سب سے زیادہ ہلاکتیں صوبہ خیبر پختونخوا میں ہوئی ہیں جہاں مون سون کی بارشوں میں شدت آنے والے دنوں میں مزید شدت آنے کا خدشہ ہے جس کی وجہ سے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس سے مکانات منہدم ہوگئے۔ صوبائی ریسکیو ترجمان نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ سب سے زیادہ متاثرہ ضلع بونیر میں کم از کم 208 افراد ہلاک اور 10 سے 12 پورے گاؤں جزوی طور پر دب گئے ہیں۔ خیبر پختونخوا کی

ریسکیو ایجنسی کے بلال احمد فیضی نے بتایا کہ ملبے تلے دبے لوگوں کو نکالنے کا آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب بھی خدشہ ہے کہ درجنوں افراد ملبے تلے دبے ہوسکتے ہیں۔ ملبے تلے دبے افراد کے زندہ بچنے کے امکانات بہت کم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 2000 امدادی کارکن ملبے سے لاشیں نکالنے اور نو اضلاع میں امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔

غزہ جنگ بندی کیلئے اسرائیل میں ملک گیر ہڑتال،

مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے

تل ابیب، 18 اگست (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے لیے اسرائیل میں آج ملک گیر ہڑتال اور احتجاج کی کال پر تل ابیب سمیت اسرائیل کے مختلف شہروں میں

احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ تل ابیب میں فوجی ہیڈکوارٹرز کے باہر بھی بڑی تعداد میں مظاہرین نے احتجاج کیا جبکہ اسرائیلی مظاہرین نے سڑکوں پر آگ لگا کر متعدد شاہراہیں بھی بلاک کردیں۔ اسرائیلی مظاہرین نے جنگ روکو، یرغمالیوں کو واپس لاؤ کے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے، مظاہرین نے غزہ میں جنگ روکو کے نعرے لگائے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے واٹر کینن کا استعمال کیا جبکہ مظاہرین کے خلاف کارروائی میں اسرائیلی پولیس نے تقریباً 30 مظاہرین کو گرفتار بھی کرلیا۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے ملک گیر احتجاج کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ غزہ جنگ کے خلاف مظاہرے حماس کو تقویت دینے کا سبب بن رہے ہیں، حماس کے خاتمے کے بغیر جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کرنے والے حماس کو مضبوط کر رہے ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے ملک گیر احتجاج کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ غزہ جنگ کے خلاف مظاہرے حماس کو تقویت دینے کا سبب بن رہے ہیں۔

اسرائیلی فوج کے سربراہ نے غزہ پر قبضے کے منصوبے کی منظوری دیدی

غزہ پر حملوں کی شدت میں اضافہ کیا جائے گا

تل ابیب، 18 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے نہتے فلسطینیوں کی نسل کشی کا سلسلہ تا حال جاری ہے، ایسے میں اسرائیلی آرمی چیف نے غزہ پر قبضے

کے منصوبے کی منظوری بھی دے دی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال ضامر نے اتوار کو غزہ جنگ کے اگلے مرحلے کی منظوری دی۔ اس حوالے سے ان کے فیلڈ ٹور کے موقع پر ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ پر حملوں کی شدت میں اضافہ کیا جائے گا اور علاقے پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جائے گا۔ اسرائیلی آرمی چیف نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے آپریشن گدیون چاریوٹس کے مقاصد حاصل کر لیے ہیں، جو مئی میں ایک زمینی حملہ تھا جس کا مقصد غزہ کی پٹی کے مقبوضہ علاقوں کو مزید بڑھانا اور شمالی غزہ سے فلسطینیوں کو مکمل طور پر نکالنا تھا۔ دوسری جانب حماس نے اپنے بیان میں خبردار کیا ہے کہ صیہونی فوج کا آج غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کی منظوری اور عسکری کارروائیوں میں تیزی لانا، دراصل ایک نئے اور بڑے پیمانے کی نسل کشی اور جبری ہجرت کا اعلان ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اعلان صیہونی عناد، عالمی قوانین کی بے حرمتی اور امریکی پشت پناہی کے سائے میں ہونے والی 22 ماہ سے جاری جنگ نسل کشی کا تسلسل ہے۔ جنوبی غزہ میں خیمے لگانے کے نام پر نام نہاد انسانی انتظامات دراصل ایک مجرمانہ دھوکہ ہیں۔

یوکرینی صدر امریکی صدر ٹرمپ سے ملاقات کیلئے واشنگٹن پہنچ گئے

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے واشنگٹن پہنچ گئے۔ یوکرینی صدر نے امریکی صدر کی دعوت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے سوشل میڈیا بیان میں کہا کہ ہم سب اس جنگ کو جلدی اور محفوظ طریقے سے ختم کرنا چاہتے ہیں۔ زیلنسکی نے مزید کہا کہ انہیں یقین ہے کہ امریکہ اور یورپی دوستوں کے ساتھ یکجہتی روس کو حقیقی امن کے لیے مجبور کرے گی۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یوکرینی صدر زیلنسکی کے درمیان دو طرفہ ملاقات آج دوپہر 1 بج کر 15 منٹ پر (امریکی وقت کے مطابق) وائٹ ہاؤس میں ہوگی۔ ٹرمپ یوکرین جنگ فوری روکنے میں ناکامی پر تنقید کی زد میں آ گئے وائٹ ہاؤس کے مطابق صدر ٹرمپ سہ پہر 3 بجے یورپی رہنماؤں کے ساتھ ملاقات میں بھی شریک ہوں گے۔

جرمنی ہم پر بلاوجہ کی تنقید بند کرے: چین

بیجنگ، 18 اگست (یو این آئی) چین نے پیر کے روز جرمنی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے برلن کو متنبہ کیا تھا کہ وہ محاذ آرائی کو بھڑکانے اور کشیدگی کو بڑھاوا دینے " کے خلاف ہے کیونکہ اس کے وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ بیجنگ ایشیا بحرالکاہل کے خطے میں تیزی سے جارحانہ عزائم رکھتا " ہے۔ جاپان کے دورے کے دوران جوہان واڈیفل نے آبنائے تائیوان اور مشرقی اور جنوبی بحیرہ چین میں اپنے رویے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ چین نے یکطرفہ طور پر صورتحال کو تبدیل کرنے اور سرحدوں کو اپنے حق میں تبدیل کرنے کی بار بار دھمکیاں دی ہیں۔ واڈیفل نے پیر کے روز جاپانی ہم منصب تاکیشی ایوایا کے ساتھ بات چیت کے بعد کہا، "بین الاقوامی تجارت کے اس حساس مرکز میں کسی بھی طرح کی کشیدگی کے عالمی سلامتی اور عالمی معیشت پر سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔ واڈیفل کے جاپان اور بعد ازاں انڈونیشیا کے دورے سے قبل اتوار کو جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ چین تیزی سے اپنی علاقائی بالادستی پر زور دے رہا ہے اور ایسا کرتے ہوئے بین الاقوامی قانون کے اصولوں پر بھی سوال اٹھا رہا ہے۔ آبنائے تائیوان اور مشرقی اور جنوبی بحیرہ چین میں چین کے بڑھتے ہوئے جارحانہ رویے کے یورپ میں بھی ہمارے لیے مضمرات ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آبنائے تائیوان اور مشرقی اور جنوبی بحیرہ چین میں چین کے بڑھتے ہوئے جارحانہ رویے کے یورپ میں بھی ہمارے لیے مضمرات ہیں: ہمارے عالمی بقائے باہمی کے بنیادی اصول یہاں داؤ پر لگے ہوئے ہیں۔ چین کی وزارت خارجہ ترجمان ماؤ ننگ نے پیر کے روز ایک باقاعدہ نیوز کانفرنس میں کہا کہ مشرقی بحیرہ چین اور بحیرہ جنوبی چین میں صورتحال عام طور پر مستحکم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم متعلقہ

آسٹریلیا نے انتہائی دائیں بازو کے

اسرائیلی سیاستدان کے ویزے کو منسوخ کردی

کینبرا، 18 اگست (یو این آئی) آسٹریلوی حکومت نے پیر کے روز دائیں بازو کے ایک اسرائیلی سیاستدان کا ویزا منسوخ کر دیا، جو ایک تقریب سے تقریر کرنے اس ملک کو جا رہے تھے۔ تقریب کے منتظمین نے اس اقدام کو شدید یہودی مخالف " قرار دیا ہے۔ سمحا روتھ مین، جن کی جماعت اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی حکومتی اتحاد کا حصہ ہے، آسٹریلوی یہودی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تقریبات میں خطاب کرنے والے تھے۔ لیکن آسٹریلیا کے وزیر داخلہ ٹونی برک نے کہا کہ آسٹریلیا ایسے لوگوں کو قبول نہیں کرے گا جو ملک میں انتشار پھیلانے " کے لیے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ آسٹریلیا آ کر نفرت اور انتشار پیغام پھیلانا چاہتے ہیں، تو ہم آپ کو یہاں نہیں چاہتے، آسٹریلیا ایک ایسا ملک ہے جہاں ہر کوئی محفوظ ہو اور خود کو محفوظ محسوس کرے۔ ویزا منسوخی کے خودکار نتیجے

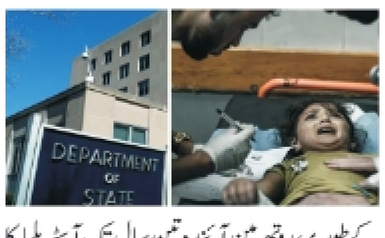

کے طور پر، روتھ مین آئندہ تین سال تک آسٹریلیا کا سفر نہیں کر سکیں گے۔ آسٹریلوی یہودی ایسوسی ایشن کے چیف ایگزیکٹو رابرٹ گریگری نے کہا کہ روتھ مین کے دورے کا مقصد آسٹریلیا کی یہودی برادری کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا تھا۔

نیویارک کے کلب میں فائرنگ سے 3 افراد ہلاک

نیویارک، 18 اگست (یو این آئی) امریکی شہر نیویارک میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک جبکہ 8 زخمی ہوگئے۔ امریکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ بروکلین کاؤنٹی کے ایک کلب میں پیش آیا۔ امریکی میڈیا نے عینی شاہد کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حملہ آوروں نے اچانک اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں 3 افراد موقع پر ہلاک ہوگئے جبکہ 8 افراد زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حملہ آور فائرنگ کے بعد فرار ہوگئے جن کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ فائرنگ کا مقصد تاحال واضح نہیں ہوسکا، علاقے کو گھیرے میں لینے کے بعد تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

حلب میں خودکش حملہ آور مارا گیا

دمشق، 18 اگست (یو این آئی) شام کے حلب کے المیسر ضلع میں اتوار کو ایک شخص نے دھماکہ خیز بیلٹ سے خود کو دھماکے سے اڑا لیا، سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا نے اطلاع دی۔ ایجنسی نے بتایا کہ دھماکہ شہر کے مشرق میں ایک بیکری کے قریب ہوا۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس واقعے میں کسی شہری کی ہلاکت کی اطلاع نہیں ہے۔ دھماکے میں ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت نہیں ہوسکی ہے اور ابھی تک کسی گروپ نے اس کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔ اس سال شام میں بمباری میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ تقریباً دو ماہ قبل 22 جون کو دمشق میں ایک یونانی آرتھوڈوکس چرچ پر ایک خودکش حملہ آور نے حملہ کیا تھا جس میں کم از کم 25 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ حکام نے اس کے لیے اسلامک اسٹیٹ کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ جولائی میں، ایک دھماکے نے حلب بین الاقوامی ہوائی اڈے کے قریب ایک فوجی مقام کو ہلا کر رکھ دیا، جس سے شمالی شہر کے ارد

یوکرین پر روسی حملے سفارتی کوششوں کی تذلیل ہیں: زیلنسکی

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا ہے کہ روسی حملے سفارتی کوششوں کی تذلیل ہیں،

ماسکو کو جنگ پر انعام نہیں ملنا چاہیے۔ واشنگٹن میں میڈیا سے گفتگو میں یوکرینی صدر نے کہا کہ روس نے واشنگٹن مذاکرات سے قبل جان بوجھ کر یوکرین پر حملے کئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روس نے یوکرین میں آذربائیجان کی آئل فیلڈ پر جان بوجھ کر حملہ کیا، روسی حملے سفارتی کوششوں کی تذلیل ہیں، روس کو جنگ پر انعام نہیں ملنا چاہیے۔ زیلنسکی نے یہ بھی کہا کہ یوکرین کے شہر خارکیف پر آج روس کے بیلسٹک میزائل حملے میں 1 بچے سمیت 7 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ آج صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اہم امور پر بات چیت کریں گے، برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، فن لینڈ، یورپی یونین اور نیٹو کے رہنما بھی اس گفتگو میں شریک ہوں گے۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ ہر کوئی باعزت امن اور حقیقی سلامتی چاہتا ہے، جنگ ختم ہونی چاہیے، یہ ماسکو ہے، جسے یہ لفظ سننا ہوگا۔ یوکرینی صدر کی آج امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ واشنگٹن میں ملاقات طے ہے۔

ایران عالمی جوہری ادارے کے ساتھ بات چیت جاری رکھے گا: ایرانی وزارت خارجہ

تہران، 18 اگست (یو این آئی) ایران نے کہا ہے کہ وہ عالمی جوہری ادارے کے ساتھ بات چیت جاری رکھے

گا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ایران انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے درمیان بات چیت کا دوسرا مرحلہ ممکنہ طور پر آئندہ دنوں میں شروع ہوگا۔ اس سے قبل رواں ماہ کے آغاز میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا تھا کہ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے عہدیدار مذاکرات کے لیے ایران آئیں گے۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے عہدیدار کا ایرانی جوہری تنصیبات کے دورے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا تھا کہ عالمی ادارے سے تعاون کے فریم ورک میں آئی اے ای اے حکام سے بات چیت ہو گی، آئی اے ای اے کے ساتھ کسی فریم ورک پر پہنچے بغیر جوہری تنصیبات کا دورہ نہیں کروایا جائے گا۔

سیلاب سے متاثرہ پاکستان یا ہندوستان نے

مدد کی درخواست کی تو اقوام متحدہ تیار: انتونیو گوتریس

اقوام متحدہ، 18 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے پاکستان اور ہندوستان میں تباہ کن سیلابوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان پر 'گہرے دکھ' کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مدد کی درخواست کی گئی تو اقوام متحدہ تیار ہے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق ترجمان اسٹیفن دوجارک کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ سکریٹری جنرل نے متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، اور اس سانحے سے متاثرہ افراد کے ساتھ اظہار یکجہتی بھی کرتے ہوئے کہا کہ اگر درخواست کی گئی تو ہم مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں صرف 2 دن کی شدید بارشوں کے بعد کم از کم 323 افراد جاں بحق ہو چکے، جب کہ ملک بھر میں اموات کی تعداد بڑھ کر 657 تک پہنچ گئی ہے۔ یاد رہے کہ 2022 میں اقوام متحدہ کے سربراہ نے پاکستان کا دورہ کیا تھا تاکہ سندھ اور بلوچستان سمیت ان علاقوں کا جائزہ لے سکیں جو شدید تباہ کن سیلاب سے متاثر ہوئے تھے۔ اتوار کو پوپ لیو چہار دہم نے بھی متاثرین کے لیے دعائیں کیں اور کہا کہ اس آفت کی وجہ سے جو لوگ تکالیف کا شکار ہیں، ان کے لیے دعا گو ہوں۔ انہوں نے پاکستان، ہندوستان اور نیپال کے ان عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا جو شدید بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ متاثرین اور ان کے اہل خانہ، اور ان سب کے لیے جو اس آفت کی وجہ سے تکلیف میں ہیں، دعا گو ہیں۔

روس اور منگولیا کی فوجی مشقیں سائبیریا میں شروع

اولان-اودے، 18 اگست (یو این آئی) روس-منگولیا کی مشترکہ فوجی مشق سلینگا 2025 پیر کو مشرقی سائبیریا کے علاقے بوریاٹیا میں برڈونی تربیتی میدان میں ایک تقریب کے ساتھ شروع ہوئی۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مشترکہ روسی-منگول فوجی مشق سلینگا 2025 جمہوریہ بوریاٹیا کے مشرقی فوجی ضلع کے برڈونی تربیتی میدان میں شروع ہوئی۔ روسی ٹیکٹیکل گروپ کے کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل راول توکائیف اور منگول ٹیکٹیکل گروپ کے کمانڈر میجر سورداوا گامبو نے قومی پرچم بلند کیا۔ بوریاٹیا کے گورنر الیکسی تسیڈینوف نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ روسی لیفٹیننٹ جنرل میخائل نوسولیف نے کہا کہ آج روسی-منگول فوجی مشق، سلینگا 2025، برڈوانی کے تربیتی میدان میں شروع ہو رہی ہے۔ روسی اور منگول فوجوں کے سپاہی اپنے عمل سے ثابت کریں گے کہ خلخین گول کی لڑائیوں سے متعلق جنگی روایات مقدس اور محترم ہیں۔ تقریب کے دوران، ٹینک ماہرین نے مختلف فاصلے پر واقع اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ تقریب کے اختتام پر جنگی ڈرونز، خودکار گرینیڈ لانچرز اور چھوٹے ہتھیاروں کے ساتھ لائیو فائر کی مشقیں ہوئیں۔ روسی-منگولیا سلینگا فوجی مشقیں 2008 سے ہر سال منعقد کی جاتی ہیں۔

نائجیریا کی ریاست سوکوتو میں کشتی الٹی، 40 سے زائد افراد لاپتہ

ابوجا، 18 اگست (یو این آئی) نائجیریا کی شمال مغربی ریاست سوکوتو میں کشتی الٹنے کے واقعے کے بعد 40 سے زائد افراد لاپتہ ہوگئے ہیں۔ حکام کے مطابق کم از کم 10 افراد کو زندہ بچا لیا گیا ہے جبکہ دیگر لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ نیشنل ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی (نیما) نے اپنی ریسکیو ٹیم کو اس حادثے کے بعد جاری امدادی کارروائیوں کے لیے تعینات کر دیا ہے۔ نیما کے مطابق جس وقت یہ حادثہ پیش آیا کشتی میں 50 سے زائد مسافر موجود تھے جو گورونیو مارکیٹ جا رہے تھے۔ نیما کے سوکوتو آپریشنز آفس نے اس افسوسناک حادثے کے بعد فوری طور پر ریسکیو ٹیم تعینات کی۔ نیما کی ڈائریکٹر جنرل زبیدہ عمر نے ایک بیان میں کہا کہ جیسے ہی اطلاع ملی کہ گورونیو مارکیٹ جانے والی کشتی الٹ گئی ہے، ایجنسی نے فوری طور پر کارروائی شروع کر دی۔ اب تک تقریباً 10 افراد کو بچا لیا گیا ہے جبکہ 40 سے زائد مسافر تاحال لاپتہ ہیں۔ مقامی حکام کا خیال ہے کہ یہ حادثہ زیادہ مسافروں کو سوار کرنے کی وجہ سے پیش آیا۔ سوکوتو میں عام طور پر اس طرح کے مسئلے پیش آتے رہتے ہیں۔ یہاں اکثر کشتیاں گنجائش سے زیادہ بھردی جاتی ہیں۔ مارچ سے اکتوبر کے برساتی موسم کے دوران دریا اور جھیلیں لبریز ہوجاتی ہیں جو آبی آمد و رفت کے لیے سنگین خطرات پیدا کرتی

ہیں۔ یہ سوکوتو ریاست میں پیش آنے والا پہلا حادثہ نہیں ہے۔ اگست 2024 میں 16 کسان اس وقت ہلاک ہو گئے تھے جب وہ اپنی کشتی پر کھیتوں کی طرف جا رہے تھے اور کشتی الٹ گئی۔ حال ہی میں نائجر ریاست میں بھی ایک کشتی کے حادثے میں کم از کم 13 افراد ہلاک اور درجنوں لاپتہ ہوگئے تھے، جبکہ دو دن بعد جیگاوا ریاست میں ایک اور حادثے میں چھ لڑکیاں ڈوب گئی تھیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com